بمنظوری عالیجناب نواب مدارالمہام بہادر سرکارعالی

رجسٹری شدہ نمبر ۹

سرکاری نشان ۲۹

دکن لارپورٹ

جلد (۳۷) بابتہ ۱۳۵۶ف

حصہ چہارم

قوانین واحکام

باھتمام

ونایک راؤ (ودیا النکار) ال - ال - بی (لندن) بارایٹ لا

مطبوعہ

دکن لارپورٹ مشین پریس جامباغ حیدرآباددکن

دکن لارپورٹ

فہرست سالانہ حصۂ قوانین و احکام جلد سی و ہفتم بابتہ سنہ ۱۳۵۶ ف

قوانین مصدرہ مجلس وضع قوانین

نشان معہ سنہ	تاریخ نفاذ	نام قانون	صفحہ
نمبر ۱ بابتہ سنہ ۱۳۵۵ ف	۱۹ اسفندار سنہ ۱۳۵۵ ف	قانون محصول زائد منافع ممالک محروسہ سرکار عالی۔	۱
نمبر ۱ بابتہ سنہ ۱۳۵۶ ف	۹ بہمن سنہ ۱۳۵۶ ف	قانون ترمیم قانون عدالت العالیہ۔	۶۵
نمبر ۲ بابتہ سنہ ۱۳۵۶ ف	۱۴ خورداد سنہ ۱۳۵۶ ف	قانون ترمیم قانون کوتوالی اضلاع سرکار عالی۔	۱۱۰
نمبر ۳ " "	۶ اسفندار سنہ ۱۳۵۶ ف	قانون ترمیم قانون برقی سرکار عالی۔	۶۵
نمبر ۴ " "	"	قانون ترمیم قانون محابس سرکار عالی۔	۶۷
نمبر ۶ " "	۳ فروردی سنہ ۱۳۵۶ ف	قانون ترمیم قانون صحراء۔	۶۸
نمبر ۷ " "	"	قانون ترمیم قانون میعاد سماعت سرکار عالی۔	۷۰
نمبر ۸ " "	"	قانون ترمیم قانون میعاد سماعت سرکار عالی۔	۷۰
نمبر ۹ " "	"	قانون ترمیم قانون معابر ممالک محروسہ سرکار عالی۔	۷۱
نمبر ۱۰ " "	"	قانون ترمیم مجموعۂ ضابطۂ فوجداری سرکار عالی۔	۷۲
نمبر ۱۱ " "	"	قانون ترمیم مجموعۂ ضابطۂ فوجداری سرکار عالی۔	۷۳
نمبر ۱۲ " "	"	قانون ترمیم قانون انجمنہائے امداد قرضہ ممالک محروسہ سرکار عالی۔	۷۴
نمبر ۱۳ " "	۲۲ اردی بہشت سنہ ۱۳۵۶ ف	قانون ترمیم قانون معاوضہ مزدوران۔	۷۴

نشان	بابتہ	تاریخ	خلاصہ مضمون	صفحہ
۱۴	بابتہ ۱۳۵۶ ف	.	قانون اوزان و پیمانہ جات ۔	۱۱۲
۱۵	″ ″	۳ر اردی بہشت ۱۳۵۶ ف	قانون عمل مساوات ۔	۱۰۳
۱۶	″ ″	″ ″	قانون ترمیم قانون وکلاء ممالک محروسہ سرکار عالی ۔	۱۰۵
۱۷	″ ″	″ ″	قانون ترمیم قانون ٹپہ ۔	۱۰۵
۱۸	″ ″	۷ر خورداد ۱۳۵۶ ف	قانون مجالس تحقیقاتی (متعلق بہ شہادت) ۔	۱۰۶
۱۹	″	″ ″	قانون ترمیم قانون انسداد انتقال زرعی اراضی ۔	۱۰۷
۲۰	″ ″	۱۴ر ″	قانون ترمیم قانون وکلاء ممالک محروسہ سرکار عالی ۔	۱۰۹
۲۱	″ ″	″ ″	قانون ماہی گیری ممالک محروسہ سرکار عالی ۔	۱۱۱
۲۲	″ ″	″ ″	قانون ترمیم قانون انتقال جائداد ممالک محروسہ سرکار عالی ۔	۱۱۴
۲	″ ″	۲۸ر ″ ″	آئین ترمیم مجالس بلدی و قصبات ممالک محروسہ سرکار عالی ۔	۱۶۵
.		۱۷ر فروردی ۱۳۵۶ ف	دستور العمل ترمیم دستور العمل کارخانہ جات سرکار عالی بابتہ ۱۳۵۶ ف ۔	۱۶۰
.		.	صحت نامہ قانون محصول تفریحات نشان (۵) بابتہ ۱۳۵۵ ف ۔	۸۳
.		.	صحت نامہ قانون نشان (۶) ترمیم قانون صحرا بابتہ ۱۳۵۶ ف	۱۰۸
.		.	صحت نامہ متعلق قانون ترمیم قانون میعاد سماعت سرکار عالی نشان (۸) بابتہ ۱۳۵۶ ف ۔	۱۰۸
.		.	صحت نامہ قانون اوزان پیمانہ جات ۔	۱۳۱

اعلانات عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی

نشان	تاریخ	خلاصہ مضمون	صفحہ
۳	۹ر بہمن ۱۳۵۵ ف	ترمیم مرمہ قواعد جلسہ ہائے عام بابتہ ۱۳۴۷ ف ۔	۴۹
۱۳۵	۲۱ر اردی بہشت ۱۳۵۶ ف	ترمیم در حکم نگرانی کرایہ امکنہ ممالک محروسہ سرکار عالی بابتہ ۱۳۵۳ ف ۔	۱۳۵
۸	۲۳ر اردی بہشت ۱۳۵۵ ف	قواعد نگرانی بدمعاشان ۔	۵۸

۱۴	۱۶ ر تیر ۱۳۵۵ ف	ترمیم دستور العمل مجالس سرکار عالی ۔	۸۰
۲	۱۸ ر " "	دستور العمل میعاد سماعت (حالات جنگ) بابتہ ۱۳۵۵ ف	۸۱
۱۱۹۳	یکم مہر ۱۳۵۶ ف	مستردہ رقبہ جات ریلوے میں جملہ قوانین و دساتیر العمل سرکار عالی متعلق ہونگے اور ان علاقہ جات کے مقدمات کی سماعت کا اختیار سماعت ۔	۱۳۷
۱۲۰۴	۱۲ ر مہر ۱۳۵۶ ف	مستردہ چھاؤنیات اورنگ آباد و سکندر آباد کے علاقہ میں جملہ قوانین و قواعد دساتیر العمل اور جملہ احکام سرکار عالی وغیرہ متعلق ہوں گے ۔	۱۵۳

گشتیات عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی

نشان	تاریخ	خلاصہ مضمون	صفحہ
۵	۲۹ ر اسفندار ۱۳۵۵ ف	ارتفاع تعویق بمقدمات تحویلی و دیگر امور متعلقہ ۔	۸۵
۱۰	۹ ر خورداد ۱۳۵۵ ف	تعین فیس رجسٹری و اسٹامپ دستاویزات صلحنامجات ۔	۸۷

مراسلات ہدایتی عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی

نشان	تاریخ	خلاصہ مضمون	صفحہ
۵۰۰ تا ۵۰۳	۱۷ ر تیر ۱۳۵۵ ف	طریقہ کارروائی معافی سزا، و رہائی قیدیان ۔	۷۹ و ۸۰

گشتیات مجلس عالیہ عدالت

نشان	تاریخ	خلاصہ مضمون	صفحہ
۱ ف	۲۴ ر فروردی ۱۳۵۵ ف	تحریک محکمہ معتمدی سیول سپلائز نسبت عدم وصول رسوم طلبانہ بمقدمات سیول سپلائز	۵۱
۲ ف	۱۱ ر بہمن ۱۳۵۶ ف	بلحاظ ترمیم دفعہ (۵۳۰) ضابطۂ فوجداری رجسٹر نمبر (۴) مقدمات منفصلہ فوجداری اور تختہ جات سالانہ ۲ و ۳ میں ایک ایک خانہ کا اضافہ ۔	۷۹

۲ د / ۳ ف	۲۲ ؍ بہمن ۱۳۵۶ ف	ہدایت استعمال اسٹامپ در رسوم عدالت تحت مد (۱۷) قانون اسٹامپ و مد (۷) ضمیمہ (۱) قانون رسوم عدالت۔	۱۶۲
۳ د	۲ ؍ اردی بہشت ۱۳۵۶ ف	واپسی و تلف بہی کھاتہ جات۔	۱۳۴
۴ ف	۱۱ ؍ ؍ ؍	فیصلجات فوجداری رسوم عدالت سے مستثنیٰ ہیں۔	۱۳۵
۵ ف	۱۷ ؍ ؍ ؍	خلاف ورزی دستور العمل انسداد ذخیرہ بندی میں ضبط شدہ اشیاء یا اُن کی قیمت بہ اثر استقراری بحق سررشتہ رسد واگذاشت ہوا کرے۔	۱۳۶
۴ د	۲ ؍ امرداد ۱۳۵۶ ف	درآنحالیکہ مدیون زر ڈگری داخل کر رہا ہو اسی وقت اُس سے خرچہ واگذاشت بھی داخل کروالینا چاہیے۔	۱۶۳
۶ ف / ۵ د	؍ ؍	مقدار زر کمیشن (۲۵ تا ۵۰) روپیہ سے متجاوز نہ ہو۔	۱۶۳
۷ ف / ۶ د	۹ ؍ ؍	ہدایات تصفیہ مقدمات بصورت رخصت و تبادلہ عہدہ داران عدالت۔	۱۶۴

مراسلات ہدایتی مجلس عالیہ عدالت

نشان	تاریخ	خلاصہ مضمون	صفحہ
۱	۱۳ ؍ اسفندار ۱۳۵۶ ف	آیا بروئے دفعہ (۵) قانون تعین مالیت نالشات عدالت ضلع کا اطلاق زائد نظامت ضلع پر ہوگا۔	۷۸
۱	؍ ؍	آیا بروئے دفعہ (۵) قانون تعین مالیت نالشات عدالت ضلع کا اطلاق زائد نظامت عدالت ضلع پر ہوگا۔	۱۶۲
۵	۱۶ ؍ فروردی ۱۳۵۵ ف	ہدایت پابندی گشتی عدالت العالیہ ۱۵ ؍ ۱۳۰۹ ف نسبت واپسی رسوم۔	۵۲
۲	۱۷ ؍ ؍ ۱۳۵۶ ف	طریقہ تعمیل سمن و حکمنامجات۔	۱۳۱
۳	۱۹ ؍ تیر ۱۳۵۶ ف	کوئی وجہ نہیں کہ تعطیلات موسمی میں عرضیدعوے اور اہم اور ضروری متفرق درخواستیں اور درخواستہائے تعمیل قبول نہ ہوں۔	۱۶۵

دستور العمل معتمدی مالگزاری سرکار عالی

نشان	تاریخ نفاذ	نام دستور العمل	صفحہ
۰	۲۸ آذر سنہ ۱۳۵۶ف	دستور العمل ترمیم قانون آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی -	۱۴۴
۰	" "	دستور العمل ترمیم قانون افیون و اشیاء منشی سرکار عالی بابتہ ۱۳۵۵ف -	۱۴۵
۰	۴ دے سنہ ۱۳۵۶ف	دستور العمل ترمیم قانون انسداد انتقال زرعی اراضی بابتہ سنہ ۱۳۵۶ف -	۱۴۰
۰	۱۱ " "	دستور العمل ترمیم قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی بابتہ سنہ ۱۳۵۶ف -	۱۴۶
۱۴	۲ خورداد سنہ ۱۳۵۵ف	دستور العمل ترمیم قانون قرض دہندگان -	۵۴

قواعد محکمہ معتمدی مالگزاری سرکار عالی

نشان	تاریخ نفاذ	نام قواعد	صفحہ
۱۶۸	۲۴ فروردی سنہ ۱۳۵۵ف	قواعد معائنہ امثلہ روئداد -	۵۰
۰	۳۰ بہمن سنہ ۱۳۵۶ف	قواعد آسامیان شکمی -	۱۴۶
۰	۲۰ اسفندار سنہ ۱۳۵۶ف	قواعد تحقیقات جرائم صحرا بابتہ ۱۳۵۶ف -	۱۵۵
۰	۳ اردی بہشت سنہ ۱۳۵۶ف	قواعد تحت دستور العمل وصول مطالبات زر مالگزاری جاگیرات بابتہ سنہ ۱۳۵۵ف	۱۲۹

اعلانات محکمہ معتمدی مالگزاری سرکار عالی

نشان	تاریخ	خلاصہ مضمون	صفحہ
۳۲۶	۲۵ آبان سنہ ۱۳۵۵ف	ترمیم فہرست طبقہ جات زراعت پیشہ -	۱۳۹
۳	۹ اسفندار سنہ ۱۳۵۶ف	نفاذ قواعد تحقیقات جرائم صحرا بابتہ سنہ ۱۳۵۶ف -	۱۵۵
۸	۲۴ فروردی سنہ ۱۳۵۶ف	نفاذ قواعد تحت دستور العمل وصول مطالبات جاگیرات بابتہ سنہ ۱۳۵۵ف -	۱۲۸

متفرق احکام و اعلانات وغیرہ

نام حکم	نام محکمہ	نشان	تاریخ	خلاصہ مضمون	صفحہ
دستور العمل	رسد	۱۲۸	۲۴ اردی بہشت ۱۳۵۵ ف	دستور العمل وصول محصول بر پارچہ وسوت تیار شدہ گرنی -	۵۳
گشتی	صدر نظامت حسابات	۵۱	۲۹ خورداد ۱۳۵۵ ف	ترمیمہ قواعد عطائے صداقتنامہ ملکی -	۸۶
قواعد	معتمدی لیبر	۰	۲۶ امرداد ۱۳۵۵ ف	قواعد اتحاد پیشہ وران سرکار عالی بابتہ ۱۳۵۵ ف -	۸۸
دستور العمل	فینانس	۱۵	۲۱ آبان ۱۳۵۵ ف	دستور العمل جواز اطلاعنامہ جات محصول زائد منافع بابتہ ۱۳۵۵ ف	۱۳۸
〃	معتمدی لیبر	۱	۲۵ 〃 〃	دستور العمل ترمیم دستور العمل کارخانہ جات سرکار عالی بابتہ ۱۳۵۵ ف	۱۴۱
رزولیوشن	عدالت و کوتوالی و امور عامہ	۱۳	۲۰ اردی بہشت ۱۳۵۶ ف	تعین و تخفیف رسوم اسٹامپ قبولیت نامجات وضمانت نامجات ابواب ہراجی در ترمیم قاعدہ (۵۷) قواعد اسٹامپ -	۱۳۳
دستور العمل	معدنیات	۱	۲۵ 〃 〃 〃	ترمیم دستور العمل تحفظ (سنگوائی) معدنہائے زغال ممالک محروسہ سرکار عالی -	۱۳۲
اعلان	فینانس	۰	۲ خورداد ۱۳۵۶ ف	جملہ بیمہ کمپنیاں جو ممالک محروسہ سرکار عالی میں کاروبار انجام دیرہی ہوں ناظم بیمہ سرکار عالی کے دفتر میں اپنی کمپنی کی رجسٹری اندرون دو ماہ کرالیں -	۱۳۴
قواعد	عدالت العالیہ	۰	۱۴ 〃 〃	ترمیم ترمیمہ قواعد وکلاء و ایڈوکیٹ عدالت العالیہ -	۱۱۵
اعلان	فوج	۱	۱۲ مہر ۱۳۵۶ ف	رقبہ سکندرآباد و رقبہ اورنگ آباد کو چھاؤنی قرار دیا جاتا ہے	۱۵۵

فہرست سالانہ حصہ قوانین و احکام
۱۳۵۶ ف
جلد سی و ہفتم بابتہ ختم شد

دکن لاء رپورٹ

جلد سی و ہفتم بابتہ سال ۱۳۵۶ف

حصہ قوانین و احکام

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ قانون نشان مثل (۷۹) بابتہ ۱۳۵۲ف

جریدۂ اعلامیہ
جلد (۷۷) نمبر (۱۴۳)
مورخہ ۱۹ اسفندار ۱۳۵۵ف
جزو ثالث
صد ۵۵

قانون محصول زائد منافع ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۱) بابتہ ۱۳۵۵ف

(جو پیشگاہ اعلیحضرت مد ظلہم العالی سے بتاریخ ۶ ردے ۱۳۵۵ف مطابق ۴ ذی الحجۃ الحرام ۱۳۶۴ھ منظور ہوا)

تمہید

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ جنگ کے اثرات سے اقتصادی توازن میں جو خرابیاں ایک طرف قیمتوں میں اضافہ۔ افراط زر اور منافعوں میں غیر معمولی زیادتی کی صورت میں اور دوسری طرف غریب طبقات رعایا و کم مواجب ملازمین سرکار کی تکالیف بڑھ جانے کی وجہ سے ہوئی ہیں اس لئے موجودہ و غیر معمولی اقتصادی حالات جب تک قائم رہیں ان خرابیوں کے مناسب انتظام اور رعایا کی امداد کی غرض سے سرمایہ بہم پہونچانے کے لئے ضروری ہے کہ ایسے زائد منافع پر محصول عائد کیا جائے جو موجودہ حالات میں بعض کاروبار سے حاصل کیا جارہا ہے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے:۔

مختصر نام - وسعت مقام وتاریخ نفاذ	**دفعہ (۱)** (۱) یہ قانون ہذا بنام "قانون محصول زائد منافع ممالک محروسہ سرکار عالی بابتہ ۱۳۵۵ ف" موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی

میں نافذ ہوگا۔

(۲) نفاذ قانون ہذا سے دستور العمل محصول زائد منافع نشان (۳۲) بابتہ ۱۳۵۲ ف منسوخ متصور ہوگا۔

تعریفات	**دفعہ (۲)** - قانون ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے

خلاف ہو:-

(۱) کسی کاروبار کے تعلق سے "حسابی مدت" سے مراد ہے:-

(الف) جہاں کاروبار کے حسابات بارہ ماہ کی مسلسل مدت کے نکالے جاتے ہوں وہاں ہر ایسی مدت۔

(ب) کسی دوسری صورت میں ایسی مدت جو افسر محصول زائد منافع معین کرے۔

(۲) "زرعی آمدنی" سے مراد ہے:-

(الف) ہر وہ زرلگان یا آمدنی جو ایسی اراضی سے حاصل ہو جو زرعی اغراض کے لئے استعمال ہوتی ہو اور جس پر ممالک محروسہ سرکار عالی میں دہارہ یا زرمالگزاری عائد کیا گیا ہو یا جو ایسی مقامی شرح محاصل کے تابع ہو جو عہدہ داران سرکار عالی اس حیثیت سے محسوب اور وصول کرتے ہوں۔

(ب) ایسی آمدنی جو متذکرۂ صدر قسم کی اراضی سے حاصل کی جاتی ہو:-

(۱) زراعت کے ذریعہ۔ یا

(۲) کسی کاشتکار یا بصورت جنس لگان حاصل کرنے والے کے ایسے طریقہ عمل کے ذریعہ جو کوئی کاشتکار یا کوئی بصورت جنس لگان حاصل کرنے والا عام طور پر اپنی پیداکردہ یا حاصل کردہ پیداوار کو منڈی میں لیجانے کے قابل بنانے کے لئے استعمال کرتا ہے۔ یا

(۳) کسی کاشتکار یا بصورت جنس لگان حاصل کرنیوالے کی جانب سے اپنی پیداکردہ یا حاصل کردہ پیداوار کی فروخت کے ذریعہ جس سے متعلق کوئی طریقہ عمل انجام نہ دیا گیا ہو بجز اس قسم کے طریقہ کے جس کا ذکر ذیلی فقرہ (۲) میں کیا گیا ہے۔

(ج) آمدنی جو ایسی عمارت سے حاصل ہوئی ہو جو زرلگان یا کرایہ کے وصول کرنیوالے کے قبضہ اور اس کی ملکیت میں ہو یا ایسی اراضی کا زرلگان یا آمدنی جو کاشتکار کے یا بصورت جنس لگان حاصل کرنیوالے کے

قبضہ میں ہو جس سے متعلق یا جس کی پیداوار میں کوئی ایسا عمل ہوا ہو جس کا ذکر نقرۂ (ب) کے ذیلی نقرات (۲) اور (۳) میں کیا گیا ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ عمارت مذکور اس اراضی پر یا اس سے بالکل قریب ہو اور ایسی عمارت ہو جس کو کرایہ یا زر لگان حاصل کرنے والا یا کاشتکار یا بصورت جنس لگان حاصل کرنیوالا۔ اراضی مذکور سے اپنے تعلق کی بناء پر سکونتی مکان یا گودام یا بیوتات کے طور پر رکھنا چاہتا ہو۔

(۳) "اوسط رقم سرمایہ" سے مراد وہ اوسط رقم سرمایہ ہے جو کسی ایسے کاروبار میں لگائی گئی ہو جس کا احتساب بموجب ضمیمہ دوم کیا گیا ہو۔

(۴) "کاروبار" میں شامل ہے کوئی بیوپار تجارت۔ یا صنعت یا بیوپار۔ تجارت یا صنعتی نوعیت کی کوئی مہم یا کوئی پیشہ لیکن اس میں ایسا پیشہ شامل نہیں ہے جس کو کوئی فرد یا باہمی شراکت سے افراد انجام دیتے ہوں اگر پیشہ مذکور کے منافعہ کا بالکلیہ یا بیشتر انحصار اس فرد یا ان افراد کی ذاتی استعداد پر ہو بجز اس کے کہ ایسا پیشہ بالکلیہ یا اس کا بیشتر حصہ دیگر اشخاص کی جانب سے معاہدہ کرنے یا دیگر اشخاص کو معاہدہ کرنے کے سلسلہ میں تجارتی نوعیت کا مشورہ دینے پر مشتمل ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ:۔

(۱) جب کوئی ایسی کمپنی یا انجمن جو کسی قانون کے ذریعہ یا تحت قائم ہوئی ہو اس کے فرائض کلاً یا زیادہ تر منافع پر لگائی ہوئی جائداد یا دیگر جائداد رکھنے پر مشتمل ہوں تو منافع پر لگائی ہوئی جائداد یا دیگر جائداد رکھنا تعریف ہذا کی اغراض کے لئے ایسا کاروبار متصور ہوگا جس کو کمپنی یا انجمن چلا رہی ہے۔

(۲) جملہ کاروبار جن سے قانون ہذا متعلق ہے اور جن کو ایک ہی شخص چلاتا ہو وہ قانون ہذا کے اغراض کے لئے ایک ہی کاروبار متصور ہوں گے۔

(۵) "محسوب شدنی حسابی مدت" سے مراد ہے:۔

(الف) ایسی حسابی مدت جو بالکلیہ اس میقات کے اندر واقع ہو جس کا آغاز ماہ آذر ۱۳۵۱ف کی پہلی تاریخ سے ہو اور اس کا اختتام ۳۰ آبان ۱۳۵۴ف کو ہو۔ اور

(ب) جب کوئی حسابی مدت جزاً میقات مذکور کے اندر اور جزاً اس کے باہر واقع ہو تو اس سے مراد اس حسابی مدت کا وہ جز ہے جو میقات مذکور کے اندر واقع ہو۔

(۶) "ناظم" سے مراد وہ شخص ہے جو دفعہ (۳) کے تحت ناظم محصول زائد منافع مقرر کیا گیا ہو۔

(۷) "کمپنی" سے مراد ایسی کمپنی ہے جس کی تعریف قانون کمپنی ممالک محروسہ سرکارعالی بابتہ ۱۳۲۰ف میں کی گئی ہے یا جو پارلیمان کے کسی قانون یا منشور شاہی یا فرمان شاہی کی متابعت میں یا کسی برطانوی قانون یا دیسی ریاست کے قانون کی متابعت میں قائم ہوئی ہو اور اس میں شامل ہے ایسی بیرونی انجمن جس کو سرکارعالی عام یا خاص حکم کے ذریعہ قانون ہذا کی اغراض کے لئے کمپنی قرار دیں۔

(۸) "کمی منافع" سے مراد ہے:-

(۱) جب کسی محسوب شدنی حسابی مدت میں منافع حاصل کیا گیا ہو تو اس کی ایسی مقدار جو معیاری منافع سے کم ہو۔

(۲) جب کسی محسوب شدنی حسابی مدت میں نقصان آیا ہو تو نقصان کی وہ مقدار جو معیاری منافعہ کی مقدار میں شریک کی گئی ہو۔

(۹) "نائب ناظم" سے مراد وہ شخص ہے جو دفعہ (۳) کے تحت نائب ناظم محصول زائد منافع مقرر کیا گیا ہو۔

(۱۰) "افسر محصول زائد منافع" سے مراد وہ شخص ہے جو تحت دفعہ (۳) افسر محصول زائد منافع مقرر کیا گیا ہو۔

(۱۱) "کوٹھی تجارتی" "شریک" اور "شراکت" کے علی الترتیب وہی معنی ہوں گے جو قانون شراکت ممالک محروسہ سرکارعالی بابتہ ۱۳۵۱ف میں کئے گئے ہیں۔ مگر شرط یہ ہے کہ اصطلاح "شریک" میں ہر وہ شخص شامل ہے جو نابالغ ہو اور شراکت کے منافع میں حصہ دار کر لیا گیا ہو۔

(۱۲) "نقصان" سے مراد ایسا نقصان ہے جس کا احتساب اسی طرح پر کیا جائے جس طرح قانون ہذا کے اغراض کے لئے منافع کا احتساب کیا جاتا ہے۔

(۱۳) "ناظم فوجداری" سے مراد ناظم اول فوجداری بلدہ یا کوئی ناظم فوجداری درجہ اول ہے۔

(۱۴) "شخص" میں ہندو مشترکہ خاندان شامل ہے۔

(۱۵) "مقررہ" سے مراد مقررہ بموجب قواعد مرتبہ تحت قانون ہذا ہے۔

(۱۶) "صدر عہدہ دار" سے جب وہ کسی کمپنی یا کسی ادر پبلک جماعت یا کسی ادارہ کے تعلق سے استعمال

کیا جائے۔ مراد ہے:۔

(الف) ایسی کمپنی پبلک جماعت۔ یا ادارہ کا معتمد۔ خازن۔ منتظم یا کارندہ۔

(ب) کوئی شخص جس کا تعلق ایسی کمپنی پبلک جماعت یا ادارہ سے ہو جس کو افسر محصول زائد منافع نے اپنے اس ارادہ کی اطلاع دی ہو کہ وہ اس کو اس کا صدر عہدہ دار متصور کریگا۔

(۱۷) "منافع" سے مراد ایسے منافع ہیں جن کا تعین ضمیمہ اول کے بموجب کیا جائے۔

(۱۸) "ملازم سرکار" کے وہی معنی ہوں گے جو مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی میں دئے گئے ہیں۔

(۱۹) "معیاری منافع" سے مراد وہ معیاری منافع ہیں جن کا احتساب بموجب احکام مندرجہ دفعہ (۶) کیا جائے۔

(۲۰) "قانونی شرح فیصد" سے مراد ہے۔

(الف) بہ تعلق کسی ایسے کاروبار کے جو جماعت سند یافتہ کرتی ہو دس فی صد سالانہ۔ اور

(ب) بہ تعلق کسی ایسے کاروبار کے جو جماعت سند یافتہ کے علاوہ کوئی اور شخص کرتا ہو بارہ فیصد سالانہ۔

مگر شرط یہ ہے کہ سرمایہ میں تخفیف ہونے کی صورت میں قانونی شرح فیصد جملہ صورتوں میں چھ فیصد ہوگی۔

(۲۱) "محصول دہندہ" سے وہ شخص مراد ہے جس کے لئے محصول کی تشخیص کیگئی ہو جس کے کاروبار سے قانون ہذا متعلق ہو یا جس کی جانب سے محصول زائد منافع قابل ادا ہو۔

عہدہ داران محصول زائد منافع	**دفعہ (۳)** ۔ (۱) قانون ہذا کے اغراض کے لئے عہدہ داران محصول زائد منافع حسب ذیل مدارج پر مشتمل ہوں گے :۔

(الف) ناظم محصول زائد منافع۔

(ب) نائب ناظم محصول زائد منافع۔

(ج) افسران محصول زائد منافع۔

(۲) ناظم۔ نائب ناظم اور افسران محصول زائد منافع کا تقرر سرکار عالی بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ علامیہ کریں گے۔ ایسے عہدہ دار اپنے فرائض ایسے اشخاص یا جماعت ہائے اشخاص سے متعلق یا ایسے کاروبار یا ایسے رقبہ جات سے متعلق انجام دیں گے جس کی سرکار عالی ہدایت کریں۔

(۳) ناظم بمنظوری سرکار عالی کسی کارروائی کو کسی ایک افسر محصول زائد منافع کے پاس سے دوسرے

کے پاس منتقل کرسکیگا۔ ایسی منتقلی کسی نوبت کارروائی پر بھی عمل میں آسکیگی اور اس کی وجہ سے کسی ایسی اطلاع کی مکرر اجرائی لازم نہ آئے گی جو اس افسر محصول زائد منافع کی جانب سے پہلے ہی اجرا ہو چکی ہو جس کے پاس سے کارروائی منتقل ہو کر آئی ہے۔

(۴) ناظم بمنظوری سرکار عالی کسی کارروائی کو مرافعہ کی کسی نوبت پر بھی ایک نائب ناظم کے دفتر سے کسی دوسرے نائب ناظم کے دفتر میں منتقل کرسکیگا۔

(۵) نائب نظما اور افسران محصول زائد منافع قانون ہذا کے اغراض کے لئے ناظم محصول زائد منافع کے ماتحت ہوں گے۔

(۶) جملہ عہدہ داران اور اشخاص جو بہ اغراض تعمیل قانون ہذا مامور کئے جائیں ناظم کے احکام۔ ہدایات اور رہنمائی کی تعمیل اور پابندی کریں گے۔

گر شرط یہ ہے کہ ایسے احکام یا ہدایات اس طرح نہ دئے جائیں گے کہ جس سے مرافعہ سے متعلق نائب ناظم کے اختیار تمیزی کے استعمال میں مداخلت ہو۔

محصول عائد کرنا۔ دفعہ (۴) ۔(۱) بمتابعت احکام مندرجۂ قانون ہذا کسی ایسے کاروبار سے متعلق جس سے قانون ہذا متعلق ہو ایسی مقدار پر جو کسی محسوب شدنی حسابی مدت میں معیاری منافع سے متجاوز ہو ایک محصول (جو قانون ہذا میں "محصول زائد منافع" کے نام سے موسوم کیا گیا ہے) عائد۔ وصول اور ادا کیا جائے جو مساوی ہوگا۔

(الف) اُس زائد منافع کے (۳۰) فیصدی کے جو ایسی محسوب شدنی حسابی مدت کے بابت ہو جو کلاً ۱۳۵۱ف میں ہو یا محسوب شدنی حسابی مدت کا ایسا حصہ جو جزاً ۱۳۵۱ف میں ہو۔ اور

(ب) اس زائد منافع کے (۶۰) فیصدی کے جو ایسی محسوب شدنی حسابی مدت کے بابت ہو جو کلاً اس مدت میں ہو جو یکم آذر ۱۳۵۲ف سے آغاز اور ۳۰ آبان ۱۳۵۳ف کو ختم ہوتی ہو یا محسوب شدنی حسابی مدت کا ایسا حصہ جو جزاً اس مدت میں ہو جو یکم آذر ۱۳۵۲ف سے آغاز اور ۳۰ آبان ۱۳۵۳ف کو ختم ہوتی ہو (فصلی ۱۳۵۲ف اور ۱۳۵۳ف) اور

(ج) زائد منافع کے ایسے شرح یا شروح کے جن کا تعین سرکار عالی کریں اور جن کی اشاعت جریدۂ اعلامیہ میں کی جائے جو ایسے محسوب شدنی حساب مدت کے بابت ہو جو کلاً ۳۰ آبان ۱۳۵۳ف کے بعد ہو۔ یا

محسوب شدنی حسابی مدت کا ایسا حصہ ہو جو ۳۰ آبان ۱۳۵۳ ف کے بعد ہو۔

(۲) تذکرۂ بالا طریقہ پر بہ دوران سال جو محصول زائد منافع عائد۔ وصول اور ادا کیا گیا ہو اس کے ایک ثلث حصہ کے متعلق یہ متصور ہو گا کہ اس کاروبار کرنے والے شخص نے تاریخ ادائی کو سرکار عالی کے پاس بطور امانت جمع کیا ہے۔ اور وہ امانت (جو قانون ہذا میں آئندہ "امانت محصول زائد منافع" کے نام سے موسوم کیجائیگی) بمتابعت ان شرائط کے جو سرکار عالی ضروری خیال کریں اس شخص کو یا اس کی وفات کی صورت میں اس کے قائمقام قانونی کو کسی ایسی تاریخ میں جو موجودہ جنگ کے اختتام کے بعد تین سال سے زائد نہ ہو واپس کردی جائے گی۔

گر شرط یہ ہے کہ ایسے کاروبار کے بابت جو کسی ایسے طریقہ صنعت یا صنعت سازی یا مصنوعاتی پیداوار سے متعلق ہو جو سرکار عالی مقرر کریں تحت دفعہ ہذا زائد منافع کی وہ شرح جو بطور محصول عائد اور اس کا وہ حصہ جو امانت محصول زائد منافع متصور کیا جائے وہ ہو گا جس کی صراحت ضمیمہ سوم میں کی گئی ہے۔

(۳) امانت محصول زائد منافع پر سود سادہ ادا کیا جائیگا جس کی شرح دو فی صد سالانہ سے متجاوز نہ ہوگی جس کا تعین سرکار عالی وقتاً فوقتاً کریں گے اور سود کی جو رقم اس طرح پر تاریخ ادائی امانت تک جمع ہوگی وہ شخص مذکور کو یا اس کی وفات کی صورت میں اس کے قائمقام قانونی کو اس طرح ادا کی جائیگی کہ گویا وہ ضمن (۲) کے تحت جمع کی گئی تھی۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر مذکورہ محصول زائد منافع کی مقدار بعد تعین افسران محصول زائد منافع۔ نائب ناظم۔ ناظم۔ سرکار عالی۔ عدالت العالیہ یا جوڈیشل کمیٹی کے مصدرہ حکم کی بنا پر گھٹا یا بڑھا دیگئی ہو تو محصول زائد منافع کا وہ حصہ بھی جو بطور امانت متصور ہوتا ہو اسی مناسبت سے کم یا زیادہ کر دیا جائے گا۔

(۴) جب کوئی محسوب شدنی حسابی مدت جز ما قبل اور جز ما بعد ختم آبان ۱۳۵۱ ف یا ختم آبان ۱۳۵۴ ف پر (جیسی کہ صورت ہو) واقع ہوتی ہو تو احکام دفعہ ہذا کا اطلاق اس طرح ہو گا گو یا کہ اس قدر حسابی مدت جو ما قبل اور اس قدر محسوب شدنی حسابی مدت جو ما بعد ختم آبان ۱۳۵۱ ف یا ختم آبان ۱۳۵۴ ف پر (جیسی کہ صورت ہو) واقع ہوتی ہو ہر ایک علیحدہ محسوب شدنی حسابی مدت ہے۔ و نیز یہ متصور ہو گا کہ اس علیحدہ محسوب شدنی حسابی مدت کے زائد منافع اس زائد منافع کا ایک حصہ ہیں جو حاصل ہوئے ہیں اس جملہ مدت میں جس کا حساب اس جملہ مدت کے ہر ایک حصہ کے ایام کی تعداد کے لحاظ سے کیا گیا ہے۔

قانون کا اطلاق

دفعہ (۵) - (۱) بجز اس کے کہ آئندہ محکوم ہو قانون ہذا متعلق ہوگا۔

(الف) ہر اس کاروبار سے خواہ وہ کہیں بھی انجام دیا جائے جس کا منافعہ ایسے شخص کو حاصل ہوتا یا ملتا ہو جو ممالک محروسہ سرکار عالی میں ساکن اور معمولاً ساکن ہو۔ یا

(ب) ہر اس کاروبار سے جس کے منافع کا وہ حصہ جو ممالک محروسہ سرکار عالی میں ایسے شخص کو جو ممالک محروسہ سرکار عالی میں ساکن نہ ہو حاصل یا پیدا ہوتا ہو یا تحت احکام قانون ہذا حاصل یا پیدا ہونا متصور ہوتا ہو۔ یا

(ج) ہر اس کاروبار سے جو ممالک محروسہ سرکار عالی میں ہو اور جس کی نگرانی ممالک محروسہ سرکار عالی یا ہندوستان کے کسی مقام سے کی جائے جس کا منافع ایسے شخص کو جو ممالک محروسہ سرکار عالی کا ساکن ہو لیکن معمولاً ساکن نہ ہو حاصل یا پیدا ہوتا ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب کسی کاروبار کے ایک جزو کا منافعہ جو ممالک محروسہ سرکار عالی میں حاصل یا پیدا ہوتا ہو یا بموجب احکام قانون ہذا اس طرح پر حاصل یا پیدا ہونا متصور ہوتا ہو اور جو ایسا شخص انجام دیتا ہو جو ممالک محروسہ سرکار عالی کا ساکن نہ ہو یا معمولاً ساکن نہ ہو تو ایسی صورت میں قانون ہذا کا تعلق اس کاروبار کے صرف ایسے ہی جزو سے ہوگا اور ایسا جزو قانون ہذا کے جملہ اغراض کے لئے ایک علحدہ کاروبار متصور ہوگا۔ لیکن اس کا اطلاق ایسے شخص کے جو ممالک محروسہ سرکار عالی کا ساکن ہو مگر معمولاً ساکن نہ ہو کاروبار پر نہ ہوگا جس کا انتظام ممالک محروسہ سرکار عالی کے باہر مگر ہندوستان کے کسی مقام سے ہوتا ہو۔

مزید شرط یہ ہے کہ قانون ہذا کسی ایسے کاروبار سے متعلق نہ ہوگا جس کا پورا منافعہ برطانوی ہند میں حاصل یا پیدا ہوتا ہو۔ اور جب کسی کاروبار کے کسی جزو کا منافعہ برطانوی ہند میں حاصل یا پیدا ہوتا ہو تو ایسا جزو شرط ہذا کے اغراض کے لئے ایک علحدہ کاروبار متصور ہوگا۔ جس کا پورا منافعہ برطانوی ہند میں حاصل یا پیدا ہوتا ہو اور کاروبار کا دوسرا جزو قانون ہذا کے جملہ اغراض کے لئے علحدہ کاروبار متصور ہوگا۔

(۲) قانون ہذا متعلق نہ ہوگا۔

(الف) جان کے بیمہ کے کاروبار سے۔

(ب) زرعی آمدنی سے۔

(ج) ایسے کاروبار کے منافعہ سے جو کسی مذہبی یا خیراتی ادارہ کی جانب سے انجام دیا جاتا ہو۔

جب کہ اس کا منافعہ بالکلیہ ادارہ کے اغراض میں کام آتا ہو۔ اور

(آ) کاروبار ادارہ کے اصلی مقصد کی تعمیل کے لئے انجام دیا جاتا ہو۔ یا

(۲) کاروبار کے تعلق سے کام زیادہ تر ادارہ کے نفع حاصل کنندگان انجام دیتے ہوں۔

(د) مجالس مقامی کی آمدنی۔ منافع اور منفعت سے۔

ضمن ہذا میں "خیراتی مقصد" میں شامل ہے۔ غربا کی امداد تعلیم۔ طبی امداد اور عام افادیت کے کسی اور مقصد کی ترقی و سربستی۔ لیکن فقرہ (ج) کے کسی اندراج کے باعث کسی خانگی مذہبی ٹرسٹ کے منافعہ کا ایسا حصہ جس سے عوام کو کوئی فائدہ نہیں پہونچتا قانون ہذا کے مندرجہ احکام سے مستثنیٰ نہیں ہوسکتا۔

(۳) قانون ہذا کے اغراض کے لئے :-

(الف) کوئی مرد کسی سال ممالک محروسہ سرکار عالی کا ساکن ہوگا اگر وہ :-

(آ) اس سال کے دوران میں ممالک محروسہ سرکار عالی میں بحیثیت مجموعی ایک سو بیاسی یوم یا اس سے زیادہ عرصہ کے لئے رہا ہو۔ یا

(۲) ممالک محروسہ سرکار عالی میں اپنے لئے کوئی رہائشی مکان بحیثیت مجموعی ایک سو بیاسی یوم یا اس سے زیادہ عرصہ کے لئے اس سال رکھا ہو یا رکھا ہوا ور یہ دوران سال کسی وقت کے لئے بھی ممالک محروسہ سرکار عالی میں ہو۔ یا

(۳) اس سال سے ماسبق چار سالوں میں ممالک محروسہ سرکار عالی میں تین سو پینسٹھ یا اس سے زیادہ ایام کی ایک مدت یا زیادہ مدتوں تک جن کی مجموعی مدت تین سو پینسٹھ ایام ہوں رہ چکنے کے بعد اس سال کسی وقت کے لئے بھی ممالک محروسہ سرکار عالی میں ہو بجز اس کے کہ اس کی آمد اتفاقی یا گاہے ماہے ہو۔

(ب) ہندو مشترکہ خاندان۔ کوٹھی تجارتی یا جماعت اشخاص ممالک محروسہ سرکار عالی کا ساکن ہے۔ بجز اس کے کہ اس کے معاملات کی نگرانی اور انتظام بالکلیہ ممالک محروسہ سرکار عالی کے باہر واقع ہو۔ اور

(ج) کوئی کمپنی کسی سال کے دوران میں ممالک محروسہ سرکار عالی میں ساکن ہے اگر اس کی نگرانی بہ دوران سال کسی وقت ممالک محروسہ سرکار عالی سے ہو۔

(۴) قانون ہذا کی اغراض کے لئے :-

(الف) کوئی مرد ممالک محروسہ سرکار عالی میں کسی سال معمولاً ساکن نہیں ہے اگر وہ اس سال کے ماسبق

دس سالوں میں سے نو سال میں ممالک محروسہ سرکار عالی میں نہ رہا ہو یا اگر اس سال آئے ماقبل سات سالوں میں ممالک محروسہ سرکار عالی میں دو سال سے زائد عرصہ کی ایک مدت یا زیادہ مدتوں کے لئے جن کی مجموعی مدت دو سال سے زائد ہوتی ہو نہ رہا ہو۔

(ب) ہندو مشترکہ خاندان معمولاً ممالک محروسہ سرکار عالی میں ساکن متصور ہوگا۔ اگر اس کا منتظم معمولاً ممالک محروسہ سرکار عالی میں ساکن ہو۔

(ج) کوئی کمپنی۔ کوٹھی تجارتی یا جماعت۔ اشخاص معمولاً ممالک محروسہ سرکار عالی کی ساکن ہوگی اگر وہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں ساکن ہو۔

توضیح۔ ضمن (۳) اور ضمن (۴) میں "سال" سے مراد وہ حسابی مدت ہے جو بالکلیہ محسوب شدنی مدت حسابی میں واقع ہو یا جزاً کسی محسوب شدنی حسابی مدت کے اندر اور جزاً اس کے باہر واقع ہو۔

معیاری منافع

دفعہ (۶)۔ (۱) اغراض قانون ہذا کے لئے کسی محسوب شدنی حسابی مدت کے تعلق سے کسی کاروبار کا معیاری منافع بمطابقت ضمن (۳) وضمن (۴) ایسی مقدار ہوگی جس کا تناسب معیاری مدت سے (اگر اس کاروبار سے متعلق کوئی معیاری مدت ہو) کاروبار کے منافع سے وہی ہوگا جو محسوب شدنی حسابی مدت کا معیاری مدت سے ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر ایسی محسوب شدنی حسابی مدت میں کاروبار میں لگے ہوئے سرمایہ کی اوسط مقدار معیاری مدت میں لگے ہوئے سرمایہ کی اوسط مقدار سے زیادہ یا کم ہو تو ایسی مقدار میں اس قدر مقدار کا اضافہ یا کمی (جیسی کہ صورت ہو) کردی جائے گی جو قانونی شرح فیصد کو ایسی بیشی یا کمی کے مقدار پر لگا کر نکالی جائے۔

مزید شرط یہ ہے کہ ایسے کاروبار کی صورت میں جو یکم آذر ۱۳۴۶ف کے بعد شروع کیا گیا ہو کاروبار کرنے والے کے حسب صوابدید معیاری منافع کی مقدار وہ ہوگی جو قانونی شرح فیصد کو اس اوسط مقدار سرمایہ پر لگا کر برآمد کیجائے جو ایسے محسوب شدنی حسابی مدت کے دوران میں کاروبار میں لگایا گیا ہو۔

(۲) دفعہ ہذا کے اغراض کے تحت معیاری مدت حسب صوابدید اس شخص کے جو کاروبار چلا رہا ہو حسب ذیل ہوگی :۔

(الف) فصلی سال کا ۱۳۴۶ف۔ یا

(ب) فصلی سال ۱۳۴۶ف اور ۱۳۴۷ف۔ یا

(ج) فصلی ۱۳۴۶ف اور ۱۳۴۵ف۔ یا

(د) فصلی ۱۳۴۷ف اور ۱۳۴۶ف۔ یا

(ھ) ایسے کاروبار کی صورت میں جو اپنے حسابات فصلی سال کے بجائے کسی اور میں مدت ختم کرتے ہیں پہلی حسابی مدت جس کا آغاز کسی ایسی تاریخ سے ہوتا ہو جو یکم آذر ۱۳۴۵ف سے قبل نہ ہو یا حسابی مدتوں میں سے ایسی دو مدتین جو یکم آذر ۱۳۴۵ف اور ۳۰ آبان ۱۳۴۷ف کے مابین واقع ہوں۔

مگر شرط یہ ہے کہ کسی صورت میں بھی نو ماہ سے کم کی مدت معیاری مدت شمار نہ ہوگی۔

(۳) اگر دفعہ ۱۳ کے ضمن (۱) کے تحت مجریہ نوٹس کے مصرحہ مدت کے اندر یا ضمن مذکور کی شرط کے تحت افسر محصول زائد منافع کی توسیع کردہ مدت میں کاروبار کرنے والا شخص ناظم کے پاس اس سے متعلق درخواست پیش کرے اور اگر ناظم کو اس امر کا اطمینان ہو جائے کہ معیاری مدت میں کاروبار کا منافعہ اس مقدار کے مقابلہ میں کم رہے جس کی اس مدت کے شروع میں معقول طور پر توقع کیجا سکتی تھی تو وہ یہ حکم دیسکیگا کہ معیاری منافع کا حساب اس طرح لگایا جائے گویا کہ معیاری مدت میں منافعہ کی مقدار اتنی زیادہ رہے جتنی کہ وہ مناسب سمجھے۔

مگر شرط یہ ہے کہ یہ مقدار کاروبار میں لگے ہوئے اوسط رقم سرمایہ کی قانونی شرح فیصد سے متجاوز نہ ہوگی

مزید شرط یہ ہے کہ ضمن ہذا کے تحت درخواست کی نسبت جو تعین کیا جائیگا۔

(الف) اس کا اثر جملہ مابعد محسوب شدنی حسابی مدت سے متعلق ہوگا۔

(ب) ضمن ہذا کے تحت مزید درخواست اس سے خارج کردیجائیگی۔

(۴) معیاری منافعہ چوبیس ہزار روپیہ شمار ہوگا کسی ایسی صورت میں جس میں معیاری منافعہ بموجب ضمن الف رقم مذکور سے کم ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر محسوب شدنی حسابی مدت ایک سال سے زیادہ یا کم ہو تو چوبیس ہزار کی رقم باغراض ضمن ہذا اس مناسبت سے زیادہ یا کم کردیجائے گی۔

کمی منافع واقع ہونیکی صورت میں رعایت۔

دفعہ ۱۷ - جب کسی کاروبار کے محسوب شدنی حسابی مدت میں کمی منافع واقع ہو تو حسب ذیل احکام کے مطابق رعایت کی جائیگی :-

(الف) جب محصول زائد منافع کے مجموعی مقدار جو ماسبق محسوب شدنی حسابی مدت کی اس

کاروبار کے منافع کی بابت قابل وصول ہو یا وصول کی گئی ہو محصول زائد منافع کی بابت امانت کو خارج کرنے کے بعد متجاوز ہو۔

(۱) کمی منافع کے (۴۰) فیصد سے جو کسی محسوب شدنی حسابی مدت میں جو کلاً اس مدت میں واقع ہو جو یکم آذر ۱۳۵۲ف سے آغاز اور ۳۰ آبان ۱۳۵۳ف کو ختم ہوتا ہو (فصلی ۱۳۵۲ف اور ۱۳۵۳ف) یا کسی محسوب شدنی حسابی مدت کے ایسے حصہ میں جو جزاً مذکرہ صدر مدت میں واقع ہو۔ کسی کاروبار کے تعلق سے ہوا ہو۔ بجز اس کاروبار کے جن کی صراحت شرط تحت ضمن (۲) دفعہ (۴) میں کی گئی ہے۔ یا

(۲) کمی منافع کے ۴۰ فیصد سے جو کسی محسوب شدنی حسابی مدت میں کلاً اس مدت میں واقع ہو جو یکم آذر ۱۳۵۲ف سے آغاز اور ۳۰ آبان ۱۳۵۳ف کو ختم ہوتا ہو (فصلی ۱۳۵۲ف اور ۱۳۵۳ف) یا کسی محسوب شدنی حسابی مدت کے ایسے حصہ میں جو جزاً مذکرہ صدر مدت میں واقع ہو۔ کسی کاروبار کے تعلق سے ہوا ہو جو کسی طریقہ صنعت یا صنعت سازی یا مصنوعاتی پیداوار سے متعلق ہو جس کی صراحت شرط تحت دفعہ (۴) ضمن (۲) میں کی گئی ہے۔ یا

(۳) کمی منافع کا حساب لگانے کی ان شرح سے جن کا تعین سرکار عالی نے محصول عائد کرنے کی غرض سے تحت دفعہ (۴) ضمن (۱) یا شرط تحت دفعہ (۴) ضمن (۲) میں کیا ہو جو کسی ایسی محسوب شدنی حسابی مدت کے بابت ہو جس کا آغاز ۳۰ آبان ۱۳۵۳ف کے بعد ہوتا ہو یا جس کا ایسا حصہ جو اس تاریخ کے بعد واقع ہو تو قابل ادا یا ادا شدہ محصول زائد منافع بابتہ سابقہ محسوب شدنی حسابی مدت (۴۰) فیصد یا (۳۰) فیصد یا شرح محولہ مندرجہ فقرہ (۳) سے (جیسی کہ صورت ہو) کم کر دیا جائے گا۔ اور ایسی نہائی کے لئے واپسی رقم یا کسی اور طور پر جو رعایت ضروری ہو منظور کیجائے گی۔

(ب) جب محصول زائد منافع کی مجموعی مقدار جو ما سبق محسوب شدنی حسابی مدت کے اس کاروبار کے منافع کی بابت قابل وصول ہو یا وصول کی گئی ہو محصول زائد منافع کی بابت امانت کو خارج کرنے کے بعد مساوی یا کمتر ہو۔

(۱) کمی منافع کے (۴۰) فیصد سے جو کسی محسوب شدنی حسابی مدت میں جو کلاً اس مدت میں واقع ہو جو یکم آذر ۱۳۵۲ف کو آغاز اور ۳۰ آبان ۱۳۵۳ف کو ختم ہوتی ہو (فصلی ۱۳۵۲ف اور ۱۳۵۳ف) یا کسی محسوب شدنی حسابی مدت کے ایسے حصہ میں جو جزواً تذکرہ صدر مدت میں واقع ہو کسی کاروبار کے تعلق

سے ہوا ہو۔ بجز ان کاروبار کے جن کی صراحت دفعہ (۴) ضمن (۲) کی شرط میں کی گئی ہے۔

(۲) کمی منافع کے (۳۰) فیصد سے جو کسی محسوب شدنی حسابی مدت میں کلاً اس مدت میں واقع ہو جو یکم آذر ۱۳۵۲ف کو ختم ہوتی ہو (فصلی ۱۳۵۲ف اور ۱۳۵۳ف) یا کسی محسوب شدنی حسابی مدت کے ایسے حصہ میں جو تذکرہ صدر مدت میں واقع ہو کسی کاروبار کے تعلق سے ہوا ہو جو کسی طریقہ صنعت یا صنعت سازی یا مصنوعاتی پیداوار سے متعلق ہو جس کی صراحت دفعہ (۴) ضمن (۲) کی شرط میں کی گئی ہے۔

(۳) کمی منافع کا حساب لگانے کی ان شروح سے جن کا تعین سرکار عالی نے محصول عائد کرنے کی غرض سے تحت دفعہ (۴) ضمن (۱) یا شرط تحت دفعہ (۴) ضمن (۲) میں کیا ہو جو کسی ایسی محسوب شدنی حسابی مدت کے بابت ہو جس کا آغاز ۳۰ آبان ۱۳۵۳ف کے بعد ہوتا ہو یا جس کا ایسا حصہ جو اس تاریخ کے بعد واقع ہو تو یہ متصور ہوگا کہ کوئی محصول زائد منافع بابت ما فوق الذکر ماسبق محسوب شدنی حسابی مدت قابل ادا نہیں ہے۔ اور اس معافی کے بابت ضروری رعایت واپسی رقم یا کسی اور طور پر دیجائے گی۔ اور ایسے کمی منافع کے (۴۰) فی صد یا (۳۰) فیصد کا باقی حصہ یا ایسے کمی منافع کے شروح کا باقی جس کی صراحت فقرہ (۳) ما فوق الذکر میں کی گئی ہے۔ حساب میں شریک نہ کی گئی ہو (جیسی کہ صورت ہو) تو آئندہ قریب ترین محسوب شدنی حسابی مدت کے محصول زائد منافع کے کم کرنے میں استعمال کی جائیگی۔ اور اگر ایسے محصول زائد منافع سے بھی زائد ہو تو اسی طرح آئندہ قریب تر محسوب شدنی حسابی مدت کے قابل ادا محصول زائد منافع میں سے علی ہذا القیاس۔

(ج) جب کہ محسوب شدنی حسابی مدت میں جو کلاً یا ایسے محسوب شدنی حسابی مدت کا کوئی حصہ ۱۳۵۱ف میں واقع ہو تو کسی کاروبار کے تعلق سے بجز ان کے جن کی صراحت دفعہ (۴) ضمن (۲) کی شرط میں کی گئی ہے کمی منافع کا کامل (۳۰) فی صد یا کسی کاروبار کے تعلق سے جن کی صراحت دفعہ (۴) ضمن (۲) کی شرط میں کی گئی ہے۔ کمی منافع کا کامل (۱۵) فیصد (جیسی کہ صورت ہو) آئندہ کسی کاروبار کے قریب تر محسوب شدنی حسابی مدت کے محصول زائد منافع کے کم کرنے میں استعمال کیا جائے گا۔ اور اگر ایسے محصول زائد منافع سے بھی زائد ہو تو آئندہ قریب تر محسوب شدنی حسابی مدت کے قابل ادا محصول زائد منافع میں سے منہا کیا جائیگا علی ہذا القیاس۔

توضیح (۱) تحت دفعہ ہذا رعایت کا تعین کرنے کے اغراض کے لئے محصول زائد منافع کا وہ حصہ جو

دفعہ (۴) ضمن (۲) کے تحت محصول زائد منافع کی بابت امانت متصور ہوتا ہے نظر انداز کر دیا جائے گا اور محصول زائد منافع متصور نہ ہوگا۔

توضیح (۲) کاروبار چلانے والے اشخاص میں تبدیلی سے دفعہ ہذا کی اغراض کے لئے کاروبار کی مسدودی متصور نہ ہوگی۔

مگر شرط یہ ہے کہ کسی کوٹھی تجارتی کی ترکیب میں جو ایسا کوئی کاروبار چلاتی ہو جس سے قانون ہذا متعلق ہو کوئی تبدیلی جو یکم آذر ۱۳۵۱ف یا اس کے بعد واقع ہو با وجود احکام مندرجہ دفعہ (۸) ضمن (۱) دفعہ ہذا کے احکام اس طریقہ سے متعلق ہوں گے کہ ایک محسوب شدنی حسابی مدت کی کمی خواہ تبدیلی مذکور سے قبل واقع ہوئی ہو یا اس کے بعد کسی دوسری محسوب شدنی حسابی مدت کے زائد منافع میں مجرا کیجائیگی ایسی صورت میں کہ وہی شریک ایسی کمی کو برداشت اور ایسے زائد منافع سے مستفید ہو۔

مزید شرط یہ ہے کہ کسی کاروبار چلانے والی کوٹھی تجارتی کے کسی شریک کے وفات پر یا کسی کاروبار جس سے قانون ہذا متعلق ہو اس کے مالک کی وفات پر جو یکم آذر ۱۳۵۱ف پر یا اس سے بعد واقع ہوں تو باوجود احکام مندرجہ دفعہ (۸) ضمن (۱) دفعہ ہذا کے احکام اسی طرح متعلق ہوں گے کہ کوئی کمی منافعہ بابت کسی محسوب شدنی حسابی مدت کے جو تاریخ انتقال پر یا اس سے پہلے ختم ہوا ہو اگر دفعہ ہذا کے تحت کسی محسوب شدنی حسابی مدت کے منافع کے کم کرنے میں کاملاً محسوب نہ کیا گیا ہو تو وہ انتقال کے بعد کاروبار مذکور کی پہلے محسوب شدنی حسابی مدت کے منافعہ کے کم کرنے میں اولاً محسوب کیا جائے گا۔ اگر وہ کاروبار باقیماندہ شریک یا شرکا اور متوفی شریک کے قائمقام قانونی یا متوفی مالک کے قائمقام قانونی (جیسی کہ صورت ہو) اسی طرح چلائیں کہ گویا وہ شریک یا مالک فوت نہ ہوا ہو۔

(۷) جب کوئی محسوب شدنی حسابی مدت واقع ہو جزاً قبل اور جزاً بعد ختم آبان ۱۳۵۱ف یا ختم آبان ۱۳۵۳ف (جیسی کہ صورت ہو) تو احکام دفعہ (۴) ضمن (۴) کا اطلاق اس طرح ہوگا جیسا کہ الفاظ "زائد منافع" کے بجائے الفاظ "کمی منافع" استعمال کے لئے ہوں اور تحت احکام دفعہ ہذا کوئی رعایت جو واجب الادا ہو اس طرح منظور کی جائیگی گویا کہ کمی منافع کے ہر ایک حصہ کا حساب لگایا گیا ہے جو اس جملہ محسوب شدنی حسابی مدت میں ہوا ہو۔ کسی علیحدہ محسوب شدنی حسابی مدت کا کمی منافع ہے۔

وراثت و انضمام۔	**دفعہ (۸)** ـ (۱) کاروبار چلانے والے اشخاص میں تبدیلی کی تاریخ سے بتابعت

احکام مندرجۂ دفعہ ہذا اغراض قانون ہذا کے لئے بجز قانونی شرح فی صد کی مقدار کا تعین کرنے کے کاروبار مذکور مسدود وا اور ایک جدید کاروبار کا آغاز متصور ہوگا۔

(۲) قانون ہذا کے احکام متعلقہ احتساب معیاری منافع کے اغراض کے لئے کوئی کاروبار اس کو چلانے والے اشخاص میں تبدیلی ہونے کی وجہ سے جو یکم آذر ۱۳۵۱ ف یا اس کے بعد واقع ہو مسدود متصور ہوگا اور کسی محسوب شدنی حسابی مدت کے تعلق سے کاروبار کے معیاری منافعہ کا حسبۂ احتساب کیا جائے گا اور خصوصاً تبدیلی کے بعد سرمایہ کا تعین کرنے میں جو کاروبار میں لگایا گیا ہے اور کسی محسوب شدنی حسابی مدت میں منافع اور اس سرمایہ کا احتساب کرنے کے لئے جو مدت مذکور میں لگایا گیا ہے اس امر پر غور کرنے کے لئے کہ آیا کوئی وضعات۔ عمارات۔ کلوں و مشینوں کی فرسودگی کی بابت ہونی چاہیئے اور اگر ہونی چاہیئے تو کس قدر کسی ایسے بدل کا لحاظ نہ کیا جائیگا جو کاروبار کی منتقلی یا تبدیلی کے موقع پر اس کے اثاثہ کی بابت دیا گیا ہو۔

(۳) جب یکم آذر ۱۳۵۱ ف یا اس کے بعد دو یا زائد کاروبار کا انضمام ہو جائے تو قانون ہذا کے احکام متعلقہ احتساب معیاری منافع کی اغراض کے لئے اس کاروبار کے متعلق جو انضمام کے نتیجہ کے طور پر قائم ہو یہ تصور کیا جائے گا کہ :-

(الف) ایسا کاروبار اس مدت کے دوران میں شامل ہیں کہ سابقہ کاروباروں کے منجملہ کوئی بھی موجود تھا۔

(ب) سابقہ کاروباروں کے منجملہ اگر کسی میں کوئی منافع حاصل ہوا۔ نقصانات عائد ہوئے یا سرمایہ لگا ہوا تھا تو ایسا منافع نقصانات و سرمایہ ایسے کاروبار میں حاصل شدہ عائد شدہ یا لگا ہوا تھا جو انضمام کے نتیجہ کے طور پر قائم ہوا۔

(ج) کاروبار سابقہ کا اثاثہ جب وہ سابقہ کاروبار کی ملک ہو جائے اس کاروبار کا اثاثہ ہو گیا ہے جو انضمام کے نتیجہ کے طور پر قائم ہوا اور خصوصاً اس سرمایہ کا احتساب کرنے میں جو کاروبار مذکور میں لگایا گیا ہے اور اس امر پر غور کرنے کے لئے کہ کسی محسوب شدنی حسابی مدت میں منافع کا نیز اس سرمایہ کے احتساب کے اغراض کے لئے جو مدت مذکور میں لگایا گیا ہے آیا کوئی وضعات عمارات۔ کلوں و مشینوں کی فرسودگی کی بابت ہونی چاہیئے اور اگر ہونی چاہیئے تو کس قدر کسی ایسے بدل کا لحاظ نہ کیا جائے گا جو کاروبار ہائے سابقہ کے منجملہ کسی کی منتقلی یا انضمام کے موقع پر اس کے اثاثہ کی بابت دیا گیا ہو۔

(۴) جب یکم آذر ۱۳۵۱ف یا اس کے بعد کوئی شخص جو ایک کاروبار کو پہلے سے چلا رہا ہے ایسے کاروبار کے ایک جزو کو چالو کاروبار کی حیثیت سے کسی دوسرے شخص کے حق میں منتقل کر دے تو قانون ہذا کے احکام متعلقہ احتساب معیاری منافع کی اغراض کے لئے کاروبار کے منتقل شدہ و غیر منتقل شدہ جزو کے متعلق یہ تصور کیا جائے گا کہ اُن میں سے ہر ایک ابتدائی کاروبار کا سلسلہ ہے اور احکام مذکور بشمول احکام دفعہ ہذا متعلقہ انفصام حسبہٗ متعلق ہوں گے۔

مگر شرط یہ ہے کہ ماقبل الذکر اغراض کے لئے ابتدائی کاروبار میں حاصل شدہ منافع۔ عائد شدہ نقصانات اور اس سرمایہ کے جو اُن میں لگایا گیا ہے نیز ابتدائی کاروبار کے اثاثہ کی اس طرح تقسیم کیجائیگی جو افسر محصول زائد منافع کو مناسب معلوم ہو۔

(۵) دفعہ ہذا کے ماقبل الذکر احکام کے مندرجات کے باوجود جب ایک کاروبار جو یکم آذر ۱۳۴۶ف کے عین قبل چلایا جا رہا تھا تاریخ مذکور کے بعد اور یکم آذر ۱۳۵۱ف کے قبل اُس شخص کی جانب سے جو اُس کو چلا رہا تھا کسی دوسرے شخص کے حق میں بالکلیہ یا اس کا اصل جزو منتقل کر دیا جائے تو افسر محصول زائد منافع اس امر کا اطمینان کر لینے کے بعد کہ جو کاروبار منتقلی کے بعد چلایا جا رہا ہے وہ اصل کاروبار یا اس کے منتقل شدہ جزو سے اصلاً مختلف نہیں ہے اس شخص کی درخواست پر جو منتقلی کے بعد کاروبار کر رہا ہے قانون ہذا کے احکام متعلقہ احتساب معیاری منافع کے اغراض کے لئے منتقل الیہ مذکور کے متعلق یہ تصور کریگا کہ وہ منتقل شدہ کاروبار یا اس کے جزو کو اس کاروبار کی تاریخ آغاز سے ہی چلا رہا ہے۔

توضیح۔ کسی کوٹھی تجارتی کی ترکیب میں تبدیلی جو کسی شریک کی وفات یا علحدگی یا کسی جدید شریک کے شامل ہونے کی وجہ سے یکم آذر ۱۳۵۱ف سے پہلے واقع ہوئی ضمن ہذا کے مفہوم میں کاروبار کی مادی منتقلی متصور ہوگی۔

(۶) جب:۔

(الف) کوئی کاروبار ضمن (۲) کی رُو سے مسدود متصور نہ ہو۔ یا

(ب) کوئی کاروبار ضمن (۳) کی رُو سے اس تمام مدت میں موجود متصور ہو جس میں کہ کوئی دوسرا کاروبار وجود میں تھا۔ یا

(ج) کوئی کاروبار ضمن (۴) کی رُو سے کسی دوسرے کاروبار کا سلسلہ متصور ہو۔ یا

(د) کسی شخص کے متعلق جو منتقلی کے بعد کسی کاروبار کو چلا رہا ہو ضمن (۵) کی رو سے یہ تصور کیا جائیگا کہ ایسا شخص ایسے کاروبار کو منتقلی کی تاریخ سے پہلے سے چلا رہا ہے تو قانون ہذا کے احکام متعلقہ احتساب منافع بسرمایہ باغراض محصول زائد منافع معیاری منافع و محسوب شدنی حسابی مدت ہر دو کی بابتہ ایسے ترمیمات کے تابع (اگر کوئی ہوں) قابل عمل ہوں گے جو افسر محصول زائد منافع مناسب خیال کرے اور افسر محصول زائد منافع اُن مدتوں میں جو بصورت دیگر کاروبار کی محسوب شدنی حسابی مدتیں ہوں ایسی تبدیلیاں کر سکتا ہے جو وہ مناسب خیال کرے۔

طریقہ احتساب۔

دفعہ (۹) - قانون ہذا کی اغراض کے لئے منافع کا احتساب اس طریقہ حساب کے مطابق کیا جائے گا جو محصول دہندہ باقاعدگی سے استعمال کرتا ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر حساب کا کوئی طریقہ باقاعدگی سے استعمال نہیں کیا گیا ہے یا جس طریقہ کا استعمال کیا گیا ہے وہ ایسا ہے کہ افسر محصول زائد منافع کی رائے میں اس سے بطور مناسب منافع مستخرج نہیں ہو سکتا ہو تو احتساب ایسی بنیاد پر اور ایسے طریقہ سے کیا جائیگا جن کا تعین افسر محصول زائد منافع کرے۔

مصنوعی معاملات۔

دفعہ (۱۰) - قانون ہذا کے اغراض کے لئے منافع کا احتساب کرنے میں کسی نوعیت کے کسی کاروبار یا عمل کی بابتہ اس حد تک کسی وضعات کا عمل نہ کیا جائے گا جس حد تک یہ معلوم ہو کہ ایسے کاروبار یا عمل سے منافع مصنوعی طور پر کم ہو گیا ہے یا ہو جائے گا۔

معاملات جن کا مقصد محصول زائد منافع کی ذمہ داری سے گریز یا اس کو کم کرنا ہو۔

دفعہ (۱۱) - (۱) جب افسر محصول زائد منافع کی یہ رائے ہو کہ اس معاملت یا اُن معاملات کی اصل غرض جو تاریخ نفاذ قانون ہذا یا اس کے بعد عمل میں آئے محصول زائد منافع کی ذمہ داری سے گریز یا اس کو کم کرنے کی تھی تو وہ محصول زائد منافع کی ذمہ داری کی بابتہ ایسے عملیات کر سکیگا جو اُس کو مناسب معلوم ہوں تاکہ محصول زائد منافع کی ذمہ داری سے اس گریز یا اس میں کمی کو بے اثر کر دیا جائے جو بصورت دیگر معاملت یا معاملات مذکورہ سے عمل میں آتی۔

(۲) معطیہ اختیارات تحت ضمن (۱) کی عمومیت کو متاثر کئے بغیر اُسکے ذریعہ عطا شدہ اختیارات حاوی ہیں۔

(الف) ایسے اشخاص پر محصول زائد منافع کے عائد کرنے پر جن سے عملیات مذکور کے بغیر محصول قابل وصول نہ ہوتا یا اس حد تک قابل وصول نہ ہوتا۔

(ب) محصول کی اس سے زیادہ مقدار عائد کرنے پر جو اُس وقت قابل وصول ہوتا جب کہ عملیات نہ ہوتے

محصول زائد منافع دومرتبہ عائد ہونیکی صورت میں رعایت

دفعہ (۱۲) ۔ (۱) سرکار عالی بذریعہ اعلان مندرجہ جریدۂ اعلامیہ ایسی صورتوں میں رعایت کرنے کے متعلق احکام مدون کرسکیں گے جن میں کسی کاروبار کے منافع کی بابت محصول زائد منافع تحت قانون ہذا نیز کسی اور ایسے قانون کے تحت جو کسی ملک بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہو ادا کیا گیا ہے اگر سرکار عالی کو یہ معلوم ہو کہ ان ممالک کے نافذہ قوانین میں مماثل رعایت کے احکام موجود ہیں۔

(۲) اگر کوئی شخص جو تحت قانون ہذا کسی محسوب شدنی حسابی مدت کی بابتہ کسی ایسے ملک بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی میں کئے ہوئے منافعہ پر جہاں کہ نافذہ قوانین میں ممالک محروسہ سرکار عالی کے عائد کردہ محصول زائد منافع سے متعلق رعایت کے لئے احکام موجود نہ ہوں محصول زائد منافع ادا کرچکا ہو یہ ثابت کرے کہ اس نے تحت قوانین نافذہ ملک مذکور اسی منافعہ کی بابتہ محصول زائد منافع ادا کردیا ہے تو وہ ایسی رعایت کا مستحق ہوگا جو سرکار عالی قرین انصاف خیال کریں۔ بشرطیکہ کسی صورت میں ایسی رعایت کی مقدار ممالک محروسہ سرکار عالی میں ادا شدنی محصول زائد منافع کے نصف یا ملک مذکور میں ادا شدنی محصول زائد منافع کی مقدار سے دونوں میں سے جو کم ہو زائد نہ ہوگی۔

توضیح ۔ تحت دفعہ ہذا جو مقدار قابل رعایت ہے اس کے تخمینہ کے لئے اس محصول زائد منافع کا وہ حصہ جو تحت دفعہ (۴) ضمن (۲) بمد امانت قرار پائے وہ محصول زائد منافع تصور نہ کیا جائے گا اور نظر انداز کردیا جائیگا۔

اجرائی اطلاعنامہ جات بغرض تشخیص محصول۔

دفعہ (۱۳) ۔ (۱) افسر محصول زائد منافع کو اختیار ہوگا کہ باغراض قانون ہذا کسی ایسے شخص کو جس کے متعلق وہ باور کرتا ہو کہ وہ کسی ایسے کاروبار میں جس سے قانون ہذا متعلق ہو مشغول ہے یا کسی محسوب شدنی حسابی مدت میں اس طرح مشغول رہا ہے یا کسی اور اعتبار سے محصول زائد منافع کی ادائی کا متوجب ہے حکم دے کہ مدت مصرحہ اطلاعنامہ کے اندر جو تاریخ تعمیل اطلاعنامہ کے بعد ساٹھ یوم سے کم نہ ہوگی حسب نمونہ مقررہ ایک تختہ مصدقہ حسب طریقہ مقررہ پیش کرے جس میں (ان دیگر تفصیلات کے ساتھ جن کے پیش کرنے کا اطلاعنامہ میں حکم ہو) کسی محسوب شدنی حسابی مدت کی بابت جس کی اطلاعنامہ میں صراحت ہو اس منافع کاروبار یا معیاری منافع کاروبار کی جس کا حسب احکام دفعہ (۶) تخمینہ کیا گیا ہو یا اس مقدار کمی منافع کی جو تحت دفعہ (۷) باغراض رعایت برآمد ہوا ہو صراحت کی جائے گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ افسر محصول زائد منافع اپنے حسب صوابدید تختہ کے پیش کشی کی تاریخ میں توسیع کرسکیگا۔

(۲) افسر محصول زائد منافع کو اختیار ہوگا کہ کسی ایسے شخص پر جس پر تحت ضمن (۱) اطلاعنامہ کی تعمیل

ہوچکی ہو ایک مزید اطلاعنامہ کی تعمیل کرائے جس میں یہ حکم ہوگا کہ ایسی تاریخ پر جس کی اطلاعنامہ میں صراحت ہو ایسے حسابات یا دستاویزات جو افسر محصول زائد منافع کو مطلوب ہوں داخل کرے یا داخل کرائے۔ اور اس کو اختیار ہوگا کہ وقتاً فوقتاً مزید اطلاعنامہ جات اسی طریقہ سے تعمیل کرائے۔ جن میں ایسے مزید حسابات۔ دستاویزات یا دیگر شہادت کے پیش کرنے کا جو اس کو مطلوب ہوں حکم دیا جائے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ افسر محصول زائد منافع کسی ایسے حسابات کے پیش کشی کا حکم نہ دیگا جو زمانہ ماقبل ۱۳۴۵ف سے متعلق ہوں۔

تشخیص محصول۔

دفعہ (۱۴) — (۱) افسر محصول زائد منافع ایسی شہادت پر (اگر کوئی ہو) جو اس نے تحت دفعہ (۱۳) طلب کی ہو غور کرنے کے بعد تحریری حکم کے ذریعہ سے اس منافع کی جس پر محصول زائد منافع قابل وصول ہو حتی الامکان اپنی قوت تمیزی سے تشخیص کریگا اور اس مقدار محصول زائد منافع کی بھی جو ایسے تشخیص کی بناء پر قابل ادائی ہو تشخیص کریگا یا اگر کمی منافع برآمد ہو تو اس کمی کی مقدار اور مقدار محصول زائد منافع کی (اگر کوئی ہو) تشخیص کرے گا جو قابل استرداد قرار پائے اور ایسے حکم کی ایک نقل اس شخص کو عطا کریگا جس کے لئے تشخیص کی گئی ہو۔

(۲) کسی محسوب شدنی حسابی مدت کی بابتہ جو محصول زائد منافع قابل ادائی ہو وہ اس شخص کی جانب سے ادا کیا جائیگا جس نے مدت مذکور میں کاروبار چلایا ہو۔

(۳) جب کہ دو یا زیادہ اشخاص محسوب شدنی حسابی مدت میں کاروبار مشترکاً چلاتے رہے ہوں تو تشخیص ان دونوں کے نام پر مشترکاً کی جائے گی اور بصورت شراکت۔ شراکت کے نام سے کیجائے گی۔

(۴) جب کہ بتعمیل احکام ماسبق کوئی تشخیص کسی شخص کے نام اگر وہ فوت نہ ہوجاتا منفرداً یا کسی اور شخص یا اشخاص کے ساتھ مشترکاً کی جاسکتی تھی تو تشخیص مذکور رسیور یا ٹرسٹی یا اس کے قائمقام قانونی کے نام منفرداً یا اس دوسرے شخص یا اشخاص کے ساتھ مشترکاً (جیسی کہ صورت ہو) کیجا سکے گی۔

(۵) (الف) جب کوئی شخص فوت ہوجائے تو اس کا وصی، مہتمم ترکہ یا دوسرا قائمقام قانونی شخص متوفی کی جائداد سے جس حد تک کہ جائداد زیر بار ہونے کے قابل ہو وہ محصول جو ایسے شخص کی جانب سے قابل ادائی شخص ہوا ہو یا کوئی محصول جو اس کی جانب سے اگر وہ فوت نہ ہوجاتا قابل ادائی ہوتا ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

(ب) جب کوئی شخص قبل اس کے کہ دفعہ (۱۳) ضمن (۱) یا دفعہ (۱۶) کے تحت (جیسی کہ صورت ہو)

اس پر اطلاع کی تعمیل کی گئی ہو فوت ہو جائے تو اس کے وصی۔ مہتمم ترکہ یا دوسرے قائمقام قانونی کو لازم ہوگا اس دفعہ (۱۳) ضمن (۱) یا دفعہ (۱۶) کے تحت (جیسی کہ صورت ہو) اطلاعنامہ کے تعمیل ہونے پر احکام مندرجہ اطلاعنامہ کے مطابق عمل کرے اور افسر محصول زائد منافع کو اختیار ہوگا کہ شخص متوفیٰ کے زائد منافع کی تشخیص کے لئے اسی طرح کارروائی کرے کہ گویا وصی۔ مہتمم ترکہ یا دوسرا قائمقام قانونی مذکور وہی شخص ہے جس کی جانب سے محصول زائد منافع قابل ادائی ہے۔

(ج) جب کوئی شخص وہ تختہ جس کے پیش کرنے کا تحت احکام دفعہ (۱۳) ضمن (۱) حکم دیا گیا ہو پیش کئے بغیر فوت ہو جائے یا ایسا تختہ پیش کرکے فوت ہو جائے جس کو افسر محصول زائد منافع غیر صحیح یا نامکمل باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو تو افسر محصول زائد منافع کو اختیار ہوگا کہ ایسے شخص کے زائد منافع کی تشخیص اور ایسی تشخیص کی بناء پر جو مقدار محصول اس کی جانب سے قابل ادائی ہو اس کا تعین کرے اور اس غرض کے لئے ایک مناسب اطلاعنامہ جس کی شخص متوفیٰ کے زندہ رہنے کی صورت میں اس پر تعمیل ہو سکتی اجرا کرکے شخص متوفیٰ کے وصی مہتمم ترکہ یا دوسرے قائمقام قانونی سے کوئی ایسے حسابات دستاویزات یا دیگر شہادت طلب کریگا جو تحت احکام دفعہ (۱۳) ضمن (۲) شخص متوفیٰ سے طلب کر سکتا۔

عارضی تشخیص کا اختیار۔

دفعہ (۱۵)۔ (۱) تحت دفعہ (۱۴) کسی تشخیص کی (جس کا دفعہ ہذا میں بالفاظ باضابطہ تشخیص" ذکر ہے) کارروائی کرنے کے قبل کسی وقت بعد ختم اس مدت کے جس کی اطلاعنامہ مجریہ تحت دفعہ (۱۳) ضمن (۱) میں اس طرح صراحت ہو کہ اس مدت کے اندر تختہ متذکرہ اطلاعنامہ داخل ہونا چاہیئے اور خواہ تختہ مذکور داخل ہو گیا ہو یا نہ ہوا ہو افسر محصول زائد منافع کو اختیار ہوگا کہ سرسری طریقہ سے اس امر کی عارضی تشخیص کی کارروائی کرے کہ محسوب شدنی حسابی مدت کے منافع معیاری منافعہ سے کس قدر زیادہ ہیں اور اس بیشی پر کس قدر محصول زائد منافع قابل ادائی ہے۔

(۲) ایسی عارضی تشخیص کرنے کے قبل افسر محصول زائد منافع اس شخص کو جس کے لئے تشخیص کی جانیوالی ہو اپنی تشخیص کی اطلاع مقررہ نمونہ کے مطابق دیگا اور اطلاعنامہ کے ساتھ مجوزہ تشخیص کی مقدار کا تختہ روانہ کریگا اور شخص مذکور مجاز ہوگا کہ اطلاعنامہ مذکور کے تاریخ وصول سے چودہ یوم کے اندر کسی وقت افسر محصول زائد منافع کو مجوزہ مقدار تشخیص کے خلاف اپنے عذرات کا تختہ حوالہ کرے۔

(۳) اطلاعنامہ متذکرہ ضمن (۲) کے تاریخ تعمیل سے ایک ماہ گزرنے کے بعد یا اس کے قبل ہی اگر وہ

شخص جس کے لئے تشخیص کی گئی ہے مجوزہ تشخیص سے رضامند ہو تو افسر محصول زائد منافع ان عذرات کا (اگر کوئی تحت ضمن (۲) پیش ہوئے ہوں) لحاظ کر کے ایک عارضی تشخیص کر سکیگا اور وہ حکم تشخیص کی ایک نقل اس شخص کو روانہ کرے گا جس کے لئے تشخیص کی گئی ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ عارضی تشخیص کی مقدار سے رضامند ہونا یا اس کے خلاف عذر کرنے سے قاصر رہنا باضابطہ تشخیص کے متعلق اس شخص کے حق پر جس کے لئے تشخیص کی جاتی ہے کسی طرح موثر نہ ہوگا۔

(۴) اس قسم کی عارضی تشخیص کرنے وقت افسر محصول زائد منافعہ سابقہ محسوب شدنی حسابی مدتوں کے متعلق کسی ایسی کمی منافع کا لحاظ کریگا جو تحت احکام دفعہ (۷) اس محسوب شدنی حسابی مدت کے زائد منافع کے مقابلہ میں منہا شدنی ہوں جس کی بابت تشخیص کیجاتی ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ جہاں ایسے کمی منافع کی مقدار کا تحت دفعہ (۱۴) ضمن (۱) تعین نہ کیا گیا ہو افسر محصول زائد منافع اس کی مقدار کا حتی الامکان اپنے قوت تمیزی سے اندازہ لگائے گا۔

(۵) تحت دفعہ ہذا جو عارضی تشخیص کی جائے اس کی ناراضی سے مرافعہ کا حق نہ ہوگا اور تحت دفعہ (۱۴) باضابطہ تشخیص معمولی رفتار سے قرار پانے تک اسی تشخیص سے اس محصول زائد منافع کی مقدار کا تعین ہوگا جو اس شخص سے قابل وصول ہو جس کے لئے تشخیص کی گئی ہے۔

(۶) تحت دفعہ (۱۴) کوئی باضابطہ تشخیص معمولی طریقہ سے قرار پانے کی صورت میں اگر اس محصول زائد منافع کی مقدار جو اس کے رُو سے قابل ادائی ہو اس مقدار سے زائد پائی جائے جو عارضی تشخیص کی رُو سے قابل ادائی ہو تو اس میں سے وہ مقدار منہا کردیجائیگی جو عارضی تشخیص کی رُو سے قابل ادائی قرار پائی ہو۔

(۷) تحت دفعہ (۱۴) کوئی باضابطہ تشخیص معمولی طریقہ سے قرار پانے کی صورت میں اگر اس محصول زائد منافع کی مقدار جو اس کی رُو سے قابل ادائی ہو اس مقدار سے کم پائی جائے جو عارضی تشخیص کی رُو سے قابل ادائی ہو تو محصول کی کوئی مقدار جو عارضی تشخیص کے تحت زائد ادا کی گئی ہو معہ سود بشرح (۵) فیصد سالانہ جو ایسے زائد محصول کے ادائی کی تاریخ سے تاریخ استرداد تک (بشمول یوم اول و آخر) محسوب کیا جائیگا۔ اس شخص کو مسترد کردیجائے گی جس کے لئے تشخیص عمل میں آئی ہو۔

منافع جو تشخیص سے چھوٹ جائے۔	**دفعہ (۱۶)** - بوجہ کسی قطعی اطلاع کے جو اس کو حاصل ہوئی ہو اگر افسر محصول زائد منافع کو یہ پتہ چلے کہ کسی محسوب شدنی حسابی مدت کے منافع جو محصول

زائد منافع عائد کئے جانے کے قابل ہوں تشخیص سے چھوٹ گئے ہوں یا ان کی تشخیص میں کمی ہو گئی ہے یا ان سے متعلق رعایت بہت زیادہ کردی گئی ہے تو اس کو اختیار ہوگا کہ محسوبہ شرنی حسابی مدت زیر بحث کے اختتام سے پانچ سال کے اندر کسی وقت اس شخص پر جو ایسے محصول کی ادائی کا ذمہ دار ہو ایک اطلاعنامہ تعمیل کرائے جس میں وہ کل یا بعض مطالبات شریک کئے جائیں گے جو اطلاعنامہ مجریہ تحت دفعہ (۱۳) میں شریک کئے جاسکتے ہیں اور اس کو اختیار ہوگا کہ ایسے محصول زائد منافع کی مقدار کی تشخیص یا کرر تشخیص کی کارروائی کرے اور اس صورت میں احکام قانون ہذا جہاں تک ممکن ہو اسی طرح متعلق ہوں گے گویا کہ اطلاعنامہ مذکور اس دفعہ کے تحت اجرا کردہ اطلاعنامہ ہے۔

سزائیں

دفعہ (۱۷) - اگر افسر محصول زائد منافع - نائب ناظم یا ناظم کو قانون ہذا کے تحت کسی کارروائی میں اس امر کا اطمینان ہو جائے کہ کوئی شخص بلا وجہ معقول ایسا تختہ داخل کرنے سے جس کا داخل کرنا تحت دفعہ (۱۳) ضمن (۱) ضروری تھا یا حسابات یا دستاویزات یا دوسری شہادت جو دفعہ مذکور کے ضمن (۲) کے تحت افسر محصول زائد منافع نے طلب کی ہو پیش کرنے یا کرانے سے قاصر رہا ہے یا اس منافع و سرمایہ کی تفصیلات کا جو کاروبار سے حاصل یا اس میں لگا ہوا ہو اخفا کیا ہے یا ایسے منافع و سرمایہ کے متعلق عمداً غیر صحیح تفصیلات پیش کی ہیں تو وہ عہدہ دار حکم دے سکے گا کہ ایسا شخص اداشدنی محصول زائد منافع کے علاوہ بطور تاوان ایسی رقم ادا کرے جو۔

متجاوز نہ ہو:۔

(الف) جب ایسا شخص اس تختہ کے پیش کرنے سے قاصر رہا ہو جس کا پیش کرنا تحت دفعہ (۱۳) ضمن (۱) ضروری تھا تو اداشدنی محصول زائد منافع سے۔

(ب) بہ صورت دیگر محصول زائد منافع کی اس مقدار سے جس کی ادائی سے گریز کیا جاسکتا تھا اگر یہ تسلیم کر لیا جاتا کہ گویا پیش شدہ تختہ صحیح ہے۔

مرافعہ جات۔

دفعہ (۱۸) - (۱) کوئی شخص جو اس تصفیہ سے ناراض ہو جو بموجب دفعہ (۸) کیا گیا ہو یا اس کو رسم محصول زائد منافع کے متعلق جس کے ادا کرنے کا حسب تشخیص افسر محصول زائد منافع ذمہ دار ہے عذر ہو یا اس کو تحت قانون ہذا وہ محصول عائد کئے جانے کی ذمہ داری سے انکار ہو یا اس تاوان کے متعلق جو افسر محصول زائد منافع نے عائد کیا ہو یا کمی منافع کی رقم کی بابتہ

جو افسر محصول زائد منافع نے شخص کی ہو یا اس رقم کے متعلق جو افسر مذکور نے قانون ہذا کے کسی حکم کے تحت بطور رعایت منظور کی ہو یا افسر مذکور کے رعایت منظور کرنے سے انکار کے متعلق عذر ہو تو ایسا شخص نائب ناظم کے پاس مرافعہ پیش کر سکتا ہے۔

(۲) بموجب ضمن (۱) صورت ہائے ذیل میں اندرون پینتالیس یوم مرافعہ ہو سکیگا۔

(الف) تشخیص یا تاوان جس کے متعلق عذر ہو اطلاعنامہ کے وصول ہونے کی تاریخ سے۔

(ب) کمی منافع کی تشخیص کے بابتہ حکم تعین کمی یا منافع کی نقل وصول ہونے کی تاریخ سے اور۔

(ج) رعایت یا مقدار رعایت کے انکار کی صورت میں انکار یا منظوری رعایت کے حکم کی اطلاع کے وصول ہونے کی تاریخ سے۔

مگر نائب ناظم مدت مذکور منقضی ہونے کے بعد بھی نمبر پر لے سکتا ہے اگر اس امر کا اطمینان ہو جائے کہ مرافعہ گزار کے پاس اندرون مدت مرافعہ پیش نہ کرنے کی کافی وجہ تھی۔

(۳) مرافعہ مقررہ نمونہ کے مطابق ہوگا اور اس کی تصدیق مقررہ طریقہ کے مطابق کی جائے گی۔

(۴) نائب ناظم مرافعہ کی سماعت اور تجویز کریگا اور بمتابعت احکام قانون ہذا ایسے احکام صادر کریگا وہ جو مناسب خیال کرے اور ایسے احکام میں حکم ازدیاد محصول مشخصہ یا تاوان شامل ہو سکیگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ حکم ازدیاد محصول مشخصہ یا تاوان صادر نہ کیا جائیگا بجز اس کے کہ اس شخص کو جو حکم مذکور سے متاثر ہو ایسے ازدیاد کے خلاف وجہ ظاہر کرنے کا کافی موقع دیا گیا ہو۔

مزید شرط یہ ہے کہ کسی مرافعہ کی سماعت کے وقت افسر محصول زائد منافع کو یہ حق حاصل ہوگا کہ اس کے عذرات کی سماعت کی جائے۔

نائب ناظم کے حکم جس کے ذریعہ تاوان عائد کیا گیا ہو یا محصول مشخصہ یا تاوان میں ازدیاد کیا گیا ہو کی ناراضی میں مرافعہ۔

دفعہ (۱۹) ۔ (۱) کوئی شخص جس کو نائب ناظم کے ایسے حکم کے متعلق جس کے ذریعہ تحت دفعہ (۱۸) تاوان عائد کیا گیا ہے یا تحت دفعہ (۱۸) محصول مشخصہ یا تاوان میں ازدیاد کیا گیا ہے عذر ہو ایسے حکم کے وصول کی تاریخ سے تیس یوم کے اندر ناظم کے روبرو مرافعہ پیش کر سکیگا۔

(۲) مرافعہ کا تصفیہ کرنے میں ناظم مرافعہ گزار کو اس کے عذرات کی سماعت کے بعد ان پر ایسے احکام صادر کر سکیگا جو وہ مناسب خیال کرے۔

اختیار نگرانی۔

دفعہ (۲۰)۔ ناظم از خود یا ایسے شخص کی درخواست پر جس کے کاروبار سے قانون ہذا متعلق ہو تحت قانون ہذا کسی ایسی کارروائی کی روئداد کو طلب کریگا۔ جو کسی افسر محصول زائد منافع یا نائب ناظم نے مرتب کی ہو اور وصول ہونے پر ایسی تحقیقات کرسکےگا یا کرائیگا اور تحت احکام قانون ہذا اس پر ایسے احکام صادر کرسکیگا (بشمول حکم ازدیاد محصول مشخصہ) جو وہ مناسب خیال کرے

مگر شرط یہ ہے کہ وہ کوئی حکم مضرت رسان ایسے شخص کے خلاف جس کے کاروبار سے قانون ہذا متعلق ہو بغیر اس کے عذرات کی سماعت کئے یا اس کے عذرات کی سماعت کئے جانے کا کافی موقع دئے بغیر صادر نہ کریگا۔

غلطیوں کی اصلاح۔

دفعہ (۲۱)۔ ناظم کسی حکم کی تاریخ سے خواہ ایسا حکم تحت قانون ہذا اس نے خود نائب ناظم یا افسر محصول زائد منافع نے صادر کیا ہو اندرون چار سال کسی وقت ایسی غلطی کی اصلاح کرسکیگا جو اس شہادت میں جو بہ دوران تشخیص محصول یا کارروائی مرافعہ میں قلمبند کی گئی ہو یا روئداد سے ظاہر ہو اور مماثل مدت میں ایسی غلطی کی اصلاح کریگا جو روئداد سے ظاہر ہوتی ہو اور جس کی طرف اس کو ایسا شخص متوجہ کرے جس کے کاروبار سے قانون ہذا متعلق ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی ایسی اصلاح نہ کی جائے گی جس سے کسی شخص کی ذمہ داری میں زیادتی ہوتی ہو بجز اس کے کہ ایسے شخص کو اس کے عذرات کی سماعت کا کافی موقع دیا گیا ہو۔

توضیح۔ لفظ "شہادت" اور "روئداد" جو دفعہ ہذا میں مستعمل ہوئے ہیں ان میں شامل ہیں وہ کتب حساب جو مرتب رکھے گئے ہوں اور ایسے جن کو اس شخص نے اس کارروائی کے دوران میں جو تحت احکام قانون ہذا کی گئی ہو بہ طور شہادت کے پیش کیا ہو۔

عدم پیشکشی تختہ جات۔

دفعہ (۲۲)۔ اگر کوئی شخص بلا وجہ یا بلا عذر معقول مناسب وقت پر کوئی تختہ یا فرد مہیا کرنے سے یا کوئی حسابات یا دستاویزات جن کا پیش کرنا دفعہ (۱۳) کے تحت ضروری ہو پیش کرنے یا پیش کرانے سے قاصر رہے تو ایسا شخص بہ اجلاس ناظم فوجداری جرم ثابت ہونے پر ایسے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جس کی مقدار چار سو روپیہ تک ہوسکے گی اور مزید جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا جس کی مقدار پچاس روپیہ ہر اس روز کی بابتہ ہوسکیگی جب تک خلاف ورزی جاری رہے۔

غلط بیان و اعلان۔

دفعہ (۲۳)۔ اگر کوئی شخص کسی تختہ میں جس کی ضرورت دفعہ (۱۳) ہو کوئی ایسا بیان درج کرے جو غلط ہو اور جس کے غلط ہونے کا اس کو علم اور یقین ہو یا

جس کے صحیح ہونے کا اس کو یقین نہ ہو ایسے شخص کو کسی ناظم فوجداری کے روبرو جرم ثابت ہونے پر سزا قید سادہ دیجائے گی جس کی میعاد چھ ماہ تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی سزا دیجائے گی جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکیگی۔

ارجاع کارروائی اور مصالحت جرائم۔

دفعہ (۲۴)۔ (۱) کسی شخص کے مقابلہ میں تحت دفعہ (۲۲) یا (۲۳) کسی جرم کی پاداش میں بجز تحریک ناظم کوئی کارروائی شروع نہ کی جاسکیگی۔

(۲) کسی ایسے جرم کی پاداش میں جو تحت دفعہ (۲۲) یا (۲۳) یا تحت مجموعہ تعزیرات سرکار عالی قابل سزا ہو ان ہی واقعات کی بناء پر جن کی بناء پر کہ تحت قانون ہذا کارروائی عائد کیا جا چکا ہو کوئی استغاثہ پیش نہ کیا جائے گا۔

(۳) کارروائی کے ارجاع کے قبل یا بعد کسی جرم کی بابت جو دفعہ (۲۲) یا (۲۳) کے تحت قابل سزا ہو ناظم مصالحت کرسکیگا۔

خاص صورتوں میں رعایت کرنے کے متعلق سرکار عالی کے اختیارات۔

دفعہ (۲۵)۔ (۱) اگر اس خصوص میں درخواست پیش ہونے پر سرکار عالی کو کسی کاروبار کے متعلق یہ اطمینان ہو جائے کہ ایسے خاص حالات موجود ہیں جن کے تحت یہ غیر منصفانہ ہوگا کہ محسوب شدنی حسابی مدت کے تعلق سے کسی کاروبار کے معیاری منافعہ کا اعتساب دفعہ (۶) کے ضمن (۱) کے احکام کے مطابق کیا جائے اور تحت دفعہ مذکور ضمن (۲) کوئی رعایت نہیں کی گئی ہے یا ناکافی ہوئی ہے تو سرکار عالی حکم دیسکیں گے کہ کاروبار کا معیاری منافعہ ایسی زائد رقم پر محسوب کیا جائے جو کاروبار کے اوسط سرمایہ کی رقم پر قانونی شرح فیصد سے متجاوز نہ ہو۔

گر شرط یہ ہے کہ اگر کاروبار کا تعلق کسی طریقہ صنعت، یا مصنوعات یا پیداوار کی کسی نوعیت سے ہے تو سرکار عالی حکم دیسکیں گے کہ زیادہ رقم کی رعایت کیجائے۔

گر مزید شرط یہ ہے کہ ضمن ہذا کے تحت درخواست پیش ہونے پر جو تعین ہو وہ۔

(الف) تمام مابعد محسوب شدنی حسابی مدت کی بابت عمل میں آئے گا۔

(ب) ضمن ہذا کے تحت کسی مزید درخواست کا جواز کوئی نہ رہے گا۔

(۲) اگر اس خصوص میں درخواست پیش ہونے پر سرکار عالی کو اس امر کا اطمینان ہو جائے کہ کسی محسوب شدنی حسابی مدت میں ضمیمہ (۱) کے احکام کے مطابق کسی کاروبار کے منافعہ کے اعتساب میں جو یکم خورداد سنہ ۱۳۵۰ ف کے بعد آغاز ہوا ہو اور جس کا تعلق کسی طریقہ صنعت یا مصنوعات یا صنعتی پیداوار کی کسی نوعیت سے ہے۔

غیر منصفانہ عمل ہوا ہے تو سرکار عالی ایسے شرائط کے تابع جن کو سرکار عالی مناسب تصور کریں یہ حکم دیسکین گے کہ محسوب شدنی حسابی مدت کے منافعہ کا تعین کرنے میں ایسی مزید رعایت کیجائے جو سرکار عالی کو منصفانہ معلوم ہو۔

(۳) دفعہ ہذا کے تحت درخواست۔ اس مدت کے منقضی ہونے سے قبل پیش کیجائے گی جس کی صراحت اس اطلاع میں ہو جو تحت دفعہ (۱۳) ضمن (۱) جاری کی گئی ہو یا اس توسیع شدہ مدت سے قبل پیش کیجائیگی جو ضمن مذکور کی شرط کے تحت افسر محصول زائد منافع نے منظور کی ہو لیکن دفعہ ہذا کے ضمن (۱) کے تحت درخواست پیش کرنے کی صورت میں جس میں رعایت کی استدعا کی گئی ہو جو اس رعایت سے زائد رعایت کی استدعا کی گئی ہو۔ دفعہ (۶) ضمن (۳) کے احکام کے تحت منظور ہوئی ہو درخواست مذکور پیش کنندہ درخواست ناظم کا حکم وصول ہونے کے پینتالیس یوم کے اندر پیش کیجائے گی۔

اطلاعنامہ مطالبہ یا کمی منافعہ۔

دفعہ (۲۶) جب کسی حکم کے نتیجہ کے طور پر جو تحت یا بمتابعت قانون ہذا صادر ہوا ہو کوئی محصول یا تاوان واجب الادا ہو یا کمی منافع واقع ہوئی ہو تو افسر محصول زائد منافع اس شخص پر جو ایسے محصول یا تاوان ادا کرنے کا مستوجب ہو مطالبہ کے اطلاعنامہ کی جس میں اداشدنی رقم کی صراحت ہو یا اس شخص پر جس کے کاروبار میں کمی منافع واقع ہوئی ہے اطلاعنامہ کی جس میں مقررہ نمونہ کے مطابق کمی منافع کا تعین کیا گیا ہو (جیسی کہ صورت ہو) تعمیل کریگا۔

محصول کا حساب سالم روپیوں میں

دفعہ (۲۷) بحت قانون ہذا مقدار محصول یا رقم واپس شدنی کا تعین کرنے میں آنہ کی کسرات اور روپیہ کی وہ کسرات جو آٹھ آنے سے کم ہوں نظر انداز کردیجائیں گی اور روپیہ کی ایسی کسرات جو آٹھ آنے کی مساوی یا اس سے زائد ہوں سالم روپیہ متصور ہونگی

حلفیہ شہادت لینے کا اختیار

دفعہ (۲۸) ۔ افسر محصول زائد منافع نائب ناظم اور ناظم کو باغراض دفعات (۸ تا ۲۱) (بشمول ہر دو) حسب ذیل امور کے متعلق وہی اختیارات حاصل رہیں گے جو تحت مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی ۱۳۲۳ف کسی عدالت کو حاصل ہیں۔

(الف) کسی شخص کو حاضر ہونے کے لئے مجبور کرنا بحلف یا اقرار صالح اس کا بیان لینا۔

(ب) دستاویزات پیش کرنے کے لئے مجبور کرنا۔

(ج) گواہوں کے بیانات قلمبند کرنے کیلئے کمیشن جاری کرنا۔

اور کوئی کارروائی جو افسر محصول زائد منافع نائب ناظم یا ناظم کے روبرو تحت دفعات (۸ تا ۲۱)

(بشمول ہر دو کے) دیکھاجائے۔ دفعات (۱۸۶ تا ۲۰۵) کے مفہوم میں اور باغراض دفعہ (۱۷۳) مجموعہ تعزیرات سرکار عالی ۱۳۲۴ف عدالتی کارروائی متصور ہوگی۔

اطلاع طلب کرنے کا اختیار

دفعہ (۲۹) ۔ باغراض قانون ہذا افسر محصول زائد منافع یا نائب ناظم کو اختیار ہوگا کہ

(۱) کسی کوٹھی تجارتی یا ہندو مشترکہ خاندان کو حکم دے کہ وہ کوٹھی تجارتی کے ارکان یا منتظم یا خاندان کے بالغ ذکور ارکان کا تختہ (جیسی کہ صورت ہو) معہ پتوں کے داخل کریں۔

(۲) کسی شخص کو جس کے متعلق اس کو یہ باور کرنے کی وجہ ہے کہ شخص امین محافظ یا کارندہ ہے یہ حکم دے کہ وہ ان اشخاص کے نام کا معہ انکے پتوں کے تختہ پیش کرے جن کی جانب سے اور جن کا ایسا شخص امین محافظ یا کارندہ ہے۔

کسی کمپنی کے ارکان کے رجسٹر کے معائنہ کا اختیار۔

دفعہ (۳۰) ۔ افسر محصول زائد منافع یا نائب ناظم یا کوئی شخص جسکو افسر محصول زائد منافع یا نائب ناظم نے اس خصوص میں تحریراً مجاز کیا ہو کسی رجسٹر کا جو کمپنی کے ارکان، قابضان کفالتی تمسکات یا مرتہنوں کے متعلق ہو یا اس کے کسی اندراج کا معائنہ کرسکتا ہے اور اگر ضرورت ہو تو ایسے رجسٹر یا اس کے کسی اندراج کی نقل کر سکتا ہے یا کرا سکتا ہے۔

ان اشخاص کے کارندے جو ممالک محروسہ سرکار عالی کے باہر ساکن ہیں

دفعہ (۳۱) ۔ کسی ایسے شخص کا کارندہ جو ممالک محروسہ سرکار عالی کے باہر ساکن ہو ایسے شخص کے جانب سے ایسا منافع جو تحت قانون ہذا قابل تشخیص محصول ہے وصول کرنے کا مجاز ہونے کی صورت میں محصول ایسے کارندہ پر عائد کیا جائے گا اور کارندہ مذکور سے اسی طریقے سے اور اسی مقدار میں قابل وصول ہوگا جیسا کہ ایسے شخص سے ہوتا اگر وہ ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر ساکن ہوتا اور راست منافع حاصل کرتا اور قانون ہذا کے کل احکام ایسے کارندہ سے متعلق ہونگے۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسے غیر ساکن شخص پر راست محصول عائد اور اس سے وصول کیا جاسکتا ہے۔

کورٹ آف وارڈز وغیرہ

دفعہ (۳۲) ۔ (۱) قانون ہذا کے تحت ایسے محصول عائد شدنی منافع کی صورت میں جس کو کورٹس آف وارڈز یا کوئی منتظم رسیور یا منیجر (بشمول اس شخص کے خواہ اس کا عہدہ کچھ ہی ہو جو کسی دوسرے شخص کی جانب سے فی الحقیقت جائداد کا انتظام کرتا ہے) جس کا تقرر

کسی عدالت یا اُس کے حکم سے ہوا ہو یا کوئی امین یا امناء جو کسی ایسے ٹرسٹ کے تحت مقرر ہوئے ہوں جو باضابطہ تکمیل شدہ تحریری دستاویز کے ذریعہ کیا گیا ہو خواہ وہ وصیت کی صورت میں ہو یا کسی اور طور پر (بشمول ایسے امین یا امناء کے جو جائز دستاویز وقف کے رو سے مقرر ہوں) کسی دوسری شخص کے جانب سے وصول کرنے کا مستحق ہو محصول از کورٹس آف وارڈز منتظم رسیور یا منیجر یا امین یا امناء پر اسی طرح اور اسی حد تک عائد اور ان سے وصول کیا جائے گا جس طرح وہ اس شخص پر عائد اور اس سے وصول کیا جا سکتا ہو جس کی جانب سے ایسا منافع قابل وصول ہو، اور قانون ہذا کے جملہ احکام اسی طرح ان پر موثر ہوں گے۔

(۲) احکام مندرجۂ ضمن (۱) کے مندرجہ کوئی حکم اس امر کے مانع نہ ہوگا کہ راست اس شخص پر محصول عائد کیا جائے جس کی جانب سے منافع متذکرہ ضمن مذکور قابل وصول ہو یا اس شخص سے وہ محصول وصول کیا جائے جو ایسے منافع سے متعلق ادا شدنی ہے۔

غیر ساکن

دفعہ (۳۳) ۔ (۱) ایسی جملہ آمدنی ۔ منافع یا منفعت جو بالواسطہ یا بلاواسطہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں کسی کاروباری تعلق سے یا اس کے ذریعہ سے یا ممالک محروسہ سرکار عالی میں کسی اثاثہ سے، یا اُس کے ذریعہ سے یا ممالک محروسہ سرکار عالی میں کسی جائداد یا ذریعہ آمدنی سے یا اُس کے ذریعہ سے، یا کسی ایسی رقم سے یا اس کے ذریعہ سے حاصل یا پیدا ہوں جو سود پر قرض دیگئی ہو اور ممالک محروسہ سرکار عالی میں بشکل نقدی یا بشکل جنس لائی جائے ایسے منافع متصور ہونگے جو ممالک محروسہ سرکار عالی میں حاصل یا پیدا ہوئے ہیں اور جب وہ شخص جو اس آمدنی منافع یا منفعت کا مستحق ہو ممالک محروسہ سرکار عالی کا ساکن نہ ہو تو ان پر محصول زائد منافع اسکے نام سے یا اس کے کارندہ کے نام سے عائد کئے جائیں گے اور موخرالذکر صورت میں ایسا کارندہ قانون ہذا کے اغراض کے لئے ایسے محصول زائد منافع سے متعلق محصول دہندہ متصور ہوگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب وہ شخص جو اس آمدنی منافع یا منفعت کا مستحق ہو ممالک محروسہ سرکار عالی میں ساکن نہ ہو تو محصول کا بقایا قانون ہذا کے احکام کے بموجب غیر ساکن شخص کی ایسی جائداد و اثاثہ سے بھی وصول کیا جائیگا جو ممالک محروسہ سرکار عالی میں ہو یا کسی وقت آئے۔

مزید شرط یہ ہے کہ ایسا کارندہ یا ایسا کوئی شخص جس کو یہ اندیشہ ہو کہ اس پر ایسے کارندہ کی حیثیت سے محصول عائد کیا جا سکے گا تو وہ اس رقم کے منجملہ جو اس کی جانب سے ایسے غیر ساکن شخص کو

اداشدنی ہو اس قدر رقم اپنے پاس روک سکے گا جو ضمن ہذا کے تحت اندازہ کی ہوئی ذمہ داری کے مساوی ہو اور اگر غیر ساکن شخص اور ایسے کارندہ یا شخص کے مابین ایسی رقم کے متعلق اختلاف رائے ہو تو ایسا کارندہ یا شخص افسر محصول زائد منافع سے ایک صداقت نامہ حاصل کر سکے گا جس میں ذمہ داری کا قطعی تصفیہ ہونے تک ایسی روک کر رکھی جانے والی رقم کی مقدار کی صراحت ہوگی اور اس طرح پر حاصل کردہ صداقتنامہ اس کیلئے رقم مذکور کے روکنے کا اجازت نامہ ہوگا۔

مزید شرط یہ ہے کہ ایسے کارندہ یا شخص سے قطعی تصفیہ کے وقت جو رقم وصول شدنی ہوگی وہ اس رقم سے متجاوز نہ ہوگی جس کی صراحت ایسے صداقتنامہ میں کیگئی ہو بجز ایسے مزید اثاثہ کی مقدار کی حد تک جو اس وقت ایسے غیر ساکن شخص کے کارندہ یا خود اس شخص کے قبضہ میں ہو۔

(۲) جہاں کوئی ایسا شخص جو ممالک محروسہ سرکار عالی میں ساکن نہ ہو یا جو معمولاً ساکن نہ ہو کسی ایسے شخص سے کاروبار کرتا ہو جو ممالک محروسہ سرکار عالی میں ساکن ہو اور افسر محصول زائد منافع کی رائے میں ایسے اشخاص کے مابین قریبی تعلق ہونے کے باعث کاروبار کا انتظام اس طریقہ پر کیا گیا ہو کہ ساکن شخص غیر ساکن شخص سے یا ایسے شخص سے جو معمولاً ساکن نہ ہو جو کاروبار کرتا ہو اس کی وجہ سے ساکن شخص کو منافع حاصل ہی نہ ہوتا ہو یا ایسے معمولی منافع سے کم ہو جسکی ایسے کاروبار سے ملنے کی توقع کیجا سکتی ہو تو ایسی صورت میں اس سے جو منافع حاصل ہو یا جس کے متعلق معقول طور پر یہ باور کیا جائے کہ اس سے حاصل ہوا ہوگا اس پر ساکن شخص پر محصول زائد منافع عائد کیا جائے گا اور اس شخص کے متعلق قانون ہذا کے اغراض کیلئے یہ تصور کیا جائے گا کہ وہ ایسا شخص ہے جس سے ایسا محصول زائد منافع وصول شدنی ہے

(۳) ایسے کاروبار کی صورت میں جس کے معاملات ممالک محروسہ سرکار عالی میں انجام نہ پاتے ہوں اس کاروبار کے منافع اور منفعت جن کے متعلق دفعہ ہذا کے تحت یہ متصور ہوگا کہ وہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں حاصل یا پیدا ہوئے ہیں صرف ایسے منافع یا منفعت ہونگے جو معقول طور پر معاملات کے اس حصہ کی طرف منسوب کئے جا سکتے ہوں جو ممالک محروسہ سرکار عالی میں انجام پائے ہوں۔

کارندوں میں وہ اشخاص بھی شامل ہونگے جو اس حیثیت سے کام کریں۔

دفعہ (۳۴)۔ ایسا شخص جس کو کسی ایسے شخص نے مامور کیا ہو یا جو ایسے شخص کی جانب سے مامور کیا گیا ہو جو ممالک محروسہ سرکار عالی کے باہر رہتا ہو یا کسی ایسے شخص سے کاروباری تعلق رکھتا ہو یا جس کے ذریعہ ایسا شخص ایسی آمدنی

منافع یا منفعت حاصل کرتا ہو جس پر افسر محصول زائد منافع نے اپنے اس ارادہ سے متعلق اطلاع جاری کی ہو کہ وہ غیر ساکن شخص کا کارندہ سمجھا جائے گا قانون ہذا کے جملہ اغراض کے لئے ایسا کارندہ متصور ہوگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ جہاں معاملات معمولی کاروبار کے طریقہ کے مطابق ممالک محروسہ سرکار عالی میں کسی دلال کے ذریعہ ایسے حالات میں ہوتے ہوں کہ دلال کسی ایسے معاملات میں کسی غیر ساکن مالک سے یا اس کی جانب سے راست کارروائی نہیں کرتا بلکہ کسی ایسے غیر ساکن دلال سے یا اس کی معرفت کارروائی کرتا ہے جو اپنے معمولی کاروبار کے ضمن میں اس قسم کے معاملات کرتا ہو نہ کہ مالک کی حیثیت سے تو ایسا اول الذکر دلال ایسے معاملات سے متعلق دفعہ ہذا کے تحت کارندہ متصور نہ ہوگا۔

مزید شرط یہ ہے کہ کوئی شخص کسی غیر ساکن شخص کا کارندہ متصور نہ ہوگا بجز اس کے کہ اس کو اپنی ذمہ داری سے متعلق عذرات افسر محصول زائد منافع کے سامنے پیش کرنے کا موقع نہ دیا جائے۔

موقوف شدہ کوٹھی تجارتی یا انجمن کی صورت میں ذمہ داری۔

دفعہ (۳۵) جب کوئی کاروبار جو کوئی کوٹھی یا تجارتی یا اشخاص کی انجمن چلاتی ہو موقوف کر دیا جائے تو ایسی صورت میں ہر وہ شخص جو ایسی موقوفی کے وقت ایسی کوٹھی تجارتی کا شریک یا انجمن کا رکن تھا وہ کوٹھی تجارتی یا انجمن کے منافع سے متعلق حسب دفعہ (۱۴) منفرداً اور مشترکاً محصول عائد کئے جانے کا اور ادا شدنی محصول کی ادائی کا مستوجب ہوگا اور قانون ہذا کے جملہ احکام جہاں تک ممکن ہو سکتے ہوں اس قسم کے تشخیص محصول سے متعلق ہونگے۔

محصول جب ادا شدنی ہو۔

دفعہ (۳۶) وہ ادا شدنی رقم جس کی صراحت دفعہ (۲۶) کے تحت اطلاعنامہ مطالبہ میں یا دفعہ (۱۸) کے ضمن (۴) یا دفعہ (۱۹) یا دفعہ (۲۰) کے تحت کسی حکم میں کیگئی ہو وہ اندرون مدت اس شخص کو ادا کردیجائے گی جس کا ذکر اطلاعنامہ یا حکم میں کیا گیا ہو اور اگر وقت کی صراحت نہ کیگئی ہو تو ایسی صورت میں اطلاعنامہ یا حکم ملنے کی تاریخ کے بعد دوسرے ماہ کی پہلی تاریخ کو یا اس سے پیشتر جو شخص اس طرح ادائی کرنے سے قاصر رہے وہ باقی دار متصور ہوگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ جس شخص کے کاروبار سے قانون ہذا متعلق ہو اگر اس نے دفعہ (۱۸) کے تحت درخواست مرافعہ پیش کی ہو تو افسر محصول زائد منافع اپنے صوابدید سے اس شخص کے متعلق یہ قرار دیسکیگا کہ جبتک اس کے مرافعہ کا تصفیہ نہ ہو جائے وہ باقی دار نہیں ہے۔

وصولی کا طریقہ اور وقت

دفعہ (۳۷) (۱) جس شخص کی جانب سے محصول زائد منافع ادا شدنی ہو اگر

وہ اسکی ادائی سے متعلق باقیدار ہو تو افسر محصول زائد منافع لحاظ بدیدخود یہ حکم دیسکیگا کہ رقم بقایا کے ماسوا اس شخص سے بطور تاوان مزید ایک رقم وصول کیجائیگی جس کی مقدار رقم بقایا کے نصف سے متجاوز نہ ہوگی۔

(۲) اغراض ضمن (۱) کے لئے افسر محصول زائد منافع رقم بقایا کے نصف سے کم رقم کی وصولی کا حکم دیسکیگا اور اس طرح پر جس رقم کی وصولی کا حکم دیا گیا ہو اس میں وقتاً فوقتاً اضافہ کرسکیگا۔ اگر بقایا کی عدم ادائی جاری رہے۔ لیکن ہر صورت میں اس طرح پر جس رقم کی وصولی کا حکم دیا گیا ہو اسکی مجموعی مقدار اداشدنی رقم بقایا کے نصف سے متجاوز نہ ہوگی۔

(۳) افسر محصول زائد منافع اپنے دستخط سے تعلقدار کے پاس صداقتنامہ ارسال کرسکیگا جس میں اس رقم بقایا کی صراحت ہوگی جو ایسے شخص کی جانب سے وصول شدنی ہو جسکے کاروبار سے قانون ہذا متعلق ہو اور تعلقدار اس صداقتنامہ کے وصول ہونے پر ایسے شخص سے رقم مصرحہ کی وصول کی کارروائی اس طرح کریگا گویا کہ وہ بقایا زرمالگزاری ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اس بارے میں تعلقدار کو دیگر جو اختیارات حاصل ہیں ان کو متاثر کئے بغیر رقم مذکور کی وصولی کی غرض سے اس کو وہ اختیارات بھی حاصل رہیں گے جو مجموعہ ضابطہ دیوانی بابتہ ۱۳۲۳ف کے بموجب ڈگری کی رقم وصول کرنے کے لئے کسی عدالت دیوانی کو حاصل ہوتے ہیں۔

(۴) اگر کسی رقبہ میں جس کے متعلق ناظم نے یہ حکم دیا ہو کہ رقم بقایا، اس طریقہ سے وصول کیجائے جو کسی بلدیہ کے محصول کی وصولی کے لئے یا ممالک محروسہ سرکارعالی کے کسی حصہ میں کسی قانون نافذالوقت کے تحت عائد کردہ مقامی محصول کو وصول کرنے کی نسبت قابل نفاذ ہو افسر محصول زائد منافع رقم بقایا کی وصولی کی کارروائی اس طریقہ سے کرسکیگا۔

(۵) ناظم حکم دیسکیگا کہ ان اختیارات کا استعمال یا فرائض کی انجام دہی کس عہدہ دار کی جانب سے عمل میں آئے گی جو کسی بلدیہ کے محصول یا مقامی محصول کی وصولی کے لئے قانون متذکرہ کے تحت کسی طریقہ کے استعمال سے متعلق درکار ہوں جبکہ ضمن (۴) کے تحت طریقہ مذکور اختیار کیا جائے۔

(۶) بجز بمتابعت احکام مندرجہ دفعہ (۳۳) ضمن (۱) قانون ہذا کے تحت کسی اداشدنی رقم کی وصولی سے متعلق اس حسابی سال کے آخری دن سے جس میں قانون ہذا کے تحت کسی رقم کا مطالبہ کیا گیا

ہو ایک سال گذر جانے کے بعد کوئی کارروائی آغاز نہ کیجائے گی۔

تاوان کی وصولی۔

دفعہ (۳۸)۔ دفعہ (۳۷) ضمن (۱) یا دفعہ (۱۷) کے مندرجہ احکام کے موجب جو رقم بطور تاوان عائد کیگئی ہو وہ اس طریقہ سے وصول کیجائے گی جس کا ذکر بقایا محصول کی وصولی سے متعلق دفعات (۳۶) اور (۳۷) میں ہے۔

واپسی

دفعہ (۳۹)۔ (۱) اگر کوئی شخص جس کے کاروبار سے قانون ہذا متعلق کیا گیا ہو افسر محصول زائد منافع کو مطمئن کردے کہ اس نے کسی محسوب شدنی حسابی مدت کی بابتہ جو رقم محصول ادا کی ہے وہ اس رقم سے متجاوز ہے جو قانون ہذا کے تحت اس مدت کی بابتہ اس سے واجبی طور پر وصول کیجانی چاہیئے تھی تو ایسی زائد ادا شدہ رقم کی واپسی کا مستحق ہوگا۔

(۲) نائب ناظم باستعمال اختیارات مرافعہ یا ناظم باستعمال اختیارات مرافعہ یا نگرانی اگر اس کے موجب مطمئن ہوجائیں تو افسر محصول زائد منافع سے ایسی رقم واپس کرائیں گے جو غلطی سے یا زائد ادا کردیگئی ہو۔

(۳) کوئی حکم مندرجہ دفعہ ہذا کسی اعتراض یا مرافعہ کو جو دیگر طور پر ناجائز ہو جائز نہ کریگا اور نہ کسی تشخیص محصول یا کسی اور معاملہ پر جو آخری اور قطعی ہوچکا ہو نظر ثانی کرنے کا مجاز گردانے گا اور نہ اسکی وجہ سے کوئی افسر اپنے ہی فیصلہ کی جو قابل مرافعہ یا نگرانی ہو تجویز ثانی کرے گا اور جب قانون ہذا میں کسی اور جگہ پر کسی رعایت کا صراحتاً لزوم رکھا گیا ہو تو اس کی وجہ سے کوئی شخص کسی ایسی رعایت کا مستحق نہ ہوگا جو رعایت مذکورہ کے ماسوا ریا اس سے زیادہ ہو۔

واپس شدنی رقوم کو ادا شدنی محصول میں محسوب کرنے کا اختیار

دفعہ (۴۰)۔ جب قانون ہذا کے کسی حکم کے بموجب کسی شخص کو کوئی رقم واپس شدنی ہو تو افسر محصول زائد منافع نائب ناظم یا ناظم (جیسی کہ صورت ہو) رقم واپس کرنے کے بجائے رقم واپس شدنی یا اُس کے کسی جزو کو ایسے محصول کی وصولی کیلئے (اگر کوئی ہو) جو اس شخص کی جانب سے ادا شدنی ہو جس کو رقم واپس شدنی ہے مجرا کریگا۔

شخص متوفی یا ناقابل اشخاص کے جانب سے اس کے نمائندہ کا اختیار نسبت پیش کشی مطالبہ۔

دفعہ (۴۱)۔ جب موت۔ ناقابلیت۔ دیوالہ۔ مسدودی یا کسی اور وجہ سے کوئی شخص جو ایسی وجہ نہ ہونے کی صورت میں قانون ہذا کے کسی حکم کے بموجب رقم واپس حاصل کرنے یا دفعہ (۳۹) یا دفعہ (۷) یا دفعہ (۱۲) کے تحت کسی مطالبہ

پیش کرنے کا مستحق ہوتا ایسی رقم واپس لینے یا ایسا مطالبہ پیش کرنے کے قابل نہ ہو تو اس کا وصی مہتمم ترکہ پسماندہ خاندان مشترکہ یا کوئی اور قائم مقام قانونی یا امین یا منتظم (جیسی کہ صورت ہو) ایسی واپس شدنی رقوم کو وصول کرنے یا ایسے شخص یا اس کی جائداد کی بہبودی کے لئے ایسا مطالبہ پیش کرنے کا مستحق ہوگا۔

قیود متعلقہ مطالبہ واپسی

دفعہ (۴۲) - قانون ہذا کے تحت کسی محصول کی واپسی سے متعلق کوئی مطالبہ منظور نہ کیا جائے گا تاوقتیکہ وہ اس حسابی سال کی آخری تاریخ سے چار سال کے اندر نہ پیش کیا گیا ہو جو اس حسابی مدت کے ختم کے بعد شروع ہوتا ہو جو ایسی محسوب شدنی حسابی مدت ہو یا جس میں وہ شامل ہو جس کی بابتہ ایسی واپسی کا مطالبہ پیدا ہوتا ہو۔

ملازم سرکاری سے معلومات کا انکشاف۔

دفعہ (۴۳) - (۱) ایسی جملہ تفصیلات جو قانون ہذا کے احکام کے بموجب کسی دئے ہوئے بیان پیش شدہ تختہ یا حسابات یا پیش کردہ دستاویزات میں یا قانون ہذا کے تحت کسی کارروائی کے دوران میں بجز ایسی کارروائی کے جو قانون ہذا کی دفعہ ۲۲-۲۳- اور ۲۴ کے تحت ہو دی ہوئی شہادت - حلف نامہ یا حلفی بیان میں یا تشخیص محصول کی کسی کارروائی کے روئداد میں درج ہوں یا ایسی کارروائی جس کا تعلق کسی مطالبہ کی وصولی سے ہو جو قانون ہذا کے اغراض کے لئے تیار کی گئی ہوں وہ صیغہ راز میں رہیں گی۔ اور باوجود کسی ایسے حکم کے جو قانون شہادت ممالک محروسہ سرکار عالی بابتہ ۱۳۱۳ف میں مندرج ہو کسی عدالت کو بجز بموجب احکام مندرجۂ قانون ہذا اس امر کا اختیار نہ ہوگا کہ وہ کسی ملازم سرکاری سے ایسا تختہ۔ حسابات۔ دستاویزات یا روئداد یا کسی ایسے روئداد کا کوئی جزو اپنے سامنے پیش کرنے یا ان کی بابتہ شہادت دینے کا مطالبہ کرے۔

(۲) اگر کوئی ملازم سرکاری ایسے بیان۔ تختہ۔ حسابات۔ دستاویزات۔ شہادت حلفنامہ بیان حلفی یا روئداد کے مندرجہ تفصیلات کا انکشاف کرے تو وہ سزائے قید کا مستوجب ہوگا جس کی میعاد چھ ماہ تک ہو سکے گی اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

(۳) دفعہ ہذا کے مندرجہ کسی حکم کا اطلاق نہ ہوگا۔

(الف)۔ ایسے تفصیلات کے انکشاف پر جب وہ کسی ایسے بیان۔ تختہ۔ حسابات۔ دستاویزات۔ شہادت۔ حلف نامہ یا بیان حلفی سے متعلق مجموعہ تعزیرات سرکار عالی کے تحت استغاثہ کی غرض سے گئے جائیں یا قانون ہذا کے تحت استغاثہ کے اغراض کے لئے کئے جائیں۔ یا

(ب)۔ کسی ایسے شخص پر ان تفصیلات کے انکشاف پر جو بہ تعمیل قانون ہذا کام کر رہا ہو جہاں قانون ہذا کے اغراض کے لئے ان کا انکشاف ضروری ہو۔ یا

(ج)۔ ایسے تفصیلات کے انکشاف پر جب ان کی ضرورت کسی اطلاع نامہ کی تعمیل یا کسی مطالبہ کی وصولی کے ضمن میں قانون ہذا کے تحت بطریق جائز کسی طریقہ کو استعمال کرنے کے وقت ہو۔ یا

(د)۔ ایسے تفصیلات کے انکشاف پر جب وہ کسی ایسے مقدمہ میں عدالت دیوانی میں کئے جائیں جس میں سرکار عالی فریق ہو اور جس کا تعلق کسی ایسے معاملہ سے ہو جو قانون ہذا کے تحت کسی کارروائی کے ضمن میں پیدا ہو۔

(ھ)۔ ایسے تفصیلات کے انکشاف پر جب وہ ایسے اشخاص سے متعلق ہوں جو محکمہ محصول منافع کے کسی عہدہ دار کے چال چلن کی نسبت تحقیقات کرنے کے ضمن میں اس قسم کی تحقیقات کرنے کے لئے مقرر ہوئے ہوں۔ یا

(و)۔ ایسے تفصیلات کے انکشاف پر جب ان کی ضرورت کسی ملازم سرکاری کو قانون اسٹامپ ممالک محروسہ سرکار عالی بابتہ ۱۳۲۱ف سنہ کے تحت کسی ایسے دستاویز کی ضبطی کے ضمن میں اپنے اختیارات کو بطریق جائز استعمال کرنے کے لئے ہوئی ہو جس پر کافی رسوم اسٹامپ ادا نہ کیا گیا ہو۔ یا

(ز)۔ برطانیہ عظمیٰ یا برطانوی ہند یا کسی دیسی ریاست کے عہدہ دار مجاز پر ملک معظم کی مملکت کے کسی حصہ کے عہدہ دار مجاز پر جس سے دوہرے محصول میں رعایت کرنے کی نسبت ممالک محروسہ سرکار عالی سے قرارداد ہوئی ہو ایسے واقعات کے انکشاف کرنے پر جن کی ایسی امداد دینے یا دفعہ ۱۲ کے تحت رقم واپس کرنے کے لئے ضرورت ہو۔

(ح)۔ کسی ایسے عہدہ دار مجاز پر جو قانون کروڑگیری یا کسی دوسرے قانون کے بموجب محصول چنگی عائد کرتا ہو ایسے واقعات کے انکشاف پر جو ایسے عہدہ دار کو اپنے اختیارات کے باضابطہ استعمال کے لئے ضروری ہوں۔

(۴) دفعہ ہذا کے تحت کوئی استغاثہ دائر نہ کیا جائے گا۔ بجز اس کے کہ قبل از قبل ناظم سے منظوری حاصل کر لی گئی ہو۔

مجاز نمائندہ کے ذریعہ حاضری۔ **دفعہ (۴۴)**۔ کوئی شخص جس کے کاروبار سے قانون ہذا متعلق ہو اور جو قانون ہذا

کے تحت کسی کارروائی کے ضمن میں کسی عہدہ دار محصول زائد منافع کے سامنے حاضر ہونے کا حق رکھتا ہو یا طلب کیا گیا ہو بجز اس کے کہ وہ دفعہ ۲۸ کے تحت حلفی بیان یا شہادت دینے کے لئے بالذات طلب کیا گیا ہو وہ ایسے شخص کے ذریعہ حاضر ہو سکے گا جو اس کی جانب سے اس بارہ میں تحریراً مجاز گردانا گیا ہو۔

رسائد دینا۔ دفعہ (۴۵) - قانون ہذا کے تحت جو رقم ادا یا وصول کی گئی ہو اس کی بابتہ رسید دی جائیگی۔

تعمیل طلبنامہ جات دفعہ (۴۶) - (۱) قانون ہذا کے تحت اطلاع یا طلبی شخص مصرحہ کے نام بذریعہ ٹپہ یا اس طرح بھیجی جائے گی جس طرح مجموعۂ ضابطہ دیوانی سرکار عالی بابتہ ۱۳۲۳ف کے تحت کسی عدالت کا مجریہ طلبنامہ بھیجا جاتا ہے۔

(۲) ایسی اطلاع یا طلبی کوٹھی تجارتی یا ہندو مشترکہ خاندان کی صورت میں کوٹھی تجارتی کے کسی ایک رکن یا منتظم کے نام یا خاندان کے کسی ایک بالغ رکن از قسم ذکور کے نام اور کسی انجمن کی صورت میں اس کے صدر افسر کے نام تحریر کی جائے گی۔

ذمہ داری سے تحفظ دفعہ (۴۷) - ہر شخص جو بمتابعت قانون ہذا کسی دوسرے شخص کی آمدنی سے متعلق اس محصول کی بابتہ کوئی رقم منہا کرے یا روک رکھے یا ادا کرے وہ بذریعہ ہذا اس منہائی، روک رکھنے یا ادائی کی ذمہ داری سے محفوظ کیا جاتا ہے۔

ناظم کا عدالت العالیہ میں کارروائی پیش کرنا دفعہ (۴۸) - (۱) اگر قانون ہذا کے تحت تشخیص محصول کے ضمن میں یا متعلق کسی اور کارروائی میں کوئی قانونی امر متعلقہ قانون پیدا ہو جائے تو ناظم بطور خود یا اپنے ماتحت کسی عہدہ دار محصول زائد منافع کی جانب سے تحریک وصول ہونے پر کارروائی کی کیفیت مرتب کرکے اپنی رائے کے ساتھ عدالت العالیہ میں پیش کرے گا۔

(۲) تحت دفعہ ۸ یا دفعہ ۹ یا دفعہ (۲۰) ایسے حکم کی اطلاع وصول ہونے کی تاریخ سے ساٹھ یوم کے اندر جس کی رو سے مشخصہ محصول میں اضافہ کیا گیا ہو یا جو اور کسی طور پر مضرت رساں ہو وہ شخص جس کے کاروبار سے قانون ہذا متعلق کیا گیا ہو اور جس کی بابتہ حکم نافذ ہوا ہو بذریعہ درخواست معہ فیس یکصد روپیہ ناظم سے یہ مطالبہ کرسکے گا کہ ایسے حکم کو جس سے کوئی مسئلہ قانونی پیدا ہوتا ہو اس کو عدالت العالیہ میں پیش کردیا جائے اور ناظم ایسی درخواست کی وصولی کی تاریخ سے ساٹھ یوم کے اندر کیفیت مرتب کرکے اور اس پر اپنی رائے درج کرکے اس کو عدالت العالیہ میں پیش کرے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ حکم تحت دفعہ ۲۰ سے متعلق ایسے متعلقہ مسئلہ قانونی کے نسبت کارروائی پیش کی جائیگی جو خود اس حکم سے پیدا ہوتا ہو اور ایسے مسئلہ قانونی کی نسبت نہ ہو جو دفعہ ۱۸ کے تحت کسی سابقہ حکم سے پیدا ہوا اور جس کی نگرانی تحت دفعہ ۲۰ کی گئی ہو۔

مزید شرط یہ ہے کہ اگر ناظم باستعمال اختیارات نگرانی تحت دفعہ ۲۰ مسئلہ قانونی کا تصفیہ کر دے یا ناظم اس بنا پر درخواست نامنظور کر دے کہ وہ خارج المیعاد ہے یا کسی اور طور پر ناقابل قبول ہے یا اگر ناظم باستعمال اختیارات محصلہ تحت ضمن (۳) کارروائی کرنے سے انکار کر دے تو وہ شخص ناظم کے حکم کی اطلاع ملنے کی تاریخ سے تیس یوم کے اندر اپنی درخواست واپس لے سکے گا اور اگر وہ ایسا کرے تو فیس مذکور اس کو واپس کر دی جائے گی۔

(۳) اگر ایسی درخواست پر جو ضمن (۲) کے تحت دی گئی ہو ناظم کارروائی کرنے سے اس بنا پر انکار کر دے کہ کوئی مسئلہ قانونی پیدا نہیں ہوتا ہے تو وہ شخص نامنظوری کی اطلاع ملنے کی تاریخ سے چھ ماہ کے اندر عدالت العالیہ میں درخواست دے سکے گا اور عدالت العالیہ ناظم کے فیصلہ کی صحت سے متعلق مطمئن نہ ہو تو وہ ناظم کو حکم دے سکے گی کہ واقعات متعلقہ تحریر اً پیش کرے اور ایسے حکم کے وصول ہونے پر ناظم واقعات حسبہ پیش کرے گا۔

(۴) اگر ایسی درخواست کو جو ضمن (۲) کے تحت دی گئی ہو ناظم اس بنا پر نامنظور کر دے کہ وہ خارج المیعاد ہے تو وہ شخص ناظم کے حکم کی اطلاع ملنے کی تاریخ سے دو ماہ کے اندر عدالت العالیہ میں درخواست پیش کر سکے گا اور اگر عدالت العالیہ ناظم کے فیصلہ کی صحت سے متعلق مطمئن نہ ہو تو ناظم کو حکم دیسکے گی کہ وہ اس درخواست کی نسبت یہ تصور کرے کہ وہ ضمن (۲) کے تحت اندرون مدت مقررہ دی گئی ہے۔

(۵) اگر عدالت العالیہ کو اس امر کا اطمینان نہ ہو کہ دفعہ ہذا کے تذکرہ کارروائی میں واقعات پیش کردہ پیدا شدہ بحث کا تصفیہ کیا جانے کے لئے کافی ہیں تو عدالت کارروائی کو ناظم کے پاس واپس کر سکے گی تاکہ اس میں حسب ہدایت عدالت اضافہ جات یا تبدیلیاں کر دی جائیں۔

(٦) عدالت العالیہ ایسی کارروائی کی سماعت کے بعد اس سے پیدا شدہ مسائل قانونی کا تصفیہ کرے گی اور اس کی نسبت اپنا فیصلہ صادر کرے گی جس میں ان وجوہ کا اظہار کیا جائے گا جن پر ایسا فیصلہ مبنی ہے اور عدالت کی مہر اور معتمد عدالت العالیہ کی دستخط سے ایسے فیصلہ کی ایک نقل ناظم کے

پاس بھیجے گی اور ناظم اس کارروائی کا حسبہٖ تصفیہ کرے گا یا اگر کارروائی کا آغاز اس کے کسی ماتحت عہدہ دار محصول زائد منافع کی تحریک پر ہوا ہے تو ایسے فیصلہ کی نقل اس عہدہ دار کے پاس بھیجدے گا جو اس کا تصفیہ اس فیصلہ کے بموجب کرے گا۔

(۷)۔ جب عدالت العالیہ میں اس شخص کی درخواست پر استصواب کیا گیا ہو جس کے کاروبار سے قانون ہذا متعلق ہے تو اخراجات کا تصفیہ عدالت کے اختیار تمیزی پر ہوگا۔

(۸)۔ اس امر کے باوجود کہ دفعہ ہذا کے تحت عدالت العالیہ سے استصواب کیا گیا ہو محصول زائد منافع اس تشخیص کے بموجب ادا شدنی ہوگا جو اس کارروائی میں کی گئی ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر استصواب کا نتیجہ یہ نکلے کہ مشخصہ محصول کی مقدار میں کمی کردی جائے تو زائد ادا شدہ رقم ایسی شرح سود کے ساتھ واپس کردی جائے گی جو ناظم منظور کرے بجز اس کے کہ ایسی کارروائی کا نتیجہ وصول ہونے کے تیس یوم کے اندر ناظم کی جانب سے اس امر کی اطلاع وصول ہونے پر کہ وہ جوڈیشل کمیٹی میں مرافعہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے عدالت العالیہ ناظم کو اس امر کا مجاز گردانے کے لئے حکم دیدے کہ ایسی رقم کی واپسی جوڈیشل کمیٹی میں مرافعہ کے تصفیہ تک ملتوی رہے۔

کارروائیوں کی سماعت عدالت العالیہ کے اجلاس کریں گے اور بعض صورتوں میں مرافعہ جوڈیشل کمیٹی میں پیش ہوگا۔

دفعہ (۴۹) ۔ (۱) جب تحت دفعہ ۴۸ کسی کارروائی میں عدالت العالیہ سے استصواب کیا جائے تو اس کی سماعت عدالت العالیہ کے اجلاس منفقہ میں ہوگی اور ایسے مقدمہ کی نسبت جہاں تک ہوسکے قانون عدالت العالیہ ۱۳۳۷ف کے احکام متعلق ہوں گے۔

لیکن جب سماعت اجلاس منفقہ میں ہوئی ہو اور اراکین کے آراء میں اختلاف ہو یا رائے ہو کہ متعلقہ اُمور اس قدر اہم ہیں کہ ان کی سماعت اجلاس کاملہ میں ہونی چاہئیے تو وہ اراکین اس امر یا امور کا اظہار کریں گے جن کی نسبت ان کی آراء میں اختلاف ہے یا جن کو وہ اس قدر اہم سمجھتے ہوں کہ کارروائی اجلاس کاملہ میں پیش کی جائے۔ اور ایسے اجلاس کاملہ میں اراکین کی اکثریت کا فیصلہ عدالت العالیہ کا فیصلہ متصور ہوگا۔

(۲)، دفعہ ۴۸ کے تحت پیش شدہ کارروائی میں عدالت العالیہ جو فیصلہ صادر کرے اس کا مرافعہ جوڈیشل کمیٹی میں ہوسکے گا۔

(۳) ۔ احکام ضابطہ جوڈیشل کمیٹی مقدمات دائر شدہ تحت دفعہ ہذا سے جہاں تک ہو سکے اس طرح متعلق ہوں گے جس طرح وہ ایسے مرافعوں سے متعلق ہوتے ہیں جو عدالت العالیہ کے ڈگریوں سے متعلق کئے جاتے ہیں۔ مگر شرط یہ ہے کہ ضمن ہذا کے مندرجہ کسی حکم کی نسبت یہ متصور نہ ہوگا کہ وہ دفعہ ۴۸ کے ضمن (۶) یا ضمن (۸) کے مندرجہ احکام کو متاثر کرتا ہے۔

مزید شرط یہ ہے کہ اخراجات دلانے کی نسبت جوڈیشل کمیٹی نے جو حکم دیا ہو اس کی تعمیل کے لئے درخواست پیش ہونے پر عدالت العالیہ اس کی تعمیل کے لئے اپنے ماتحت کسی عدالت میں روانہ کر سکے گی۔

(۴) جب مرافعہ تحت دفعہ ہذا میں عدالت العالیہ کے فیصلہ کی ترمیم یا تنسیخ ہو جائے تو جوڈیشل کمیٹی کے حکم کی تعمیل اسی طرح ہو گی جس طرح دفعہ ۴۸ کے ضمن (۶) و (۸) میں عدالت العالیہ کے فیصلہ کی نسبت محکوم ہے۔

(۵) ۔ دفعہ ہذا کے مندرجہ کسی حکم کی نسبت یہ متصور نہ ہوگا کہ اس سے ایسے قواعد میں مداخلت ہوتی ہے جو جوڈیشل کمیٹی میں مرافعے پیش کرنے یا جوڈیشل کمیٹی کے اجلاس پر ان کو چلانے سے متعلق جوڈیشل کمیٹی نے مرتب کئے ہوں اور نافذ الوقت ہوں۔

عدالت دیوانی میں مقدمہ پیش کرنے کی ممانعت ۔

دفعہ (۵۰) ۔ قانون ہذا کے تحت مشخصہ محصول کو منسوخ کرنے یا اس میں ترمیم کرنے کی غرض سے کسی عدالت دیوانی میں کوئی مقدمہ رجوع نہ کیا جائے گا اور نہ کسی عہدہ دار سرکاری کے خلاف کسی ایسے امر کی بابت جو اس نے قانون ہذا کے تحت کیا ہو یا جس کے کرنے کا ارادہ رکھتا ہو کوئی دعویٰ یا کوئی اور کارروائی بہ صیغہ دیوانی نہ کی جائے گی بجز اس کے کہ اس کا عمل یا ارادہ قانون ہذا سے متجاوز اور بدنیتی پر مبنی ہو۔

میعاد کا شمار ۔

دفعہ (۵۱) ۔ قانون ہذا کے تحت مرافعہ کرنے یا دفعہ ۴۸ کے تحت درخواست پیش کرنے کی جو میعاد مقرر کی گئی ہے اس کا شمار کرتے وقت وہ دن جب حکم زیر مرافعہ صادر کیا گیا تھا اور وہ زمانہ جو ایسے حکم کی نقل حاصل کرنے کیلئے گزرا ہو خارج کر دیئے جائیں گے۔

قواعد بنانے کا اختیار ۔

دفعہ (۵۲) ۔ (۱) ۔ بمتابعت احکام مندرجہ قانون ہذا سرکار عالی قانون ہذا کے اغراض کی تعمیل کے لئے قواعد مرتب کر کے جریدہ میں شائع کریں گے اور تاریخ اشاعت کے پندرہ دن کے اندر جو آراء ان قواعد کے نسبت وصول ہونگے ان پر غور کرنے کے مد نظر رکھے جائیں گے۔

(۲) ۔ قواعد مرتبہ تحت دفعہ ہذا جریدہ اعلامیہ میں شائع کئے جائیں گے اور اس کے بعد ان کا وہی

اثر ہوگا گویا کہ وہ قانون ہذا کا جزو ہیں۔

(۳)۔ سرکار عالی بذریعۂ اعلان مندرجہ جریدہ اعلامیہ محصول زائد منافع سے کسی قسم کے کاروبار کے حق میں یا کسی قسم کے کاروبار کے پورے منافع یا اس کے کسی جزو کی نسبت استثنار شرح میں تخفیف یا دیگر ترمیمات کر سکینگے

ضمیمہ (۱)

(دیکھو دفعہ ۲ (۷))

قواعد برائے احتساب منافعہ باغراض محصول زائد منافع

ا۔ کسی حسابی مدت کے کاروبار کے منافع کا احتساب حسب ذیل منہائیوں کے بعد کیا جائے گا۔

(آ)۔ کرایہ جو اس عمارات کیلئے ادا کیا گیا ہو جس میں کہ کاروبار چلایا جا رہا ہے مگر شرط یہ ہے کہ جب اس عمارت کے معقول حصہ کو ایسا شخص جس کے کاروبار سے قانون ہذا متعلق ہے رہائشی مکان کے طور پر استعمال کرے تو اس قدر رقم کی کمی کی جائے گی جس کا تعین بلحاظ حصہ مذکور کی متناسبہ سالانہ مالیت افسر محصول زائد منافع کرے۔

(۲) وہ رقم جو درستی کی بابت ادا کی جائے جبکہ وہ شخص جس کے کاروبار سے قانون ہذا متعلق ہے عمارت کا صرف کرایہ دار ہے اور اس نے درستی کا خرچہ برداشت کرنے کی ذمہ داری قبول کی ہے مگر شرط یہ ہے کہ اگر عمارت کے معقول حصہ کو ایسا شخص رہائشی مکان کے طور پر استعمال کرے تو ایسی رقم کا صرف تناسبہ حصہ وضع کیا جائے گا۔

(۳)۔ ایسی رقم جو عمارتوں۔ مشینوں۔ کلوں۔ سامان عمارت۔ ذخائر یا مال کے جو کاروبار کے اغراض کے لئے استعمال کیا جائے نقصان یا بربادی کے مقابلہ میں بیمہ کی بابت بطور چندہ ادا کیگئی ہو۔

(۴)۔ ایسی رقم جو ایسی عمارتوں مشینوں کلوں یا سامان عمارت کی جاریہ ترمیمات کی بابت ادا کیگئی ہو۔

(۵) ایسی رقم ان عمارتوں۔ مشینوں۔ کلوں یا سامان عمارت کی فرسودگی کی بابت جو اس شخص کی ملک ہوں جس کے کاروبار سے قانون ہذا متعلق ہے جن کی قیمت بعد وضعات فرسودگی پر ایسے شرح فیصد کے مساوی جو کسی صورت یا نوع کی صورتوں میں مقرر کیجائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ مقررہ تفصیلات بہ طور مناسب مہیا کی گئی ہوں۔

(۶)، ایسے جانوروں کی بابت جو کاروبار کے اغراض کے لئے (نہ کہ مال تجارت کی حیثیت سے)

استعمال کئے جاتے ہوں۔ اور قوت یا ایسی اغراض کے لئے مستقلاً ناکارہ ہو گئے ہیں ایسے جانوروں کی ابتدائی قیمت جو اس شخص نے ادا کی ہو (جسکے کاروبار سے قانون ہذا متعلق ہے) اور اس رقم (اگر کوئی ہو) کا جو لاشوں یا جانوروں کی بابت وصول ہوئی ہو تفادت۔

(۷) ایسی رقم جو زر مالگزاری مقامی محصولات یا بلدی محصولات کی بابت عمارت کے ایسے حصہ سے متعلق ادا کی گئی ہو جو کاروبار کی اغراض کے لئے استعمال ہوتا ہو۔

(۸) ایسی رقم جو کسی ملازم کو بہ طور انعام یا کسی خدمات کے لئے بہ طور معاوضہ ادا کی گئی ہو جب کہ ایسی رقم ایسے ملازم کو بہ طور منافعہ یا سود قابل ادا نہ ہوتی اگر وہ انعام یا معاوضہ کے طور پر ادا نہ کیگئی ہوتی۔
مگر شرط یہ ہے کہ انعام یا معاوضہ کی مقدار واجبی رقم ہوگی بلحاظ:۔

(الف)۔ تنخواہ ملازم اور شرائط ملازمت۔

(ب)۔ منافعہ کاروبار بابت سال زیر بحث۔

(ج)۔ مماثل کاروباروں میں عام عملدرآمد۔

(۹)۔ جب ایسے شخص کے (جس کے کاروبار سے قانون ہذا متعلق ہے) کاروبار کے کسی جزو کی بابت حسابات نقد نیا و پر نہیں رکھے گئے ہیں ناقابل ادا اور مشتبہ قرضہ جات کی بابت ایسی رقم جو ایسے شخص کو اسکے کاروبار کے اس جزو کی بابت ادا شدنی ہو۔ اور ایسے شخص کی صورت میں جو بنکنگ یا قرضہ دہی کا ایسا کاروبار کرتا ہو جس سے کہ قانون ہذا متعلق ہو ایسے قرضوں کی بابت جو کاروبار کے معمولی طریقہ سے دیئے گئے ہیں اس قدر رقم جو افسر محصول زائد منافع ناقابل وصول قرار دے لیکن رقم مذکور اس رقم سے زائد نہ ہوگی جو محصول دہندہ کی کتب میں ناقابل وصول قرار دیکر حساب سے خارج کر دی گئی ہے۔
مگر شرط یہ ہے کہ اگر وہ رقم جو بالآخر ایسے قرضہ کی بابتہ وصول ہو کل قرضہ و خارج شدہ رقم کے تفادت سے زائد ہو تو ایسی زائد رقم اس سال کا منافعہ متصور ہوگی جس میں کہ وہ وصول ہوئی اور اگر کم ہو تو ایسی کمی اس سال کا کاروباری صرفہ متصور ہوگی۔

(۱۰) (۱)۔ ایسے مصارف جو مصارفہ سرمایہ کی نوع کے یا اس شخص کے جس کے کاروبار سے قانون ہذا متعلق ہے شخصی اخراجات کی نوعیت کے نہ ہوں جو کلاً اور مختص طور پر ایسے کاروبار کی اغراض کے لئے عائد ہوئے ہوں۔

(۲) جب کوئی عمارت، مشین، کل یا سامان عمارت جس کی بابت ذیلی قاعدہ (۱) کے فقرات (۳)، (۴)، (۵) کے تحت کوئی کمی واجبی ہے بالکلیہ کاروبار کی اغراض کے لئے استعمال نہیں ہوتا ہو تو کمی اس رقم کے متناسبہ حصہ تک محدود رہے گی جو اس صورت میں دیجاسکتی جب کہ ایسی عمارت، مشین کیلین اور سامان عمارت بالکلیہ کاروبار کی اغراض کیلئے استعمال ہوتے۔

(۳) قاعدہ ہذا کے فقرہ (۷) یا فقرہ (۱۰) کے کسی مضمون سے کسی ایسی رقم کی کمی جائز متصور نہ ہوگی جو کسی پٹی یا کسی کاروبار کے منافع یا حاصلات پر وصول شدہ محصول کی بابت ادا کی گئی ہو یا جسکی تشخیص و وصول ایسے منافع و حاصلات کے تناسب کے لحاظ سے یا بصورت دیگر ایسے منافع و حاصلات کے بنیاد پر کی گئی ہو اور ذیلی قاعدہ (۱) کے فقرہ (۱۰) کے کسی مضمون سے حسب ذیل کمی جائز متصور نہ ہوگی۔

(الف) کمی کسی ایسی ادائی کی بابت جو بطور سود، تنخواہ، معاوضہ یا صلہ کے کوئی کوٹھی تجارتی اپنے کسی شریک کوٹھی تجارتی کو کرے۔

(ب) کمی ایسی ادائی کی بابت جو براویڈنٹ یا دوسرے فنڈ میں کیجائے جو ملازمین کے فائدہ کیلئے قائم ہوا ہے بجز اس کے کہ فنڈ ناقابل تنسیخ امانت کے طور پر قائم ہوا ہو اور ملازم کے چندہ کا کوئی جزو آجر وصول نہ کرسکتا ہو۔

(۴) ذیلی قاعدہ (۱) میں الفاظ "ادا کیا گیا ہو" سے مراد ہے حقیقتاً ادا کیا گیا ہو یا اس طریقہ حساب کے مطابق عائد ہوا ہو جسکی بنیاد پر منافع و حاصلات کا احتساب دفعہ ہذا کے تحت کیا جاتا ہے لفظ "کل" میں شامل ہیں پہیہ دار سواریاں، کتب، سائنٹفک سامان اور سامان جراحی جو کاروبار کی اغراض کے لئے خرید اگیا ہو اور اس شخص کے کاروبار کے لئے ضروری ہو جس سے قانون ہذا متعلق ہے۔

"قیمت بعد وضعات رقم فرسودگی" سے مراد ہے۔

(الف) ایسے اثاثہ کی صورت میں جو ایسی حسابی مدت میں حاصل کیا گیا ہو جو کلاً محسوبہ شدنی حسابی مدت کے اندر واقع ہو یا جزاً محسوبہ شدنی مدت کے اندر اور جزاً اس کے باہر واقع ہو حقیقی صرفہ جو ایسے شخص عائد ہوا۔

(ب) ایسے اثاثہ کی صورت میں جو کسی دوسری حسابی مدت میں حاصل کیا گیا ہو وہ رقم جو حقیقی عائد شدہ صرفہ میں سے فرسودگی کی بابت اس شرح پر جو ہر حسابی مدت کی بابت ایسے اثاثہ سے متعلق ہو جسکا حساب حاصل کرنے کے سال کی بابت حقیقی صرفہ پر لگایا گیا ہو منہا کرنے کے بعد برآمد ہو اور آئندہ سال وہ رقم جو حقیقی صرفہ میں سے ایک سال کی کمی بابت فرسودگی کو منہا کرنیکے بعد برآمد ہو اور علی ہذا القیاس۔

۲ - (۱) جب کہ معیاری مدت یا محسوب شدنی حسابی مدت حسابی مدت نہ ہو تو ایسی حسابی مدت کے دوران میں کاروبار کے منافع و نقصان کا جو کلاًیا جزأً معیاری مدت یا محسوب شدنی حسابی مدت میں شریک کیا گیا ہو احتساب ماقبل الذکر طریقہ سے کیا جائیگا اور ایسے منافع و نقصان کی مخصوص مدتوں میں ایسی تقسیم کیجائیگی اور ایسے منافع و نقصان کو یا ایسے منافع و نقصان کے تقسیم شدہ جزو کو اس طرح جمع کیا جائیگا جس طرح کہ معیاری مدت یا محسوب شدنی حسابی مدت کی بابت منافع کا تعین کرنے کیلئے ضروری ہو اور ایسی تقسیم اس تعداد ایام کے تناسب سے کیجائیگی جو مدتوں میں علی الترتیب ہو بجز اس کے کہ افسر محصول زائد منافع بلحاظ خاص حالات اور طور پر حکم دے۔

(۲) بجز ایسے نقصان کے جو اس کاروبار میں عائد ہوا ہو جس سے کہ قانون ہذا متعلق ہے کمی اور نقصان کی بابت کوئی کمی منظور نہ کی جائے گی۔

(۳) کاروبار کی اغراض کے لئے بطور قرض حاصل کی ہوئی رقم پر ادا شدہ سود کی بابت یا کسی اور بدل کی بابت جو رقم قرضہ کے عوض دیا گیا ہو کوئی وضعات نہ کی جائے گی۔

۳ - (۱) منافع میں لگائی ہوئی رقم سے حاصل شدہ آمدنی منافع میں شامل نہ کی جائے گی بجز ان صور توں کے اور اس حد تک جو قاعدۂ ہذا کے فقرات (۲) و (۳) میں محکوم ہے۔

(۲) ایسا کاروبار جو مشتمل ہوگا کلاً یا بڑی حد تک نفع بخش حصص میں رقم لگانے یا لگائے رکھنے پر تو ایسے کاروبار کی آمدنی اس کا منافع متصور ہوگی۔ اور ایسے کاروبار کی صورت میں جس کا ایک جزو ایسے نفع بخش حصص میں روپیہ لگانے یا لگائے رکھنے پر مشتمل ہو تو اس کاروبار کے ایسے جزو کی آمدنی اس کاروبار کے اس جزو کا منافع متصور ہوگی۔

(۳)۔ ایسے کاروبار کی صورت میں جو کلاً یا جزأً جائداد کو کرایہ سے دینے پر مشتمل ہے ایسی جائداد کی آمدنی کاروبار کے منافع میں شامل کی جائے گی۔

(۴) ایسے کاروبار کی صورت میں جو کوئی کمپنی چلائے اگر کمپنی کے معیاری منافع کا احتساب معیاری مدت کے منافع کے لحاظ سے کیا جائے تو مینجنگ ایجنٹ کو ایسے ادا شدہ معاوضہ کی بابت جو اس رقم سے زائد ہو جو مینجنگ ایجنٹ کو اس صورت میں ادا شدنی ہوتی جب کہ وہ معاہدہ جو معیاری مدت میں نافذ ہے محسوب شدنی حسابی مدت میں نافذ ہوتا کوئی وضعات منظور نہ کی جائے گی بجز اس کے کہ ایسے معاوضہ پر مینجنگ ایجنٹ سے محصول زائد منافع وصول کر لیا گیا ہو۔

(۵)۔ جب کسی معاہدہ کی تعمیل حسابی مدت کے بعد جاری رہے تو (بجز اس کے کہ افسر محصول زائد منافع خاص حالات کے تحت اور طور پر حکم دے) جملہ منافع و نقصان کا ایسا تناسب جو معاہدہ کی کامل تعمیل سے برآمد ہوا یا جس کے برآمد ہونے کا تخمینہ کیا گیا ہو حسابی مدت سے متعلق کر دیا جائے گا جو اس امر کا لحاظ کرتے ہوئے کہ کس حد تک معاہدہ کی تعمیل مدت مذکور کے اندر ہوئی بہ طور مناسب حسابی مدت سے متعلق کئے جانے کے قابل ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب کسی ایسے معاہدہ کی کامل تعمیل ہو چکے اور منافع کا قطعی تعین ہو جائے اگر رقوم کی مجموعی مقدار جو سابقہ حسابی مدت سے متعلق کی گئی ہے اس منافعہ سے جس کا معاہدہ کی کامل تعمیل کے بعد قطعی طور پر تعین کیا جائے متجاوز ہو تو مختلف محسوب شدنی حسابی مدتوں سے متعلق کی ہوئی رقوم کو اس رقم منافع تک کم کرنے کا جس کا قطعی طور پر تعین کیا گیا ہے عمل کیا جائے گا۔

۶۔ ایسی عمارت کی بابت جو یکم آذر ۱۳۵۱ف یا اس کے بعد تعمیر کی گئی ہو اور جو کسی محسوب شدنی حسابی مدت میں اس کاروبار کے اغراض کے لئے غیر ضروری ہو گئی یا فروخت کر دی گئی ہو تو اس عمارت کے غیر ضروری یا فروخت (جیسی کہ صورت ہو) ہو جانے کی وجہ سے جو رقم حاصل ہوئی ہو اسے اس عمارت کی "قیمت بعد وضعات رقم فرسودگی" میں سے وضع کرنے پر جو کمی برآمد ہو وہ اس محسوب شدنی حسابی مدت کے منافع کے تعین کرتے وقت منافع میں سے وضع کی جائے گی۔

۷۔ جب کہ کسی حسابی مدت کی بابت قواعد ہذا کے احکام کے سوا راحتساب منافع کیلئے وضعات قابل منظوری ہو اور افسر محصول زائد منافع کی رائے میں ایسی وضعات ایسی رقم نہ ہو جو بطور واجبی و مناسب ایسی حسابی مدت سے متعلق کی جائے تو ایسی مدت کے لئے وضعات کا صرف ایسا جزو قابل منظوری ہوگا جو افسر محصول زائد منافع کو مدت مذکور سے بطور واجبی و مناسب متعلق معلوم ہو اور بقیہ رقم وضعات کسی ایسی دوسری حسابی مدت یا مدتوں سے متعلق متصور ہوگی (خواہ معیاری مدت اگر کوئی ہو یا کوئی محسوب شدنی حسابی مدت ان میں شامل ہو یا نہ ہو یا وہ مدت مذکور میں کلاً یا جزاً واقع ہوں)، جو افسر محصول زائد منافع مناسب خیال کرے۔

۸۔ (۱)۔ کسی محسوب شدنی حسابی مدت کے منافع کا احتساب کرنے میں ایسے اخراجات کی بابت کوئی وضعات منظور نہ کی جائیگی جو اس رقم سے زائد ہوں جو افسر محصول زائدہ منافع کاروبار کی ضروریات کے لحاظ سے اور نظمار کی فیس یا بعوض خدمات دوسری ادائیوں کی صورت میں ان حقیقی خدمات کے لحاظ سے جو شخص متعلقہ

نے ادا کی ہوں واجبی اور ضروری خیال کرے ۔

(۲) ۔ سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ وضعات کی مقدار سے متعلق جو انعامات معاوضہ جات کی بابت منظور کئے جا سکیں گے قواعد مرتب کریں ۔

۹ ۔ (۱) ۔ باوجود اس کے کہ قواعد ہذا میں کوئی مضمون اس کے خلاف ہو بجز جان کے بیمہ کے کسی بیمہ کے کاروبار کے منافعہ کا تعین قاعدۂ ہذا کے فقرات (۲) ۔ (۳) ۔ (۴) ۔ (۵) اور (۶) کے مطابق کیا جائیگا ۔

(۲) ۔ کسی ایسی بیمہ کمپنی کے جو ممالک محروسہ سرکار عالی میں قائم ہوئی ہو اسکے کاروبار بیمہ جان کے علاوہ دوسرے کاروبار بیمہ کی صورت میں منافعہ کا تعین بمتابعت کمی مصرحۂ قواعد مابعد ضمیمہ ہذا کے قواعد اثاثہ کے احکام کے مطابق کیا جائے گا ۔

(۳) ۔ اگر کسی بیمہ کمپنی کے جو ممالک محروسہ سرکار عالی میں قائم ہوئی ہو کاروبار بیمہ کے (بجز کاروبار بیمۂ جان ادائی سالیانہ یا انفکاک سرمایہ) معمولی حسابات میں کوئی رقم ایک محفوظ سرمایہ کی تعمیر کے واحد غرض سے کاروبار کی آمدنی میں سے وصول کیجائے تا کہ غیر ادا شدہ واجبات کی ادائی ہو مجریہ پالیسیوں کی بابت ایسے خطرات کا مقابلہ کرنے کے لئے گنجائش رکھی جائے جو ابھی ختم نہیں ہوئے ہیں (بشمول خطرات نقصانات غیر معمولی) اور اگر ایسی رقم کسی دوسری غرض کیلئے استعمال نہ کی جاتی ہو تو ایسی رقم کے متعلق یہ تصور کیا جائیگا کہ وہ ایسا صرفہ ہے جو کاروبار کا منافعہ حاصل کرنے کی واحد غرض کیلئے عائد ہوا ۔

(۴) ۔ کوئی رقم جو کفالتوں یا دوسرے اثاثہ میں فرسودگی یا نقصان کی پابجائی کیلئے حسابات سے یا اس تختہ واصل باقی سے خارج کر دیا جائے جو اکچوری نے تعین مالیت کے بعد تیار کی ہو یا جو ایک ایسے محفوظ فنڈ میں منتقل کر دی جائے جو اس واحد غرض کے لئے قائم ہوا ہو ۔ اور کسی دوسری غرض کیلئے استعمال نہ کی جاتی ہو تو ایسی رقم کے متعلق یہ تصور کیا جائیگا کہ وہ ایسا صرفہ ہے جو کاروبار کا منافعہ حاصل کرنے کی واحد غرض کیلئے عائد ہوا کوئی رقم جو کفالتوں یا دوسرے اثاثہ کی قیمتوں میں ترقی یا حصول فائدہ کی وجہ سے حسابات یا اس تختہ واصل باقی میں جو اکچوری نے تعین مالیت کے بعد تیار کیا ہو بطور آمدنی کے شریک کی جائے ایسی آمدنی متصور ہوگی جو اس کے ایسے جز کی وضعات کے تابع جو آمدنی منافع یا حاصلات کے تعین کرنے میں دوسرے طور پر حساب میں لے لیا گیا ہے قابل تشخیص محصول ہوگی ۔

(۵) ۔ ایسی کمپنیوں کی جو انجمن تقسیم کنندہ یا تشخیص محصول کا کاروبار کر رہی ہوں آمدنی منافع اور حاصلات

اس سال کی آمدنی کے چندہ کا پندرہ فی صد متصور ہوگا اور غیر ساکن کمپنیوں کی صورت میں اس سال کی بابت ممالک محروسہ سے وصول شدہ آمدنی کا پندرہ فی صد متصور ہوگا۔

(۶) ۔ زیادہ قابل اعتماد مواد کی عدم موجودگی میں غیر ساکن بیمہ کمپنیوں (بجز کمپنی بیمہ جان) کی جملہ آمدنی منافع اور حاصلات کمپنیوں کی جملہ آمدنی منافع و حاصلات کا ایسا تناسب متصور ہوگا جو اس تناسب کے مماثل ہو جو ممالک محروسہ کے چندہ کی آمدنی کا ان کی جملہ آمدنی سے ہو۔

ضمیمہ (۲)

دیکھو دفعہ (۲) (۳)

اوسط مقدار سرمایہ کا حساب لگانے کے متعلق قواعد

۱۔ (۱)۔ بمتابعت احکام مندرجہ ضمیمہ ہذا اوسط مقدار اس سرمایہ کی جو کسی کاروبار میں لگایا جائے (جس حد تک کہ وہ زر نقد پر مشتمل نہ ہو) حسب ذیل ابواب پر مشتمل متصور ہوگی:۔

(الف)۔ جہاں تک کہ وہ اس اثاثہ پر جو بوقت آغاز کاروبار یا بعد آغاز کاروبار بذریعہ خریداری حاصل کیا جائے۔ وہ قیمت جس پر اثاثہ مذکور حاصل کئے گئے ہوں بمتابعت ان وضعات کے جنکی آئندہ صراحت ہے۔

(ب)۔ جہاں تک کہ وہ اس اثاثہ پر مشتمل ہو جو بطور قرضہ جات کاروبار چلانے والے شخص کو واجب الادا ہوں۔ ان قرضہ جات کی برائے نام مقدار بمتابعت وضعات مذکور۔

(ج)۔ جہاں تک کہ وہ کسی دیگر اثاثہ پر مشتمل ہو جو بجز خریداری کے کسی اور طریقہ سے حاصل کئے گئے ہوں۔ اثاثہ کی اسوقت کی مالیت جبکہ وہ کاروبار کا اثاثہ قرار پایا بمتابعت وضعات مذکور۔

(۲)۔ بجز قرضہ کے کسی اثاثہ کی قیمت یا مالیت فرسودگی کی بابت ایسے وضعات کے تابع ہوگی جو اس اثاثہ کو گھٹا کر قیمت بعد وضعات فرسودگی پر پہونچانے کے لئے ضروری ہوں۔ نیز وہ اثاثہ کے گھٹی ہوئی مالیتوں سے متعلق ایسے دیگر وضعات کے بھی تابع ہوگی جو باغراض قانون ہذا منافع کا شمار کرنے میں جائز ہیں اور بصورت قرضہ قرضہ کی برائے نام مقدار کسی ایسے وضعات کے تابع ہوگی جو باغراض قانون ہذا منافع کا شمار کرنے میں اس کے متعلق جائز رکھے گئے ہوں۔

(۳)۔ جب کسی اثاثہ کی قیمت بجز زر نقد کے کسی اور طریقہ ادا کر دی گئی ہو تو اس اثاثہ کا جو بدل عملاً دیا گیا ہو اسکی اس وقت کی مالیت وہ قیمت تصور کیجائیگی جس پر اثاثہ مذکور حاصل کیا گیا تھا۔

(۲)۔ (۱) کل قرضہ جات وضع کئے جائینگے اور بالخصوص کاروبار سے متعلق محصول زائد منافع کا قرضہ وضع کیا جائے گا۔

ذیلی قاعدہ ہذا کے تحت جو قرضہ جات وضع کئے جاتے ہیں ان میں پیدا کی ہوئی ذمہ داریوں کی بابت ایسے رقوم داخل ہونگے جو باغراض محصول زائد منافع زائد منافع کا شمار کرنے میں بطور وضعات جائز ہیں یا اس طرح جائز ہوتے اگر وہ مدت جس کیلئے مقدار سرمایہ کا حساب لگایا جاتا ہے۔ محسوب شدنی حسابی مدت ہوتی اور رقوم مذکور وضع کئے جائیں گے باوجود اس کے کہ وہ واجب الادا نہ ہوئے ہوں۔

جو قرضہ جات ذیلی قاعدۂ ہذا کے تحت وضع شدنی ہیں ان میں کوئی نقدی قرضہ داخل نہ ہوگا۔

مگر شرط یہ ہیکہ محصول زائد منافع کا کوئی ایسا قرضہ باغراض ضمیمہ ہذا اس محسوب شدنی حسابی مدت کے ختم ہونیکے بعد پہلے دن واجب الادا متصور ہوگا جسکی بابتہ محصول قابل تشخیص ہو باوجود یکہ محصول زائد منافع مذکور تاریخ مذکور کے بعد تک مشخص نہ ہوا ہو۔

(۲)۔ جب تحت قاعدۂ ہذا محصول زائد منافع کا کوئی قرضہ کسی مدت کی بابتہ وضع شدنی ہو تو اس قرضہ کی مقدار بہ باعث کسی ایسی رعایت کے گھٹائی نہ جائے گی جو ایسے کسی منافع کی بابتہ عطا کی جانے والی ہو جو کسی مدت مابعد میں واقع ہو۔ اور ایسی رعایت کی مقدار کا اس محسوب شدنی حسابی مدت کے ختم کے بعد جس میں کمی مذکور واقع ہوئی ہو کاروبار کے پہلے دن کا اثاثہ قرار پانا متصور ہوگا۔

۳۔ (۱) منافع پر لگایا ہوا کوئی روپیہ جس کی آمدنی منافع کاروبار کا حساب لگانے میں محسوب کیجا سکتی ہو نیز کوئی نقدی رقوم۔ تجارتی مال یا خام اشیاء کے ذخائر جو باغراض کاروبار درکار نہوں نظر انداز کئے جائیں گے۔

(۲)۔ باغراض قاعدۂ ہذا ان اصول کی تعریف کے لئے جن کے بموجب تجارتی مال اور خام اشیاء کے ذخائر کو نظر انداز کیا جائے گا سرکار عالی قواعد وضع کر سکیں گے۔

۴۔ بغرض تشخیص اوسط مقدار اس سرمایہ کی جو کسی کاروبار میں کسی مدت کے دوران میں لگایا گیا ہو جو منافع یا نقصانات اس مدت میں پیدا ہوئے ہوں ان کے متعلق بجز اس صورت کے کہ اس کے برخلاف ثابت کیا جائے یہ تصور کیا جائے گا:۔

(الف)۔ کہ وہ سالم مدت مذکور میں ہموار رفتار سے پیدا ہوئے ہیں۔

(ب)۔ کہ جیسے جیسے وہ پیدا ہوئے ویسے ویسے ہی وہ اس سرمایہ کی جو کاروبار میں لگایا گیا بیشی یا کمی کا (جیسی کہ صورت ہو) باعث ہوتے رہے۔

۵ - جب قانون ہذا کی دفعہ ۵ کے شرط اول کے مطابق قانون ہذا کاروبار کے صرف ایک حصہ سے متعلق کیا جائے تو اس حصہ میں لگائے ہوئے سرمایہ کا حساب کاروبار چلانے والے شخص کے دوسرے سرمایہ سے علحدہ لگایا جائے گا اور "کاروبار میں لگائے ہوئے سرمایہ" کی طرف کل حوالے اور اشارات کی یہ تعبیر کی جائے گی کہ ان سے وہ سرمایہ مراد ہے جو صرف اس حصہ کاروبار میں لگایا گیا ہو۔

(۶) (۱) جب :-

(الف) کسی کاروبار کے کسی اثاثہ کی نسبت جس کے معیاری منافع کسی معیاری مدت کے منافع کے حوالہ سے شمار کئے جائیں ناظم کو اس امر کا اطمینان ہو کہ مدت مذکور یا اس کے کسی حصہ کے دوران میں اثاثہ مذکور نفع بخش نہ رہا۔ اور

(ب) ۔ کاروبار چلانے والے شخص کی جانب سے بہ توسط افسر محصول زائد منافع ناظم کے پاس قاعدہ ہذا کے نافذ کئے جانے کی درخواست پیش ہو۔

تو اس صورت میں اس سرمایہ کے اوسط مقدار کا شمار کرنے میں جو معیاری مدت اور کل محسوب شدنی حسابی مدتوں میں کاروبار میں لگایا جائے ان سرمایہ جات اور کاروبار کے دیگر سرمایہ جات کی نسبت یہ تصور کیا جائے گا کہ سرمایہ جات مذکور اس مدت کے کسی حصہ کے دوران میں اس کے متعلقہ سرمایہ جات نہیں تھے جس میں وہ ناظم کی رائے میں نفع بخش نہ رہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ کسی ایسے کاروبار کی صورت میں جس کے معیاری منافع تحت دفعہ ۴ ضمن (۳) قانون ہذا ناظم کی ہدایت پر یا تحت دفعہ ۵ ضمن (۱) قانون ہذا سرکار عالی کی ہدایت پر صراحتاً یا کنایتاً موقوف ہوں قاعدہ ہذا کے احکام صرف اس حد تک نافذ العمل ہوں گے جو ناظم مناسب تصور کرے۔

مزید شرط یہ ہے کہ قاعدہ ہذا کے تحت ناظم کے پاس جو درخواست پیش ہوگی وہ اس مدت کے ختم کے قبل پیش ہوگی جس کی اطلاع مجریہ تحت دفعہ ۱۳ ضمن (۱) قانون ہذا میں صراحت ہو یا اس توسیع شدہ مدت کے قبل پیش ہوگی جس کی افسر محصول زائد منافع نے تحت شرط متعلقہ ضمن مذکور اجازت دی ہو۔

(۲) - جب ضمیمہ ہذا کا ذیلی فقرہ (۱) کسی کاروبار چلانے والے شخص کی درخواست پر موثر

ہو تو سرمایہ کاروبار جو حساب درخواست کی پیشی کے قبل لگایا گیا ہو اور جو شخص اس حساب سے متاثر ہوئی ہو اس کی حسب نظر ثانی کی جائے گی فقط۔

ضمیمہ (۳)

(شرح محصول و امانت متعلق مصرحہ کارخانہ جات)

(دیکھو دفعہ ۴)

شرح زائد منافعہ جو بطور محصول عائد کئے جاسکتے ہیں اور ان کا وہ حصہ جو امانت محصول زائد منافع متصور ہو سکتا ہے تحت شرط دفعہ ۴ ضمن (۲) قانون ہذا وہ ہوں گے جو بلحاظ تعلق کسی محسوب شدنی حسابی مدت کے جو کلاً یا جزاً کسی فصلی سال میں حسب صراحت خانہ (۱) تختہ ہذا واقع ہو۔ جن کی صراحت مندرجہ ذیل تختہ کے خانہ (۲) اور (۳) میں علی الترتیب کی گئی ہے۔

محسوب شدنی حسابی مدت جو اندرون فصلی سال واقع ہو۔	زائد منافع پر شرح فیصد۔	جزو جو امانت متصور ہوگا۔	جزو جو محصول متصور ہوگا۔
۱	۲	۳	۴
(الف)۔ فصلی سال ۱۳۵۱ف	۳۲ ۱/۲ فیصد	۱۷ ۱/۲ فیصد	۱۵ فیصد
(ب)۔ ” ” ۱۳۵۲ف اور ۱۳۵۴ف	۶۵ ”	۳۵ ”	۳۰ ”

عسکر یار جنگ
معتمد

جریدۂ اعلامیہ جلد ۷۷ نمبر (۱۰) مورخہ ۲۱ بہمن ۱۳۵۵ ف جزو اول ص ۶۹۱۔

اعلان مجریہ محکمہ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی مورخہ ۹ بہمن ۱۳۵۵ف

نشان (۳)

مرحمہ قواعد جلسہ ہائے عام بابتہ ۱۳۴۷ف میں حسب ذیل ترمیم کیجاتی ہے جس کا نفاذ تاریخ اشاعت جریدہ سے ہوگا۔

(۱) (الف) قواعد جلسہ ہائے عام بابتہ ۱۳۴۷ف کے قاعدہ (۵) کی عبارت "ایسے جلسوں کیلئے منظوری سرکار درکار ہے۔" کے بجائے حسب ذیل عبارت قائم کیجائے۔ یعنی "ایسے جلسوں کیلئے اگر وہ بلدہ یا مستقر ہائے اضلاع اور تعلقات کے سوا دیگر قصبات اور دیہات میں منعقد کئے جائیں تو منظوری سرکار درکار ہوگی۔"

(ب) اسی قاعدہ (۵) کے آخر میں عبارت ذیل قائم کیجائے۔ یعنی

"لیکن اگر ایسے جلسے بلدہ یا مستقر ہائے اضلاع اور تعلقات میں منعقد کئے جائیں تو ان کیلئے منظوری سرکار درکار نہیں ہوگی بلکہ مثل توضیح قاعدہ (۱) (الف) کے مندرجہ جلسہ ہائے عام کے ان کیلئے صرف اطلاع دینی کافی ہوگی۔ جو بلدہ میں کوتوال بلدہ کو کم از کم کامل تین روز پیشتر اور مستقر ہائے اضلاع و تعلقات میں اول تعلقدار کو کم از کم کامل پانچ روز پیشتر دیجائے گی۔

لیکن شرط یہ ہے کہ اگر کوتوال بلدہ یا اول تعلقدار (جیسی کہ صورت ہو) کی رائے میں اس امر کا احتمال ہو کہ ایسے کسی جلسہ سے امن عامہ متاثر ہوگا یا اعلحضرت بندگانعالی مدظلہم یا سرکار عالی یا ملک معظم یا سرکار ہند یا کسی ہندی ریاست میں جائز طور پر قائم شدہ حکومت کے خلاف خیالات نفرت یا حقارت یا بدخواہی پیدا ہونگے یا بندگان اعلحضرت مدظلہم یا ملک معظم کی رعایا کے مختلف فرقوں کے مابین عداوت یا نفرت پیدا ہوگی تو وہ اپنی رائے کے وجوہات مثل میں درج کرکے انعقاد جلسہ کی ممانعت کرسکیں گے۔ ایسے ممانعتی کسی حکم کے خلاف محکمہ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ میں مرافعہ ہوسکے گا اور مرافعہ کے تصفیہ تک جلسۂ عام منعقد نہیں کیا جائے گا۔"

(۲) قواعد جلسہ ہائے عام بابتہ ۱۳۴۷ف کے فقرات (۶-۷-۸) کو علی الترتیب فقرات (۷-۸ اور ۹) شمار کیا جائے اور اس طرح ہر شمار کردہ فقرہ (۷) سے قبل حسب ذیل فقرہ (۶) قائم کیا جائے۔ یعنی

(۶) کوئی جلسۂ عام خواہ وہ توضیح قاعدہ (۱) کے قسم الف کا ہو یا قسم (ب) کا جس کے منعقد کنندگان یا بانیان یا مقررین رعایاء سرکار عالی سے نہ ہوں منعقد نہیں کیا جائے گا تاوقتیکہ اس کی تحریری اجازت سرکار عالی سے قبل از قبل حاصل نہ کرلیجائے۔ ایسے کسی جلسۂ عام کو منعقد کرنے کی اجازت حاصل کرنے کیلئے درخواست مثل فارم (ب) کے جلسوں کے اور ان جلسوں کے ضابطہ کے مطابق بلدہ کی صورت میں کوتوال بلدہ اور مستقر ہائے اضلاع و تعلقات کی صورت میں اول تعلقدار کے پاس پیش کیجائے گی اور اس کا تصفیہ بھی حسب قاعدہ (۵) کیا جائے گا"۔

(۳) قاعدہ (۷) میں الفاظ ضمن (۴) (ب) " اور الفاظ " کی خلاف ورزی کی صورت میں " کے درمیان ہند سے اور الفاظ " یا ۵ - اور ۶ " قائم کئے جائیں۔

سید سیادت علیخاں نائب معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ

اعلان سرکار عالی صیغۂ حکومت مقامی

واقع ۲۴ فروری ۱۳۵۵ ف

نشان (۱۶۸) بابتہ ۱۳۵۵ ف

بہ نفاذ ان اختیارات کے جو تحت دفعہ (۱۴۳) ضمن (۲) (ی) آئین مجالس بلدی و قصبات نشان ۴ بابتہ ۱۳۵۲ ف سرکار عالی کو حاصل ہیں اشلہ اور متعلقہ روئداد کے اراکین کے حق معائنہ کی نسبت حسب ذیل قواعد مرتب کئے جاتے ہیں جو تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہونگے۔

محمد ابراہیم مددگار تدوین صیغۂ حکومت مقامی

(۱) مجلس کے ہر رکن پر جس کو اشلہ یا روئداد کے معائنہ کی خواہش ہو لازم ہوگا کہ معتمد سے بذریعہ تحریر اس کی خواہش کرے اور معتمد کا فرض ہوگا کہ ایسے اشلہ یا روئداد کے معائنہ کا انتظام باوقات دفتر کرے۔

(۲) بوقت معائنہ کوئی رکن مجاز نہ ہوگا کہ بغیر کسی اول رکن کے کسی شخص غیر کو ہمراہ رکھے۔

(۳) اگر کوئی رکن اشلہ یا روئداد دفتر سے منتقل کرنے کا خواہش مند ہو تو اس پر لازم ہوگا کہ اولاً میر مجلس کی تحریری اجازت حاصل کرے۔

(۴) قبل اس کے کہ کوئی رکن اشلہ یا روئداد کا معائنہ کرے یا اس کو دفتر ہذا سے منتقل کرے لازم ہوگا کہ اپنی دستخط منسلکہ نمونہ کے رجسٹر پر کرے جو اس غرض کے لئے رکھا جائے گا۔

(۵) جب کوئی رکن امثلہ یا روئداد دفتر میں واپس کرے شرح واپسی رجسٹر میں درج کیجائے گی۔ تاوقتیکہ ایسا عمل نہ کیا جائے وہ بذات خود متعلقہ امثلہ یا روئداد کا ذمہ دار ہوگا۔

(۶) کوئی رکن مجاز نہ ہوگا کہ امثلہ یا روئداد اپنے پاس کسی صورت میں تین دن سے زاید رکھے۔

(۷) اگر کسی رکن کو امثلہ یا روئداد کی نقل کی ضرورت ہو تو اس پر لازم ہوگا کہ میر مجلس سے اس کی تحریری اجازت حاصل کرے نقل دفتر سے تیار کیجاکر معتمد کی دستخط سے دیجائے گی۔

(۸) معتمد کا فرض ہوگا کہ وہ اپنے عملہ کو اس امر کی ہدایت کرے کہ معائنہ کنندہ رکن کو امثلہ یا روئداد کے مندرجہ واقعات کے سمجھنے میں ضروری مدد دیں۔

(۹) معتمد یا میر مجلس پر لازم ہوگا کہ کسی ایسی کارروائی کی اطلاع جس میں قواعد ہذا کے مندرجہ شرائط کا لحاظ نہ رکھا گیا ہو مجلس کو دے کہ مجلس سے حسب صوابدید مناسب کارروائی کیجائے۔

نوٹ :۔ مذکورہ بالا قواعد کا اطلاق چالو کاغذات پر جو زیر تصفیہ ہوں نہ ہوگا جو معمولاً گشت کرائے جائیں گے۔

نمونہ رجسٹر محولہ قاعدہ (۴)

رجسٹر امثلہ روئداد جن کا معائنہ اراکین مجلس کی جانب سے کیا جائے گا۔

نوعیت امثلہ روئداد	تعداد صفحات	تاریخ معائنہ	دستخط رکن	تاریخ واپسی	دستخط معتمد
۱	۲	۳	۴	۵	۶

شرح دستخط نائب معتمد مال صیغہ حکومت مقامی

گشتی عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی (سر رشتہ انتظامی صیغہ اسناد) مورخہ ۲۴ فروردی ۱۳۵۵ ف

نشان (۱۰) فوجداری — مثل نشان (۱۰) بابتہ ۱۳۵۵ ف

جریدۂ اعلامیہ جلد ۷۷ نمبر (۲۳) مورخہ ۲۱ اردی بہشت ۱۳۵۵ ف جزو ثانی ص ۶۷۶

حسب الحکم عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی
منجانب معتمد عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع نظمائے صاحبان عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

مضمون

تحریک محکمہ معتمدی سیول سپلائز بنسبت عدم وصول رسوم طلبانہ بمقدمات سیول سپلائز۔

محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ رسد نے تحریک کی کہ مقدمات تحت دستور العمل انسداد ذخیرہ بندی و

نفع اندوزی بابتہ ۱۳۵۳ف جو منجانب انسپکٹران سیول سپلائز رجوع ہوتے ہیں اُن میں عدالتوں سے رسوم اور خرچہ طلبانہ وغیرہ طلب کیا جاتا ہے۔ حالانکہ یہ مقدمات قابل دست اندازی ہیں۔ لہذا اجلاس انتظامی عدالت العالیہ سے حکم دیا جاتا ہے کہ

جب جرائم دستور العمل انسداد ذخیرہ بندی و نفع اندوزی ۱۳۵۳ف قابل دست اندازی ہیں تو اُن سے وہی احکام متعلق سکئے جائیں گے جو کہ مقدمات قابل دست اندازی سے متعلق ہیں پس حسبہ عمل کیا جائے۔ فقط

دستخط معتمد عدالت العالیہ

جریدہ اعلامیہ جلد ۷۷ نمبر ۲۳ مورخہ ۱۰ اردی بہشت ۱۳۵۵ف جزو ثانی ص ۶۷۷

مراسلہ ہدایتی عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتہ انتظامی صیغہ اسٹنڈرڈ) واقع ۱۶ فروردی ۱۳۵۵ف

نشان مجاریہ (۵) نشان مثل (۲۸) بابتہ ۱۳۵۵ف

حسب الحکم عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی
منجانب معتمد عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع ناظمان صاحبان عدالت ہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

مقدمہ

ہدایت پابندی گشتی عدالت العالیہ نشان (۱۵) ۱۳۰۹ف
لسنبت واپسی رسوم۔

بموجب گشتی عدالت العالیہ نشان (۱۵) مورخہ ۲۵ خورداد ۱۳۰۹ف سند واپسی رسوم کیلئے تین قطعات مطبوعہ مرتب کرکے حصۂ اول فریق کو دیا جانا چاہیئے اور حصۂ ثانی مثل میں اور حصۂ ثالث رجسٹر واپسی رسوم میں شامل رہنا چاہیئے لیکن دفتر انسپکٹر جنرل رجسٹریشن واسٹامپ سرکار عالی سے یہ شکایت وصول ہوئی ہے کہ بعض عدالتوں سے کبھی حصۂ اول فریق کے حوالہ کر دیا جاتا ہے کبھی حصۂ ثانی اور کبھی حصۂ ثالث جسکی وجہ سے اندیشہ ہے کہ دوسری بیرت خزانہ ناعزوہ پرسش کرکے اس کی رقم برداشت کرے۔ لہذا حسب تجویز اجلاس انتظامی ہدایت کیجاتی ہے کہ نمونہ مجوزہ منسلکہ گشتی ۲۵ بابتہ ۱۳۱۲ف کے مطابق سند واپسی رسوم عدالت کا جو رجسٹر مرتب ہے اُس پر کماحقہ عمل کیا جائے اور اس کا حصۂ اول مطبوعہ فریق کو عطا کرکے حصۂ ثانی شامل مثل کیا جائے اور حصۂ ثالث رجسٹر مذکور میں رکھا جائے۔

پس حسبہ تعمیل کی جائے اور کبھی حصۂ ثانی یا حصۂ ثالث کسی فریق کو نہ دیا جائے۔

دستخط معتمد عدالت العالیہ

دستور العمل وصول محصول پارچہ و سوت تیار شدہ گرنی

۱۳۵۵ف

مورخہ ۲۴ اردی بہشت

نشان (۱۲۸)

جو پیشگاہ اعلحضرت مدظلہم العالی سے بتاریخ ۴ ربیع الاول شریف ۱۳۶۵ھ منظور ہوا۔

تمہید ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ جنگ کی وجہ سے پیدا شدہ حالات کے مدنظر برطانوی ہند اور ممالک محروسہ سرکار عالی میں پارچہ اور سوت کی قیمتوں پر جو نگرانی قائم کیگئی ہے اس میں توازن پیدا کرنے کی غرض سے ممالک محروسہ سرکار عالی کی پارچہ کی گرنیوں کے تیار کردہ پارچہ و سوت پر بعض صورتوں میں محصول عائد کیا جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم دیا جاتا ہے۔

نام و وسعت مقامی اور تاریخ نفاذ دفعہ ۱۔ دستور العمل ہذا بنام دستور العمل وصول محصول بر پارچہ و سوت بابتہ ۱۳۵۵ف موسوم ہو سکے گا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

محصول کا تعدیہ دفعہ ۲۔ ممالک محروسہ سرکار عالی میں واقع شدہ پارچہ کی گرنیوں کے تیار کردہ اس تمام پارچہ اور سوت پر جو تاریخ ۲۸ بہمن ۱۳۵۳ف مطابق یکم جنوری ۱۹۴۴ء کو یا اس کے بعد اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی استعمال کے لئے تیار کیا گیا ہو پارچہ اور سوت کی اس انتہائی قیمت اندرون حدود گرنی (ex-mill) میں سے جس کا اعلان کمشنر پارچہ کے تحت حکم نگرانی پارچہ و سوت مورخہ ۸ شہریور ۱۳۵۲ف کیا ہو پانچ فیصد حصہ متعلقہ گرنیوں سے بطور محصول وصول اور بحق سرکار جمع کیا جائے گا۔

محصول کے نفاذ کی مدت دفعہ ۳۔ محصول مذکور دفعہ (۲) اس تاریخ تک وصول کیا جائے گا جس تاریخ تک کہ حکم نگرانی پارچہ و سوت بابتہ ۱۳۵۲ف نافذ رہے۔

وصول طلب محصول کا تعین دفعہ ۴۔ تاریخ ۲۸ بہمن ۱۳۵۳ف مطابق یکم جنوری ۱۹۴۴ء سے تاریخ نفاذ دستور العمل ہذا تک جو محصول حسب احکام دستور العمل ہذا وصول طلب ہو اسکا تفصیلی حساب کمشنر پارچہ مرتب کریگا اور وصول طلب رقم کی وصولی مثل مطالبہ سرکاری عمل میں آئے گی تاریخ نفاذ

دستور العمل ہذا کے بعد جو محصول وصول طلب ہو اس کا حساب ہر سہ ماہی کے اختتام پر کمشنر پارچہ مرتب کرے گا اور اس کی وصولی مثل مطالبہ سرکاری عمل میں آئے گی۔

سرکار عالی کے فیصلہ کی قطعیت

دفعہ ۵۔ باغراض دستور العمل ہذا وصول طلب محصول کی مقدار اور طریقہ تعین کے بارے میں سرکار عالی کا فیصلہ قطعی ہوگا اور اس کو کسی عدالت میں زیر بحث نہ لایا جائیگا۔

اختیار طلبی مواد و معائنہ حسابات

دفعہ ۶۔ پارچہ کی گرنی کے مالک۔ منتظم یا کارپرداز پر لازم ہوگا کہ باغراض تعمیل احکام دستور العمل ہذا کمشنر پارچہ یا اس خصوص میں اس کے مجاز کردہ عہدہ دار کا مطلوبہ مواد اس کی مقرر کردہ مدت کے اندر اور اس کے مقرر کردہ طریقہ کے مطابق پیش کرے اور گرنی کے حسابات اور کتب کا معائنہ کرائے۔

احکام دفعہ (۶) کی خلاف ورزی کی سزا ہو۔

دفعہ ۷۔ اگر پارچہ کی گرنی کا مالک۔ کارپرداز یا منتظم احکام دفعہ (۶) کی خلاف ورزی کرے تو اسکو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد تین سال تک ہو سکے گی یا اس پر جرمانہ کیا جائے گا یا ہر دو سزائیں دیجائیں گی۔

شرحد تخط منجانب معتمد رسد

اعلان صیغہ حکومت مقامی

واقع ۲ر خورداد ۱۳۵۵ف

جریدہ اعلامیہ جلد ۷۷ نمبر ۲۶ مورخہ ۱۱ر خورداد ۱۳۵۵ف جز واول ص ۱۵۶

حسب الحکم عالیجناب سرصدر اعظم بہادر باالقابہ باب حکومت سرکار عالی ذریعہ فرمان مبارک مشرف شدہ ۱۹ر ربیع الثانی ۱۳۶۵ھ دستور العمل ترمیم قانون قرض دہندگان ۵ بابتہ ۱۳۴۹ف کی منظوری شرف اصدار پائی ہے۔ لہذا دستور العمل مذکور ذیل میں شائع کیا جاتا ہے۔

مفضل نواز جنگ رکن مجلس مالگزاری

دستور العمل ترمیم قانون قرض دہندگان

نشان (۱۶) بابتہ ۱۳۵۵ف

جو پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم العالی سے بتاریخ ۱۹ر ربیع الثانی ۱۳۶۵ھ منظور ہوا۔

تمہید

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون قرض دہندگان میں مزید ترمیم کیجائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام اور تاریخ نفاذ	**دفعہ ۱۔** دستور العمل ہذا بنام دستور العمل ترمیم قانون قرضہ دہندگان موسوم ہو سکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔
ترمیم دفعہ (۲) قانون قرضہ دہندگان نشان (۵) بابتہ ۱۳۴۹ف	**دفعہ ۲۔** قانون قرض دہندگان (جسکو آئندہ دستور العمل ہذا میں قانون مذکور کہا جائے گا) کی دفعہ (۲) میں فقرہ (۱۲) کے بعد حسب ذیل فقرہ (۱۳) کا اضافہ کیا جائے

(۱۳) "اجنبی" سے ایسا شخص مراد ہے جسکی تعریف قانون تحفظ امن عامہ ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ (۳) ضمن (ک) میں کیگئی ہے۔"

قانون قرضہ دہندگان ۵ بابتہ ۱۳۴۹ف کی دفعہ (۲) کے بعد دفعہ (۲) الف کا اضافہ	**دفعہ ۳۔** قانون مذکور کی دفعہ (۲) کے بعد حسب ذیل دفعہ کا اضافہ کیا جائے۔
غیر ملکی قرضہ دہندگان کے لئے کاروبار قرضہ دہندگی کی ممانعت	دفعہ (۲) (الف)۔ (۱) تاریخ ۱۸ خورداد ۱۳۵۵ف سے کوئی قرضہ دہندہ جو اجنبی ہو کاروبار قرضہ دہندگی انجام نہ دیگا۔

(۲) تاریخ ۱۸ خورداد ۱۳۵۵ف سے تمام اجازت نامجات جو قرضہ دہندگان مذکور ضمن (۱) کو تحت قانون ہذا عطا ہوئے ہوں منسوخ متصور ہونگے اور تمام معاملات قرضہ دہندگی جو ایسے اشخاص بحیثیت قرضہ دہندگان کئے ہوں تاریخ مذکور سے مسدود ہو جائیں گے ایسے قرضہ دہندوں کو تنسیخ اجازت نامجات کی وجہ سے فیس اجازت نامہ کی واپسی یا کسی معاوضہ کا استحقاق نہ ہوگا۔

(۳) قرضہ دہندگان مذکورہ ضمن (۱) جو تاریخ ۱۸ خورداد ۱۳۵۵ف سے قبل تحت قانون ہذا اجازت نامجات قرضہ دہندگی حاصل کر چکے تھے تاریخ مذکور سے قبل دئیے ہوئے قرضہ جات حسب احکام قانون ہذا بتوسط عدالت مجاز وصول کر سکیں گے۔

(۴) اگر کوئی قرضہ دہندہ مذکورہ ضمن (۱) احکام ضمن مذکور کے خلاف کاروبار قرضہ دہندگی انجام دے یا اپنی یا نقتی رقوم قرضہ بمتابعت احکام ضمن (۳) وصول کرنے کے بجائے کسی اور طریقہ پر وصول کرے تو تعلقدار کے روبرو جرم ثابت ہونے پر اس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد ایک سال تک ہو سکے گی یا اس پر جرمانہ کیا جا سکے گا یا ہر دو سزائیں دیجائیں گی۔ تعلقدار کے حکم کا مرافعہ ناظم عدالت دیوانی کے پاس مرافعہ ہو سکے گا۔

(۵) جرم تحت دفعہ ہذا قابل دست اندازی اور قابل ضمانت ہوگا اور عدالت سماعت کنندہ

جرم یہ قیاس کرے گی کہ ملزم اجنبی ہے اور احکام دفعہ ہذا کے خلاف وہ کاروبار قرضہ بندگی انجام دے رہا تھا بجز اس کے کہ اس کے خلاف ثابت کیا جائے۔"

ترمیم دفعہ (۳) قانون قرضہ بندگان نشان (۵) بابتہ ۱۳۴۹ف

دفعہ ۴۔ قانون مذکور کی دفعہ (۳) میں (۱) ضمن (۲) کے آخر میں حسب ذیل شرط کا اضافہ کیا جائے۔

"مگر شرط یہ ہے کہ اگر عہدہ دار مجاز اجرائی اجازت نامہ یہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ کسی قرضہ بندہ کا چال چلن ناپسندیدہ ہے تو وہ مجاز ہوگا کہ بہ تحریر وجوہ اجازت نامہ عطا کرنے یا اس کی تجدید سے انکار کردے۔ عہدہ دار مجاز اجرائی اجازت نامہ تحصیلدار ہونے کی صورت میں اس کی تجویز کا مرافعہ تعلقدار کے پاس اور تعلقدار ہونے کی صورت میں صوبہ دار کے پاس ہو سکے گا۔ حاکم مجاز سماعت مرافعہ کا فیصلہ قطعی ہوگا۔"

(۲) ضمن (۵) کے فقرہ (ب) میں سے الفاظ "وہ سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جس کی مقدار پچاس روپیہ تک ہو سکے گی اور اگر وہ اس سے قبل فقرہ مذکور کے تحت خلاف ورزی کا مرتکب قرار پا چکا ہو تو جرمانہ کی مقدار ایک سو روپیہ تک ہو سکے گی جو" حذف کئے جائیں اور انکے بجائے الفاظ "اس کو قید بامشقت کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد چھ ماہ تک ہو سکے گی یا اس پر جرمانہ کیا جاسکیگا یا دونوں سزائیں دیجائیں گی عائد شدہ جرمانہ" قائم کئے جائیں اور فقرہ مذکور کے آخر میں الفاظ "جسکی تجویز کی ناراضی سے ناظم عدالت سشن کے پاس مرافعہ ہو سکے گا۔" اضافہ کئے جائیں۔

(۳) ضمن (۵) کے فقرہ (ب) کے بعد حسب ذیل فقرہ (ج) کا اضافہ کیا جائے۔

"(ج) جرم تحت ضمن ہذا قابل دست اندازی اور قابل ضمانت ہوگا۔"

(۴) ضمن (۶) حذف کیا جائے۔

ترمیم دفعہ (۴) قانون قرضہ بندگان نشان (۵) بابتہ ۱۳۴۹ف

دفعہ ۵۔ قانون مذکور کی دفعہ (۴) میں (۱) ضمن (۱) کے فقرہ (د) کے بعد حسب ذیل فقرہ (ھ) کا اضافہ کیا جائے۔

"(ھ) وہ یا اس کا کارندہ احکام دفعہ (۱۳) کی خلاف ورزی کا مرتکب قرار پا چکا ہو۔"

(۲) ضمن (۲) کے فقرہ (ب) میں حسب ذیل الفاظ اضافہ کئے جائیں "تعلقدار کے حکم کی ناراضی سے صوبہ دار کے پاس مرافعہ ہو سکے گا جس کا فیصلہ قطعی ہوگا۔"

ترمیم دفعہ (۵) قانون قرضدہندگان نشان (۵) بابتہ ۱۳۴۹ف۔

دفعہ ۶۔ قانون مذکور کی دفعہ (۵) میں ضمن (۲) کے بعد حسب ذیل ضمن (۳) کا اضافہ کیا جائے۔

"(۳) عہدہ دار مجاز اجرائی اجازت نامہ یا اس کا مجاز کردہ کوئی شخص اس امر کا اطمینان کرنے کی غرض سے کہ احکام دفعہ ہذا کی تعمیل ہو رہی ہے کسی قرضدہندہ کے کتب حسابی کا معائنہ کر سکے گا"۔

ترمیم دفعہ (۶) قانون قرضدہندگان نشان (۵) بابتہ ۱۳۴۹ف

دفعہ ۷۔ قانون مذکور کی دفعہ (۶) میں ضمن (۲) کے بعد حسب ذیل ضمن (۳) کا اضافہ کیا جائے۔

"(۳) عہدہ دار مجاز اجرائی اجازت نامہ یا اس کا مجاز کردہ کوئی شخص اس کا اطمینان کرنے کی غرض سے کہ احکام دفعہ ہذا کی تعمیل ہو رہی ہے کسی گرو دار کے کتب حسابی کا معائنہ کر سکے گا"۔

ترمیم تحت دفعہ (۹) قانون قرضدہندگان نشان (۵) بابتہ ۱۳۴۹ف۔

دفعہ ۸۔ قانون مذکور کی دفعہ (۹) میں (۱) ضمن (۱) میں الفاظ "قرضدہندہ ہے اور اس نے" کے بعد الفاظ و عدد "دفعہ (۳)" کا اضافہ کیا جائے۔

(۲) ضمن (۲) کی موجودہ عبارت جو الفاظ "اگر یہ ثابت ہو کہ" سے شروع اور فقرہ (الف) کے آخری الفاظ پر ختم ہوتی ہے حذف کیجائے اور اس کے بجائے الفاظ "اگر یہ ثابت ہو کہ مدعی حسب دفعہ ۲ ضمن (۷) قرضدہندہ کی تعریف میں آتا ہے اور دفعہ (۳) کے موجب اجازت یافتہ نہیں ہے تو عدالت اس کا دعوےٰ خارج کرے گی" قائم کئے جائیں۔

(۳) ضمن (۲) کے فقرہ (ب) کو ضمن (۲) (الف) کر دیا جائے اور اس کے ابتدائی الفاظ "قرضدہندہ نے" سے قبل الفاظ "اگر یہ ثابت ہو کہ" اضافہ کئے جائیں۔

ترمیم دفعہ (۱۰) قانون قرضدہندگان نشان (۵) بابتہ ۱۳۴۹ف۔

دفعہ ۹۔ قانون مذکور کی دفعہ (۱۰) ضمن (۱) میں الفاظ "بارہ فیصد سالانہ ہو سکے گی" کے بعد الفاظ "تاریخ ۱۸ خورداد ۱۳۵۵ف سے شرح سود کی مقدار کفالتی قرضہ کی صورت میں چھ فیصد سالانہ اور غیر کفالتی قرضہ کی صورت میں نو فیصد سالانہ ہو سکیگی" اضافہ کئے جائیں۔

ترمیم دفعہ ۱۱ قانون قرضدہندگان نشان (۵) بابتہ ۱۳۴۹ف

دفعہ ۱۰۔ قانون مذکور کی دفعہ (۱۱) ضمن (۲) کے فقرہ (ھ) میں الفاظ "بارہ" اور "اٹھارہ" کو حذف کیا جائے اور انکے بجائے الفاظ "نو" اور "بارہ" علی الترتیب قائم کئے جائیں اور الفاظ "تاریخ نفاذ قانون ہذا سے" کے بعد الفاظ "تاریخ ۱۸ خورداد ۱۳۵۵ف

تک" اضافہ کئے جائیں اور فقرہ کے آخر میں الفاظ "تاریخ ۱۸ خورداد ۱۳۵۵ف سے شرح سود علی الترتیب چھ فیصد سالانہ اور نو فیصد سالانہ سے متجاوز نہ ہوگی" اضافہ کئے جائیں۔

ترمیم دفعہ (۱۳) قانون قرضہ دہندگان نشان (۵) بابتہ ۱۳۴۹ف

دفعہ ۱۱۔ قانون مذکور کی دفعہ (۱۳) کے ضمن (۱) میں الفاظ "قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد تین ماہ تک ہوسکے گی یا اس پر جرمانہ کیا جاسکے گا جسکی مقدار پانچسو روپیہ تک ہوسکے گی۔" حذف کئے جائیں اور انکے بجائے "قید بامشقت کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کیا جاسکے گا۔" درج کئے جائیں۔

اعلان مجریہ محکمہ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی مورخہ ۲۳ اردی بہشت ۱۳۵۵ف نشان (۸)

بہ نفاذ ان اختیارات کے جو تحت دفعات (۱۰ و ۳۵) قانون کوتوالی اضلاع نشان (۱۰) بابتہ ۱۳۱۹ف سرکار عالی کو حاصل ہیں و بہ تنسیخ قواعد نگرانی بدمعاشان مندرجہ اعلان عـ۱ محکمہ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ مورخہ ۴ آبان ۱۳۵۳ف مطبوعہ جریدہ اعلامیہ جزو اول (۱۷) مورخہ ۱۱ فروردی ۱۳۵۴ف مجرمین اور مشتبہ اشخاص پر موثر نگرانی کی غرض سے حسب ذیل قواعد وضع اور تاریخ اشاعت جریدہ اعلامیہ سے نافذ کئے جاتے ہیں۔

باب ۲۲۔ نگرانی بدمعاشان

اشخاص قابل نگرانی

(۳۴۵)۔ ایسے اشخاص جو حسب ذیل اقسام میں آتے ہوں مستوجب نگرانی ہونگے۔

(۱) قیدیان رہا شدہ مشروطی جنکو موجب احکام سرکار زیر دفعہ (۳۳۰) ضابطہ فوجداری سرکار عالی انکی مدت سزا منقضی ہونے سے قبل مشروطی طور پر رہا کیا گیا ہو۔

(۲) ایسے قیدی جن سے احکام مندرجہ دفعہ (۵۳۳) ضابطہ فوجداری سرکار عالی متعلق ہوں۔

(۳) اشخاص جو جرائم مندرجہ ذیل کے منجملہ کسی جرم میں سزایاب ہوئے ہوں۔

(۱) ڈکیتی (۲) سرقہ بالجبر (۳) نقب زنی (۴) سرقہ

(۵) سرقہ مویشی　(۶) داشتن مال مسروقہ　(۷) استحصال بالجبر　(۸) دغا

(۹) ڈکیتی یا چوروں کے گروہ میں شریک رہنا۔　(۱۰) تلبیس سکہ یا تلبیس سکہ قرطاس۔

(۱۱) بے ہوش کرنے والی دوائیں کھلانا۔

(۴) مشتبہ الرویہ اشخاص جنکے نام مہتمم کوتوالی ضلع یا مددگار مہتمم کوتوالی انچارج سب ڈیویژن کے انتظامی حکم کے بموجب رجسٹر بدمعاشان میں درج کئے گئے ہوں اشخاص مندرجہ اقسام اول و دوم خود بخود زیرنگرانی پولیس لیئے جائیں گے۔ اشخاص مندرجہ قسم سوم بالعموم زیرنگرانی لیئے جائیں گے بجز اسکے کہ کسی خاص مقدمہ میں مہتمم کوتوالی ضلع یا مددگار مہتمم کوتوالی اس امر کو غیر ضروری تصور کرے۔ دیکھو فقرات (۷۴۳ و ۸۴۳) اشخاص قسم چہارم صرف اس صورت میں زیرنگرانی لیئے جائیں گے جبکہ مہتمم کوتوالی یا مددگار مہتمم کوتوالی نے ایسے اندراج کے متعلق کوئی حکم دیا ہو۔ (دیکھو فقرات ۷۴۳ و ۸۴۳)۔

رجسٹر بدمعاشان

(۶۴۳)۔ رجسٹر بدمعاشان ایک رازدار رجسٹر ہوگا جس کو منتظم ٹھانہ مرتب کرے گا۔ رجسٹر مذکور صرف اُن اشخاص کے ناموں کی ایک فہرست پر مشتمل ہوگا جو ٹھانہ کی جمعیت کی زیرنگرانی ہوں۔ اشخاص زیرنگرانی کی نقل و حرکت کا اندراج انکے انفرادی سوانح میں کیا جائے گا۔ اس رجسٹر میں ناموں کا اندراج صرف مہتمم کوتوالی ضلع کے حکم سے یا ایسے ٹھانہ جات کی حد تک جو مددگار مہتمم کوتوالی کے حلقہ سب ڈیویژن میں واقع ہوں، مددگار مہتمم کے حکم سے کیا جائے گا۔ مہتمم کوتوالی ضلع تمام ضلع کے لئے اور مددگار مہتمم اپنے سب ڈیویژن کے لئے ایک ایک رجسٹر بدمعاشان مرتب کرینگے۔ جب کبھی مددگار مہتمم کسی بدمعاش کے نام کے اندراج یا اخراج کا حکم دیں تو مہتمم کوتوالی ضلع کو لازماً اس کی اطلاع دیجائے گی تاکہ ضلع کے رجسٹر بدمعاشان میں ضروری اندراجات کئے جاسکیں۔ مزید براں رجسٹر بدمعاشان میں اندراج و اخراج کے ہر حکم کی ایک نقل عہدہ دار مجوز کی جانب سے سرکل انسپکٹر متعلقہ کے پاس بھی ضرور روانہ کیجائے گی۔ ہر سال کے آغاز پر یہ رجسٹر خارج شدہ بدمعاشان کے نام ترک کرتے ہوئے از سرنو ترتیب دیا جائے گا۔ ایک اوسط اہمیت کے ٹھانہ کے رجسٹر بدمعاشان میں معمولاً اسمیں نام سے زیادہ درج نہ ہونگے۔

احکام متعلق بہ اندراجات ابتدائی

(۳۴۷)۔ مہتمم کوتوالی قسم اول کے بدمعاش کا نام درج رجسٹر کرنے کا حکم اس کے تختہ جات سزایابی (پی۔ آر۔ سلپ) حکمنامہ داخلہ محبس اور حکمنامہ رہائی مشروطی وصول ہوتے ہی فوراً منتظم ٹھانہ کو دیں گے۔ اگر بدمعاش کا تعلق مددگار مہتمم کے متعلقہ سب ڈیویژن سے ہو تو ایسے حکم کی ایک نقل انکے پاس بھی روانہ کیجائے گی۔

اقسام دوم و سوم کے بدمعاشان کا نام درج رجسٹر کرنے کا حکم مہتمم کوتوالی ضلع یا مددگار مہتمم کوتوالی متعلقہ بالعموم روزنامچہ۔ سزاء و رہائی ملزمین مرسلہ پیروکار سرکار پر درج کرینگے مہتمم دوم کے بدمعاشان کی صورت میں پیروکار سرکار اس کے نام کے محاذی الفاظ "قابل نگرانی" درج کریں گے۔ اور اس امر کی صراحت کریں گے کہ حکم تحت دفعہ (۵۴۳) ضابطہ فوجداری متعلق ہے۔ مہتمم کوتوالی ضلع یا مددگار مہتمم متعلقہ پیروکار سرکار کے اندراج مذکور پر اپنی توثیقی دستخط ثبت کریں گے جس پر انکے دفتر سے منتظم ٹھانہ کو اس بدمعاش کا نام درج رجسٹر کرنے کا حکم جاری کیا جائے گا۔

قسم سوم کے بدمعاشان کے متعلق طریقہ کارروائی یہ ہوگا کہ منتظم ٹھانہ مقدمہ کا چالان پیش کرتے وقت آخری روزنامچہ تفتیشی میں صاف طور پر اس امر کا اظہار کریں گے کہ آیا ملزم زیر نگرانی لیا جائے یا نہیں پیروکار سرکار روزنامچہ سزاء و رہائی ملزمین میں کسی ایسے ملزم کی سزایابی پر جسکے متعلق منتظم ٹھانہ نے نگرانی میں رکھنے کی رائے دی ہو اس کے نام کے محاذی الفاظ "قابل نگرانی" ثبت کریں گے۔ اگر مہتمم کوتوالی ضلع یا مددگار مہتمم کوتوالی کو اس رائے سے اتفاق ہو تو اس اندراج پر توثیقی دستخط کردیں گے اور ان کے دفتر سے اس شخص کا نام درج رجسٹر بدمعاشان کرنے اور سوانح تیار کرنے کا حکم منتظم ٹھانہ متعلقہ کو جاری کیا جائے گا۔ اگر شخص سزایاب کسی دوسرے ضلع کا باشندہ ہو تو اس ضلع کا مہتمم یا مددگار مہتمم جہاں اس کو سزاء ہوئی ہو شخص سزایاب کے سکونتی ضلع کے مہتمم کے پاس ایک مراسلہ روانہ کرے گا جس میں مقدمہ کے حالات اور وہ اسباب درج کئے جائیں گے جنکی بناء پر اندراج رجسٹر بدمعاشان کی رائے دیگئی ہو۔

ایسے اشخاص کے متعلق جو قسم چہارم کے تحت آتے ہوں طریقہ کار یہ ہوگا کہ جب کسی منتظم ٹھانہ کی رائے میں کسی ایسے شخص کو زیر نگرانی رکھنے کا حکم دیا جانا ضروری ہو جو سزایاب تو نہیں ہے۔ لیکن اسکے متعلق اس امر کا

شبہ کرنے کی معقول وجہ ہو وہ سرقہ یا داشتن مال مسروقہ کا عادی ہے یا سرقہ مویشی کی منظم وارداتوں یا دوسرے اہم جرائم خلاف مال سے تعلق رکھتا ہے یا ایسا شخص ہے جو بوجوہ بالا یا دیگر وجوہ کی بناء پر بتحت دفعہ ۱۰۵ ب یا دفعہ ۱۰۶ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کارروائی مستوجب قرار پانے کے قابل ہے تو وہ بصراحت وجوہ تحریک سرکل انسپکٹر ایسے شخص کا نام درج رجسٹر کرنے کے لئے تحریک کرے گا علیٰ ہذا جب مہتمم کوتوالی ضلع یا مددگار مہتمم انچارج سب ڈیویژن کسی اطلاع کی بناء پر یہ باور کریں کہ کوئی شخص مجرمانہ زندگی بسر کرتا ہے تو وہ یہ حکم دے سکیں گے کہ اس شخص کا نام تھانہ متعلقہ کے رجسٹر بدمعاشان میں درج کیا جائے۔

(۳۴۸)۔ اقسام سوم وچہارم میں شریک کرنے کے لئے صرف ایسے اشخاص کو منتخب کرنا چاہئے جنکے طرز عمل سے یہ ظاہر ہوتا ہو کہ وہ مجرمانہ زندگی بسر کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ نگرانی کا حکم کسی حالت میں خفیف جرائم یا اتفاقی طور پر جرائم کا ارتکاب کرنے والوں یا کسی ایسے شخص کے متعلق جس کی کوئی مستقل سکونت نہ ہو (مثلاً کسی خانہ بدوش قبیلہ کا کوئی فرد) نہیں دیا جائے گا۔

(۳۴۹)۔ رجسٹر بدمعاشان کے مندرجہ نام صرف مہتمم کوتوالی ضلع یا مددگار مہتمم کوتوالی متعلقہ کے حکم سے خارج کئے جاسکیں گے۔ ایسے اخراج پر اُس شخص کے سوانح کے اندراجات بھی بند کردئیے جائینگے۔ ناموں کے اندراج یا اخراج کے ہر حکم کے نشان اور تاریخ کا حوالہ رجسٹر میں درج کیا جائے گا۔

(۳۵۰)۔ نگرانی عملی اغراض کے لئے حسب ذیل طریقوں پر مشتمل ہوگی۔

(الف) بدمعاشان کی عام شہرت، عادات واطوار، میل جول، آمدوخرچ اور ذرائع معاش کے متعلق تفصیلی دریافت جو منتظم تھانہ وقتاً فوقتاً کریں گے۔ ایسی دریافت کم ازکم ہر سہ ماہی میں ایکبار کیجائیگی۔ نتائج دریافت ایک نوٹ بک میں درج کئے جائیں گے جو منتظم تھانہ بطور خاص اس غرض سے مرتب کرے گا۔

(ب) بدمعاشان کے مقامات سکونت کا رات یا دن میں کسی وقت اچانک معائنہ لیکن یہ سرسری معائنہ اغراض ضمن بالا کے لئے کافی تصور نہ کیا جائے گا۔ ایسے معائنہ اکثر کئے جاتے رہیں گے۔ لیکن غیر معین وقفوں سے۔

(ج) کسی موقعہ پر جبکہ بدمعاش غیر حاضر پایا جائے تو اس کے مکان اور مکان میں داخل ہونے کے راستوں کی خفیہ نگرانی۔

(د) نقل وحرکت اور غیر حاضری کے متعلق بیٹ کانسٹیبل اور پولیس پٹیل کی اطلاعات۔

(ھ) پرچہ جات استفسار کے ذریعہ سے ایسی نقل و حرکت اور غیر حاضریوں کی تصدیق ۔

(و) سوانح بدمعاشان میں ایسی جملہ معلومات کی فراہمی جو چال و چلن پر موثر ہو ۔

نگرانی تکلیف دہ نہوگی

(۳۵۱) ۔ یہ امر ذہن نشین رکھنا چاہیئے کہ کسی شخص کو مجرمانہ زندگی پر آمادہ کرنے کا سب سے زیادہ یقینی طریقہ یہ ہے کہ اس کو حصول معاش کے جائز ذرائع سے محروم رکھا جائے ۔ لہٰذا نگرانی ایسی نہونی چاہیئے جس کی وجہ سے مستقل ذرائع معاش کے حصول میں مزاحمت واقع یا وہ غیر ضروری طور پر تکلیف دہ یا باعث ذلت ہو ۔ جہانتک ممکن ہو شخص زیر نگرانی کو مستقل ذریعہ معاش کے حصول میں مدد دیجائے گی اور بدمعاشان کو ناموربکار کرنے والوں کو متنبہ کرنے کے عمل کو سختی کے ساتھ مسدود کیا جائے گا ۔

مدت اختتام نگرانی

(۳۵۲) ۔ اگر نگرانی موثر طریقہ پر کیجائے تو نسبتاً ایک قلیل مدت (مثلاً قسم سوم کے بدمعاشان کیلئے تین سال اور قسم چہارم کیلئے دو سال) یا تو اس امر کے اطمینان کے لئے کافی ہوگی کہ مجرمیت کے متعلق شبہات بے بنیاد تھے یا عدالتی کارروائی یا انسدادی دفعات کے تحت چارہ جوئی کو حق بجانب قرار دینے کے لئے شہادت فراہم ہو جائے گی جہتمان و مددگار مہتممان متعلقہ کو چاہیئے کہ بحین تنقیح اشخاص زیر نگرانی کے سوانح کا بغور معائنہ کریں اور ایسے اشخاص کے نام رجسٹر سے خارج کر دیں جنکے متعلق یہ ظاہر ہو کہ وہ جائز طریقہ پر کسب معاش کر رہے ہیں ۔ اس حکم پر ایسے اشخاص کے سوانح کے اندراجات بند کر دیئے جائیں گے اور ان پر سے نگرانی برخواست کر دیجائے گی ۔ ایسے بدمعاشان کے نام جو روپوش ہو جائیں اور ہنوز لاپتہ ہوں اسوقت تک رجسٹر میں قائم رہیں گے جبتک مہتمم کوتوالی ضلع اسکی ضرورت تصور کریں ۔

سوانح بدمعاشان

(۳۵۳) ۔ جملہ اشخاص زیر نگرانی کے سوانح نمونہ مقررہ کے بموجب مرتب کئے جائیں گے سوانح کی تیاری بدمعاش کی محبس سے رہائی کے انتظار میں ملتوی نہ رکھی جائے گی بلکہ اسی زمانہ میں جبکہ مقدمہ کی

تفصیلات اور بدمعاش کے حالات جبکہ مہتمم تھانہ کے ذہن میں تازہ ہوں فوری مرتب کرلیجائیگی۔ سوانح دفتر منتظم تھانہ کا جزو ہونگے اور تھانہ میں بطور اسناد راز رکھے جائینگے۔ حصہ اول و دوم کی تکمیل منتظم تھانہ اور حصہ سوم میں اندراجات سرکل انسپکٹر منتظم تھانہ کی مرتبہ یادداشت اور ذاتی معلومات کی بناء پر بوقت دورہ تھانہ کریگا۔

(۳۵۴)۔ سوانح کے حصہ اول میں ہر بدمعاش کی زندگی کے مختصر واقعات اس کے عادات و اطوار ذرائع معاش اور قرابتداروں وغیرہ کا اندراج ہوگا۔ حصہ دوم میں ہر اس جرم کی جس میں وہ سزایاب ہوا ہو یا جسکے ارتکاب کا اس پر بوجوہ معقول شبہ کیا گیا ہو مفصل کیفیت درج کیجائیگی۔ ہر واردات کے طریقہ ارتکاب کی حزم و احتیاط کے ساتھ صراحت کیجائیگی اور ایسے اشخاص کے نام درج کئے جائینگے جن کا مرتکب جرم ہونا ثابت ہوا ہو یا جنکی شرکت کا شبہ کیا گیا ہو۔ سوانح کا حصہ سوم ہر بدمعاش کے حالات حاضرہ کا مرقع ہوگا جس میں سرکل انسپکٹر ہر سہ ماہی پر اندراجات کی تکمیل کریگا۔ یہ اندراجات بے لاگ ہونگے اور ان میں ایسی اطلاعات بھی بالالتزام درج کیجائینگی جو بدمعاش زیر نگرانی کے حق میں مفید ہوں۔

(۳۵۵)۔ جب کوئی بدمعاش زیر نگرانی اپنی سکونت تبدیل کردے تو اس کے سوانح اس منتظم تھانہ کے پاس روانہ کرکے رسید حاصل کرلیجائیگی جس کے حدود میں بدمعاش مذکور نے سکونت اختیار کی ہو اور مہتمم کوتوالی ضلع یا مددگار مہتمم کوتوالی متعلقہ کو اسکی اطلاع دیجائیگی اگر کسی بدمعاش کے سوانح کو ممالک محروسہ کے باہر کسی صوبہ میں منتقل کرنا ہو تو منتظم تھانہ اس کو مہتمم کوتوالی ضلع کے پاس روانہ کریگا۔ جو سوانح کو انگریزی ترجمہ کے ساتھ مہتمم کوتوالی متعلقہ کے پاس بھیجدینگے۔ اسی طرح اگر کوئی بدمعاش علاقہ انگریزی سے ممالک محروسہ میں منتقل ہو تو اس کا نام رجسٹر بدمعاشان متعلقہ میں درج کیا جائیگا اور جسقدر کاغذات دستیاب ہوں ان پر سے اس کے سوانح تیار کئے جائینگے۔

(۳۵۶)۔ ایسے اشخاص کو جو جرائم متذکرہ فقرہ (۳۵۴) قسم معلوم کے منجملہ کسی جرم میں سزایاب ہوئے ہوں یا جنکی سزا بربناء احکام سرکار تحت دفعہ (۲۳۰) ضابطہ فوجداری سرکار عالی ملتوی یا معاف کیگئی ہو یا جنکے متعلق حکم تحت دفعہ (۵۴۳) ضابطہ فوجداری جاری ہوا ہو محبس سے رہائی پانیکے بعد مہتمم محبس کسی ملازم محبس کی نگرانی میں تختہ جات سزایابی (ڈی۔ آر۔ سلپ) اور حکمنامہ رہائی محبس کی نقل

کے ساتھ اُس ضلع کے مہتمم کے پاس روانہ کریگا جس میں کہ محبس واقع ہے۔

(۳۵۷)۔ اگر رہا شدہ قیدی اس ضلع کا باشندہ ہو تو مہتمم کوتوالی ضلع اس کو کوتوالی کی نگرانی میں اس حلقہ کے عہدہ دار منتظم تھانہ کے پاس جس میں کہ اس کی سکونت ہو اس ہدایت کے ساتھ روانہ کردیں گے کہ اگر اس شخص کا نام رجسٹر بدمعاشان میں درج ہو تو اندراجات کا مقابلہ کر کے اس بدمعاش کی محبس سے رہائی اور زیر نگرانی آجانے کی کیفیت درج کرلیں۔ بعدہ عہدہ دار منتظم تھانہ اس قیدی کو بدرقہ کے ہمراہ اس کے مقام سکونت پر روانہ کردے گا۔

(۳۵۸)۔ اگر قیدی دوسرے ضلع کا باشندہ ہو تو جس ضلع میں وہ رہا کیا گیا ہو وہاں کے مہتمم کوتوالی ضلع اس کو بدرقہ کے ہمراہ اس دوسرے ضلع کے مہتمم کوتوالی کے پاس روانہ کردیں گے اور اس کے بعد وہی عمل کیا جائے گا جسکی صراحت فقرہ (۳۵۷) میں کیگئی ہے۔

(۳۵۹)۔ منسوخ

(۳۶۰)۔ منسوخ

پرچہ جات استفسار

(۳۶۱)۔ جب کوئی فرد زیر نگرانی اپنے مکان سے غیر حاضر ہو جائے تو پولیس پٹیل اسکی غیر حاضری کی رپورٹ فوراً اس عہدہ دار منتظم تھانہ کو دیگا جسکے حدود اراضی میں اسکی سکونت ہو۔

(۳۶۲)۔ ایسے شخص کی غیر حاضری کی رپورٹ وصول ہونے پر منتظم تھانہ اس امر پر غور کرے گا کہ آیا شخص مذکور کی نسبت پرچہ استفسار الف (فارم نمبر ۶۴) جاری کرنے کی ضرورت ہے یا نہیں۔ بالعموم پرچہ استفسار جاری کیا جائے گا بجز اس کے کہ منتظم تھانہ مطمئن ہو کہ غیر حاضری کے متعلق کوئی امر شبہ خیز نہیں ہے۔ فقط

میر سیادت علیخاں معتمد

منجانب معتمد سرکار عالی (صیغۂ وضع آئین و قوانین) — نشان مثل (۳۵) بابتہ ۱۳۵۲ ف

جلد ۳۷
بمندرجۂ جریدہ
نمبر (۹)
مورخہ ۹ بہمن
۱۳۵۶ ف
صدا
جزو ثالث

قانون ترمیم قانون عدالت العالیہ

نشان (۱) بابتہ ۱۳۵۶ ف

(جو بیشگاہ اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی سے بتاریخ ۲۲ ذیحجۃ الحرام ۱۳۶۵ھ م ۱۷ اردی ۱۳۵۶ ف منظور ہوا)۔

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون عدالت العالیہ کی ترمیم کی جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ — دفعہ (۱) - یہ قانون بنام قانون ترمیم قانون عدالت العالیہ بابتہ ۱۳۵۶ ف موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ (۲۴) قانون نشان ۳ بابتہ ۱۳۳۷ ف — دفعہ (۲) - قانون عدالت العالیہ کی دفعہ (۲۴) کے آخر میں الفاظ "رہا رکھے" حذف کئے جائیں اور ان کے بجائے الفاظ "ملتوی رکھے" قائم کئے جائیں۔

صلاح الدین محمد یونس - معتمد قانون

منجانب معتمد سرکار عالی (صیغہ وضع آئین و قوانین) — نشان مثل (۱۴۶) بابتہ ۱۳۵۱ ف

جلد ۳۷
مندرجہ جریدہ
نمبر (۱۰)
مورخہ ۱۶ اسفندار
۱۳۵۶ ف
جزو ثالث
ص ۵

قانون ترمیم قانون برقی سرکار عالی

نشان (۳) بابتہ ۱۳۵۶ ف

(جو بیشگاہ بندگان اقدس و اعلی سے بتاریخ ۱۷ محرم الحرام ۱۳۶۶ھ م ۱۲ بہمن ۱۳۵۶ ف منظور فرمایا گیا)

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون برقی سرکار عالی ۱۳۴۵ ف کی ترمیم کی جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ — دفعہ (۱) - قانون ہذا بنام قانون ترمیم قانون برقی سرکار عالی بابتہ ۱۳۵۶ ف موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ (۱) ضمن (۲) قانون نشان (۷) بابتہ ۱۳۴۵ ف — دفعہ (۲) - قانون برقی سرکار عالی بابتہ ۱۳۴۵ ف کی (جس کو آئندہ قانون مذکور کہا جائیگا) ابتدا دفعہ (۱) ضمن (۲) میں سے الفاظ "جو ان بائلرز سے پیدا کی جائے" حذف کئے جائیں اور

الفاظ "لائے جاتے ہیں" کے بجائے الفاظ "لائی جاتی ہے" قائم کئے جائیں۔

ترمیم دفعہ (۳) قانون نشان (۷) بابتہ ۱۳۴۵ ف

دفعہ (۳) - قانون مذکور کی دفعہ (۳) میں :-

(الف) - ضمن (ج) میں حسب ذیل عبارت اضافہ کی جائے۔

"یا جس کا احاطہ فی الوقت باغراض بہم رسانی قوت برقی سرکار عالی یا کسی اجازت یافتہ کے کارخانوں سے ملحق ہو"

(ب) - ضمن (ح) میں حسب ذیل عبارت اضافہ کی جائے۔

"ونیز محکمہ جات سرکاری جو بحکم سرکار عالی اپنے اپنے رقبہ بہم رسانی میں قوت برقی کی تولید، ترسیل اور سربراہی کے مجاز گردانے گئے ہوں"

(ج) - ضمن (ھ) کی موجودہ عبارت حذف کی جائے اور اس کے بجائے حسب ذیل عبارت قائم کی جائے۔

"تار اجرائی (Service Line) سے ہر وہ تار بہم رسانی مراد ہے جس کے ذریعہ منجانب سرکار عالی یا اجازت یافتہ -

(۱) کسی ایک استعمال کنندہ کو تقسیم کے تار سے یا راست اجازت یافتہ یا سرکار عالی کے احاطہ سے یا -

(۲) تقسیم کے تار سے ایک ہی احاطہ یا متصل احاطوں میں متعدد استعمال کنندوں کو تقسیم کے تار کے ایک ہی نقطہ سے قوت برقی پہنچائی جائے اور پہنچانا مقصود ہو۔

ترمیم دفعہ (۴) قانون نشان (۷) بابتہ ۱۳۴۵ ف

دفعہ (۴) - قانون مذکور کی دفعہ (۴) ضمن (۲) میں الفاظ "و احکام" حذف کئے جائیں۔

ترمیم دفعہ (۴) دفعہ (۱۶) دفعہ (۱۹) و دفعہ (۵۰) قانون نشان (۷) بابتہ ۱۳۴۵ ف

دفعہ (۵) - قانون مذکور کی دفعہ (۴) (۱) الف - دفعہ (۱۶) ضمن (۱) دفعہ (۱۹) ضمن (۱) اور دفعہ (۵۰) میں الفاظ "یا تحت" لفظ "بروئے" کے بعد اور الفاظ "قانون ہذا" کے آگے درج کئے جائیں۔

ترمیم دفعہ (۵) ضمن (د) قانون نشان (۷) بابتہ ۱۳۴۵ ف

دفعہ (۶) - قانون مذکور کی دفعہ (۵) ضمن (د) میں الفاظ "قیود اور" حذف کئے جائیں۔

ترمیم دفعہ (۷) ضمن (۲) ج و ضمن (۵) اور دفعہ (۱۲) ضمن (۱) قانون نشان (۷) بابتہ ۱۳۴۵ ف

دفعہ (۷) - قانون مذکور کی دفعہ (۷) ضمن (۲) ج اور ضمن (۵) اور دفعہ (۱۲) ضمن (۱) سے الفاظ "و قیود" حذف کئے جائیں۔

ترمیم دفعہ (۱۰) الف قانون نشان (۷) بابتہ ۱۳۴۵ ف

دفعہ (۸) - قانون مذکور کی دفعہ (۱۰) (الف) میں الفاظ "و قواعد" حذف کئے جائیں۔

ترمیم دفعہ (۱۳) ضمن (۳) قانون نشان (۱) بابتہ ۱۳۴۸ف

دفعہ (۹) ۔ قانون مذکور کی دفعہ (۱۳) ضمن (۳) میں لفظ "حادثہ" کے بجائے "ناگہانی ضرورت" درج کئے جائیں ۔

ترمیم دفعہ (۱۸) ضمن (۳) قانون نشان بابتہ ۱۳۴۸ف

دفعہ (۱۰) ۔ قانون مذکور کی دفعہ (۱۸) ضمن (۳) حذف کی جائے اور حسب ذیل عبارت میں جدید ضمن (۳) قائم کی جائے ۔

"(۳) ہوائی تار کے قیام کے بعد اگر کوئی درخت کسی ہوائی تار کے قریب اس طرح استادہ یا زمین پر پڑا ہوا ہو یا کوئی عمارت یا کوئی اور شئے کھڑی کردی گئی ہو یا گری ہوئی ہو جس سے کہ برقی قوت کے پہنچنے یا گذرنے یا کار رہائے برقی تک رسائی میں خلل واقع ہو یا ہونیکا احتمال ہو یا خطرہ واقع ہونیکا احتمال ہو تو تعلقدار اجازت یافتہ کی درخواست پر درخت عمارت یا شئے مذکور کو ہٹوا دیسکے گا یا اس کی نسبت اور طرح کی کارروائی کرسکے گا جو وہ مناسب خیال کرے"

ترمیم دفعہ (۲۷) ضمن (۴) قانون نشان بابتہ ۱۳۴۸ف

دفعہ (۱۱) ۔ قانون مذکور کی دفعہ (۲۷) ضمن (۴) میں الفاظ "کرایہ سے نہ لیا گیا ہو" کے بعد "یا مہیا کیا گیا ہو" اضافہ کئے جائیں ۔

ترمیم دفعہ (۳۱) ضمن (۱) ب قانون نشان (۷) بابتہ ۱۳۴۸ف

دفعہ (۱۲) ۔ قانون مذکور کی دفعہ (۳۱) ضمن (۱) فقرہ (ب) کے ذیلی فقرہ (۲) سے لفظ "یا" اور ذیلی فقرہ (۳) حذف کیا جائے اور لفظ "تعلقدار" کے بعد الفاظ "یا الکٹریکل انسپکٹر" اضافہ کئے جائیں ۔

ترمیم دفعہ (۵۱) ضمن (۱) و (۲) قانون نشان بابتہ ۱۳۴۸ف

دفعہ (۱۳) ۔ قانون مذکور کی دفعہ (۵۱) ضمن (۱) و (۲) میں الفاظ "بردے یا" الفاظ "تحت قانون ہذا" سے قبل درج کئے جائیں ۔

ترمیم فقرہ (۶) ضمن (۲) ضمیمہ قانون نشان بابتہ ۱۳۴۸ف

دفعہ (۱۴) ۔ قانون مذکور کے ضمیمہ کے فقرہ (۶) ذیلی فقرہ (۲) کی موجودہ عبارت کے بجائے حسب ذیل عبارت قائم کی جائے ۔

"ہر ایسی سروس لائن کی جو بہم رسانی قوت برقی کے لئے حسب درخواست تحت ذیلی فقرہ (۱) ڈالی گئی ہو قطع نظر اس کے کہ اس سروس کے کسی حصہ کی قیمت درخواستگزار نے ادا کردی ہو نگہداشت کا ذمہ دار اجازت یافتہ ہوگا جس کے اخراجات کی بابجائی وہ خود کرے گا اور یہ کہ ایسی سروس لائن اس وجہ سے کہ اجازت یافتہ اس کی نگہداشت کرتا ہے اس کی ملک متصور ہوگی ۔

صلاح الدین محمد یونس
معتمد قانون

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ وضع آئین و قوانین)　　　　نشان مثل (۱۵) بابتہ ۱۳۵۱ ف

قانون ترمیم قانون محابس سرکار عالی

نشان (۴) بابتہ ۱۳۵۶ ف

(جو پیشگاہ اعلیٰحضرت بندگانعالی متعالی سے بذریعہ فرمان مبارک مرقومہ ۱۷ محرم الحرام ۱۳۶۶ ھ م ۱۲ بہمن ۱۳۵۶ ف منظور ہوا)۔

تمہید۔ | ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون محابس سرکار عالی کی ترمیم کی جائے۔ لہٰذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

نام قانون و تاریخ نفاذ و تنسیخ | دفعہ (۱)۔ یہ قانون بنام قانون ترمیم قانون محابس سرکار عالی موسوم ہو سکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا اور تاریخ نفاذ قانون ہذا سے دستور العمل نشان (۹) مورخہ ۲۴ ہرا ردی بہشت ۱۳۵۵ ف منسوخ متصور ہوگا۔

ترمیم دفعہ (۲) قانون نشان ۳ بابتہ ۱۳۱۷ ف۔ | دفعہ (۲)۔ قانون محابس سرکار عالی کی دفعہ (۲) کے موجودہ ضمن (۲) و (۳) کو حذف کرکے ان کے بجائے حسب ذیل جدید ضمن (۲) و (۳) قائم کئے جائیں۔

(۲) "قیدی فوجداری" سے ایسا قیدی مراد ہے جو کسی عدالت یا حاکم کے حکم سے جس کو اس رقبہ میں اختیارات عدالت فوجداری حاصل ہوں یا کسی کورٹ مارشل یا عدالتہائے رقبہ مفوضہ چھاؤنیات کے حکم سے حسب ضابطہ حراست میں رکھا گیا ہو۔

(۳) "سزا یافتہ" سے ایسا قیدی فوجداری مراد ہے جو کسی عدالت۔ کورٹ مارشل یا عدالتہائے رقبہ مفوضہ چھاؤنیات کے حکم سے سزا بھگت رہا ہو اور اس میں ہر ایسا شخص بھی داخل ہے جو مجموعۂ ضابطۂ فوجداری سرکار عالی کے باب ہشتم یا کسی ایسے مماثل قانون کے احکام کی رو سے جو علاقہ جات رقبہ مفوضہ کے حدود میں نافذ ہو محبس میں رکھا گیا ہو۔

صلاح الدین محمد یونس۔ معتمد قانون

منجانب معتمد سرکار عالی (صیغۂ وضع آئین و قوانین)　　　　نشان مثل (۴۵) بابتہ ۱۳۵۵ ف

قانون ترمیم قانون صحراء

نشان (۶) ۱۳۵۶ ف

(جو پیشگاہ اعلیٰحضرت مدظلہم العالی سے بتاریخ ۲۲ صفر المظفر ۱۳۶۶ ھ م ۱۶ اسفندار ۱۳۵۶ ف منظور ہوا)۔

تمہید۔ | ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون صحراء بابتہ ۱۳۵۵ ف کی ترمیم کی جائے۔ لہٰذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

حاشیہ	متن
مختصر نام و تاریخ نفاذ	دفعہ (۱) - یہ قانون بنام قانون ترمیم قانون صحرا موسوم ہو سکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا -
ترمیم دفعہ (۲) ضمن (۲) قانون صحرا نشان (۲) بابتہ ۱۳۵۵ف	دفعہ (۲) - قانون صحرا نشان (۲) بابتہ ۱۳۵۵ف جس کو آئندہ قانون مذکور کہا جائے گا کی دفعہ (۲) ضمن (۲) میں الفاظ "عہدہ دار صحرا" کے بعد کی عبارت "تمام اشخاص جن" تک حذف کی جائے اور اُس کے بجائے الفاظ "سے مراد ایسا عہدہ دار ہے جس" قائم کئے جائیں -
ترمیم دفعہ (۱۹) ضمن (۱) فقرہ (ب) قانون نشان (۲) بابتہ ۱۳۵۵ف	دفعہ (۳) - قانون مذکور کی دفعہ (۱۹) ضمن (۱) فقرہ (ب) میں ہندسہ "۱۲" کے بجائے ہندسہ "۱۶" قائم کیا جائے -
ترمیم دفعہ (۲۶) ضمن (۲) فقرہ (د) قانون نشان (۲) بابتہ ۱۳۵۵ف	دفعہ (۴) - قانون مذکور کی دفعہ (۲۶) ضمن (۲) فقرہ (د) کی موجودہ عبارت حذف کی جائے اور اس کے بجائے حسب ذیل عبارت قائم کی جائے -
	"کسی عہدہ دار صحرا یا کوتوالی کو جب وہ اُس کا طالب ہو کسی جرم متعلقہ صحرا کے ارتکاب کے انسداد میں یا جب یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ صحرا مذکور میں جرم مذکور کا ارتکاب ہوا ہے تو مرتکب جرم کی سراغرسانی اور اُس کو گرفتار کرنے میں مدد دینے سے"
ترمیم دفعہ (۲۸) ضمن (۳) قانون نشان (۲) بابتہ ۱۳۵۵ف	دفعہ (۵) - قانون مذکور کی دفعہ (۲۸) ضمن (۳) میں الفاظ "چوبینہ یا پیداوار صحرا فراہم" کے بعد کے الفاظ "کی جاسکے" کے بجائے الفاظ "کی جاسکے گی یا چرائی کا حق حاصل رہ سکیگا" قائم کئے جائیں -
ترمیم دفعہ (۳۲) فقرہ الف قانون نشان (۲) بابتہ ۱۳۵۵ف	دفعہ (۶) - قانون مذکور کی دفعہ (۳۲) فقرہ (الف) کی موجودہ عبارت کے بعد حسب ذیل الفاظ اضافہ کئے جائیں -
	"اور اُس کو لے جانا"
ترمیم دفعہ (۵۵) قانون نشان (۲) بابتہ ۱۳۵۵ف	دفعہ (۷) - قانون مذکور کی دفعہ (۵۵) کے تحت کی شرط میں الفاظ "عہدہ دار صحرا" کے بجائے الفاظ "عہدہ دار مذکور" قائم کئے جائیں -
ترمیم دفعہ (۵۹) قانون نشان (۲) بابتہ ۱۳۵۵ف	دفعہ (۸) - قانون مذکور کی دفعہ (۵۹) میں الفاظ "اگر وہ سرکار عالی کی ملک ہو" کے بعد الفاظ "یا بحق سرکار عالی ضبط کی گئی ہو" اضافہ کئے جائیں -
ترمیم دفعہ (۶۷) قانون نشان (۲) بابتہ ۱۳۵۵ف	دفعہ (۹) - قانون مذکور کی دفعہ (۶۷) کا ضمن (۲) حذف کر دیا جائے اور ضمن (۳) کا نشان شمارہ (۳) کر دیا جائے -

ترمیم دفعہ (۶۸) قانون نشان (۲) بابتہ ۱۳۵۵ف

دفعہ (۱۰) - قانون مذکور کی دفعہ (۶۸) میں الفاظ "قریب ترین عہدہ دار" کے بعد لفظ "یا" حذف کیا جائے۔

ترمیم دفعہ ۷۵ قانون نشان ۲ بابتہ ۱۳۵۵ف

دفعہ (۱۱) - قانون مذکور کی دفعہ (۷۵) فقرہ (ب) میں الفاظ "دستاویزات" کے بعد الفاظ "اور اہم مواد" اضافہ کئے جائیں۔

صلاح الدین محمد یونس - معتمد قانون

منجانب معتمد سرکار عالی (صیغہ وضع آئین و قوانین) — نشان مثل (۶۲) بابتہ ۱۳۵۳ف

قانون ترمیم قانون میعاد سماعت سرکار عالی

نشان (۷) بابتہ ۱۳۵۶ف

(جو بیشگاہ اعلیحضرت بندگانعالی مدظلہم العالی سے بتاریخ ۲۲ صفر المظفر ۱۳۶۶ھ م ۱۶ اسفندار ۱۳۵۶ف منظور ہوا)۔

تمہید

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون میعاد سماعت سرکار عالی کی ترمیم کی جائے۔ لہٰذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ

دفعہ (۱) - یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون میعاد سماعت بابتہ ۱۳۵۶ف" موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

منسوخی دفعہ (۳۱ و ۳۲) قانون میعاد سماعت سرکار عالی

دفعہ (۲) - قانون میعاد سماعت سرکار عالی کی دفعات (۳۱ و ۳۲) منسوخ کی جائیں۔

صلاح الدین محمد یونس - معتمد قانون

منجانب معتمد سرکار عالی (صیغہ وضع آئین و قوانین) — نشان مثل (۵۰) بابتہ ۱۳۵۱ف

قانون ترمیم قانون میعاد سماعت سرکار عالی

نشان (۸) بابتہ ۱۳۵۶ف

(جو بیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم سے بتاریخ ۲۲ صفر المظفر ۱۳۶۶ھ مطابق ۱۶ اسفندار ۱۳۵۶ف منظور ہوا)۔

تمہید

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون میعاد سماعت سرکار عالی نشان (۲) ۱۳۲۳ف کی ترمیم کی جائے لہٰذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام تاریخ نفاذ و وسعت مقامی

دفعہ (۱) - یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون میعاد سماعت سرکار عالی" موسوم ہوسکے گا اور تاریخ اشاعت

جریدہ سے تین ماہ بعد نافذ ہوگا۔

ترمیم مدات ۱۵۴ و ۱۵۵ و ۱۵۶ ضمیمہ قانون میعاد سماعت

دفعہ (۲)۔ (۱) قانون میعاد سماعت سرکار عالی کی موجودہ مدات (۱۵۵ و ۱۵۶) کو حذف کیا جائے اور مد (۱۵۳) کے بعد حسب ذیل مدات (۱۵۴ و ۱۵۵) قائم کئے جائیں۔

۱۵۴۔ حسب مجموعہ ضابطۂ دیوانی مدعی یا مرافع متوفی کے قائم مقام قانونی کے فریق بنائے جانے کی۔	چار مہینے	تاریخ وفات مدعی یا مرافع سے۔
۱۵۵۔ حسب مجموعۂ ضابطۂ دیوانی مدعی علیہ یا مرافعہ علیہ متوفی کے قائمقام قانونی کے فریق بنائے جانے کی	چار مہینے	تاریخ وفات مدعی علیہ یا مرافعہ علیہ سے۔

(۲) قانون میعاد سماعت سرکار عالی کی موجودہ مد (۱۵۴) کے عدد شمارہ کو (۱۵۶) بنایا جائے۔

صلاح الدین محمد یونس۔ معتمد قانون

منجانب معتمد سرکار عالی (صیغہ وضع آئین و قوانین)

نشان مثل (۲۲) بابتہ ۱۳۵۱ف

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ جلد ۸۵ نمبر (۱۰) مورخہ ۲ دی ۱۳۵۶ف ۳ فروری صفحہ ۱۷۵ جزو ثالث

قانون ترمیم قانون معابر ممالک محروسۂ سرکار عالی

نشان (۹) بابتہ ۱۳۵۶ف

(جو پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم العالی سے بتاریخ ۲۲ صفر المظفر ۱۳۶۶ھ م ۱۲ اسفندار ۱۳۵۶ف منظور ہوا)۔

تمہید

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون معابر ممالک محروسہ سرکار عالی کی ترمیم کی جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

نام و تاریخ نفاذ

دفعہ (۱)۔ یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون معابر ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ ۷ قانون معابر ممالک محروسہ سرکار عالی

دفعہ (۲)۔ قانون معابر ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ (۷) سے حسب ذیل عبارت حذف کیجائے "وہ تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ کسی سرکاری معبر کے تعہد کا ہراج بمنظوری صوبہ دار مدت ایک سال کے لئے کرے یا بمنظوری سرکار کسی ایسی مدت کے لئے جو پانچسال سے زاید نہ ہو"۔

اور اس کے بجائے حسب ذیل عبارت قائم کی جائے:-

"کسی سرکاری معابر پر محصول وصول کرنے کے تعہد کا ہراج ایسے عہدہ دار کے ذریعہ کیا جا سکیگا جس کو اس غرض

کے لئے سرکار عالی مقرر کریں "۔

مذکور دفعہ میں الفاظ " داخل کرنی ہوگی جو " اور الفاظ " مناسب تصور کرے " کے درمیان سے لفظ " تعلقدار " حذف کیا جائے اور اس کی جگہ الفاظ " وہ عہدہ دار " قائم کئے جائیں ۔ مذکور دفعہ کے آخری الفاظ " مناسب تصور کرے " کے بعد حسب ذیل عبارت اضافہ کی جائے ۔

" جس کو سرکار عالی نے تعہد کا ہراج کرنے کے لئے مقرر کیا ہو "۔

ترمیم دفعہ (۱۱) قانون معابر ممالک محروسہ سرکار عالی

دفعہ (۳) ۔ قانون معابر ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ (۱۱) کے موجودہ ضمن (ب) کی عبارت کو حذف کیا جائے اور اس کی جگہ حسب ذیل عبارت قائم کی جائے ۔

" کسی سرکاری معبر پر محصول وصول کرنے کے تعہد کے ہراج کا طریقہ ۔ تعہد کے ہراج کا زمانہ ۔ تعہد کی مدت اور اس کے شرائط اور اشخاص جن کے ذریعہ تعہد کا ہراج کرنے کے لئے مقررشدہ عہدہ دار ہراج کے کارروائی کی تکمیل کرائیگا "۔

صلاح الدین محمد یونس ۔ معتمد قانون

نشان شل (۸۰) بابتہ ۱۳۵۲ف

مندرجہ جریدہ اعلامیہ جلد (۸۰) نمبر (۱۰) مورخہ ۳ فروردی ۱۳۵۶ف جز ثالث ۱۷۷

منجانب معتمد سرکار عالی (صیغہ وضع آئین و قوانین)

قانون ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی

نشان (۱۰) بابتہ ۱۳۵۶ف

(جو پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم العالی سے بتاریخ ۲۲ صفر المظفر ۱۳۶۶ ھ مطابق ۱۶ اسفندار ۱۳۵۶ف منظور ہوا) ۔

تمہید

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کی دفعہ (۲۴۸) کی ترمیم کی جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے ۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ

دفعہ (۱) ۔ قانون ہذا بنام قانون ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا ۔

ترمیم دفعہ (۲۴۸) قانون نشان (۳) بابتہ ۱۳۱۳ف

دفعہ (۲) ۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کی دفعہ (۲۴۸) ضمن (۱) میں :۔

(الف) فقرہ (الف) سے الفاظ " حسب مجموعہ تعزیرات " حذف کئے جائیں ۔

(ب) ۔ فقرات (ب) (ھ) (و) (ز) کو حذف کیا جائے ۔ اور

ضمیمہ

(ج) فقرہ (د) میں لفظ (ج) کے بجائے لفظ (ب) قائم کیا جاکر فقرات (ج) و (د) کو علی الترتیب (ب) و (ج) قائم کیا جائے۔

صلاح الدین محمد یونس ۔معتمد قانون

نشان مثل (۴۳) بابتہ ۱۳۵۴ف

منجانب معتمد سرکارعالی صیغۂ وضع آئین و قوانین

جلد ۷۸ عدد ۴۴ میں مندرجہ جریدہ اعلامیہ ۱۳۵۶ف نمبر مورخہ ۳ رفروردی جزو ثالث ص ۱۹۹

قانون ترمیم مجموعۂ ضابطۂ فوجداری سرکارعالی

نشان (۱۱) بابتہ ۱۳۵۶ف

(جو پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم العالی سے بتاریخ ۲۲ صفر المظفر ۱۳۶۶ھ م ۱۶ اسفندار ۱۳۵۶ف منظور ہوا)۔

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ مجموعۂ ضابطۂ فوجداری سرکارعالی کے ضمیمۂ اول میں ترمیم کی جائے۔ لہٰذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ — دفعہ (۱) ۔قانون ہذا بنام قانون ترمیم مجموعۂ ضابطۂ فوجداری سرکارعالی موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

اضافہ در ضمیمہ اول قانون نشان ۱۳۱۳ف بابتہ — دفعہ (۲) ۔مجموعۂ ضابطۂ فوجداری سرکارعالی کے ضمیمۂ اول میں (الف) دفعہ (۱۱۸) مجموعۂ تعزیرات سرکارعالی کے متعلقہ اندراجات کے بعد حسب ذیل اندراجات کا اضافہ کیا جائے۔

۱۱۸-الف	فرضی اسٹامپ کا استعمال	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	جرمانہ دو سو روپیہ	ایضاً

(ب) دفعہ (۲۰۲) مجموعۂ تعزیرات سرکارعالی کے متعلقہ اندراجات کے بعد حسب ذیل اندراجات کا اضافہ کیا جائے۔

۲۰۲-الف	اپنی گرفتاری جائز میں مزاحمت یا مقابلہ جب کوئی اور حکم نہ ہو	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید چھ ماہ تک یا جرمانہ یا دونوں	ایضاً

صلاح الدین محمد یونس ۔معتمد قانون

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ وضع آئین و قوانین

نشان مثل (۴۹) بابتہ ۱۳۵۳ف

قانون ترمیم قانون انجمنہائے امداد قرضہ ممالک محروسۂ سرکار عالی

نشان (۱۲) بابتہ ۱۳۵۶ف

(جو پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم العالی سے بتاریخ ۲۲ صفر المظفر ۱۳۶۶ھ م ۱۶ اسفندار ۱۳۵۶ف منظور ہوا)۔

جلد ۸۰ منسلکہ جریدۂ اعلامیہ ۱۳۵۶ مورخہ ۳ فروردی جزو اشاعت ۱۸۱

تمہید ہر گاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون انجمنہائے امداد قرضہ ممالک محروسہ سرکار عالی کی ترمیم کی جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ دفعہ (۱)۔ یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون انجمنہائے امداد قرضہ ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ (۳۹) قانون نشان (۲) بابتہ ۱۳۲۳ف دفعہ (۲)۔ قانون انجمنہائے امداد قرضہ کی دفعہ (۳۹) ضمن (۵) کی موجودہ عبارت حذف کی جائے اور اس کے بجائے حسب ذیل عبارت قائم کی جائے۔

"دفعہ ہذا کی رو سے مرافعہ معتمد سرکار عالی صیغۂ متعلقہ یا اُس عہدہ دار کے پاس ہوگا جس کی صراحت سرکار عالی بذریعہ اشتہار کریں"۔

صلاح الدین محمد یونس۔ معتمد قانون

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ وضع آئین و قوانین

نشان مثل ۳۶ بابتہ ۱۳۵۲ف

قانون ترمیم قانون معاوضہ مزدوران

نشان (۱۳) بابتہ ۱۳۵۶ف

(جو پیشگاہ اعلیحضرت بندگانعالی مدظلہم العالی سے بتاریخ ۱۱ ربیع الاول شریف ۱۳۶۶ھ م ۳ فروردی ۱۳۵۶ف منظور ہوا)۔

جریدۂ اعلامیہ جلد ۸۰ نمبر ۲۰ مورخہ ۳ فروردی ۱۳۵۶ف جزو اشاعت ۱۸۹

تمہید۔ ہر گاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون معاوضہ مزدوران ممالک محروسہ سرکار عالی کی ترمیم کی جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ دفعہ (۱)۔ (۱) قانون ہذا بنام "قانون ترمیم قانون معاوضہ مزدوران ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہوسکیگا اور ۲۲ اردی بہشت ۱۳۵۴ف سے نافذ متصور ہوگا۔

(۲) تاریخ نفاذ قانون ہذا سے دستور العمل ترمیم قانون معاوضہ مزدوران ممالک محروسہ سرکار عالی بابتہ ۱۳۵۴ف منسوخ ہوگا۔

ترمیم دفعہ (۲) قانون نشان ۶ بابتہ ۱۳۴۹ف

دفعہ (۲) - قانون معاوضہ مزدوران ممالک محروسہ سرکار عالی کی جس کو آئندہ "قانون مذکور" کہا جائیگا دفعہ (۲) میں -

(الف) - فقرہ (و) حذف کیا جائے اور اُس کے بجائے حسب ذیل جدید فقرہ (د) قائم کیا جائے۔

"(د) "معاوضہ" سے مراد ایسا معاوضہ ہوگا جو تحت قانون ہذا دلایا جاسکے ۔"

(ب) فقرہ (ھ) کے ذیلی فقرات کے اعداد شمارہ "(۱) - (۲) - (۳) - (۴)" کو علی الترتیب (آ) - (۲) - (۳) - (۴) بنادیا جائے اور اعداد شمارہ بدلنے کے بعد ذیلی فقرہ (آ) میں لفظ "زوجہ" کے بجائے لفظ "بیوہ" بنایا جائے۔

(ج) فقرہ (ز) میں الفاظ "تجارتی کاروبار" حذف کئے جائیں اور ان کے بجائے الفاظ "تجارت یا کاروبار" قائم کئے جائیں۔

(د) فقرہ (ل) ذیلی فقرہ (۳) میں لفظ "پراویڈنٹ" کے بعد لفظ "فنڈ" اضافہ کیا جائے ۔

ترمیم دفعہ (۵) قانون نشان (۶) ۱۳۴۹ف

دفعہ (۳) - قانون مذکور کی دفعہ (۵) میں حسب ذیل ترمیم کی جائے:-

(الف) - ضمن (۲) کی موجودہ عبارت کو حذف کیا جائے اور اُس کی بجائے حسب ذیل عبارت قائم کی جائے:-

"مزدور کسی ایسے کام کے لئے متقرر ہو جس میں زندہ - بیمار یا مردہ جانور کے کسی قسم کے بال یا کھال اُتارنا یا اُس کے جسم کے کسی جزو کو ہتیانا پڑتا ہو زہریلے پھوڑے پھنسی میں مبتلا جانوروں میں وقت صرف کرنا یا مفوضہ کام کی غرض کے لئے اُن کو چھونا پڑتا ہو یا جس میں کسی تجارتی مال کا حمل و نقل کرنا پڑتا ہو اور ایسے کام کے لگاؤ سے مزدور زہریلے پھوڑے پھنسی میں مبتلا ہو جائے - یا

اگر مزدور ایسی بیماری میں مبتلا ہو جائے جس کی صراحت مخصوص اس کام کے نتیجے کے طور پر ضمیمۂ سوم کے حصۂ (الف) میں بطور امراض متعلقہ پیشہ مندرج ہے یا اگر مزدور سے مسلسل چھ ماہ تک آجر ایسا کام لے جس کی صراحت ضمیمۂ سوم کے حصۂ (ب) میں کی گئی ہے اور مزدور ایسی بیماری میں مبتلا ہو جائے جس کی صراحت مخصوص اس کام کے نتیجے کے طور پر ضمیمۂ مذکور میں درج ہے -

تو دفعہ ہذا کے اغراض کے لئے لاحقہ بیماری حادثہ سے واقع ہونے والی مضرت متصور ہوگی اور تا وقتیکہ آجر اس کے خلاف نہ ثابت کرے یہ سمجھا جائے گا کہ وہ حادثہ مزدور کے کام کی وجہ سے اور اس کے دوران میں واقع ہوا۔

اغراض ضمن ہذا کے لیئے کام کی ایسی مدت مسلسل سمجھی جائیگی جس میں کسی دوسرے آجر کے پاس اسی قسم کے کام کرنیکی مدت شامل نہ ہو۔"

(ب) ضمن (۴) میں ہندسہ "۴" کو قوسین میں کر دیا جائے۔

ترمیم دفعہ (۶) قانون نشان (۲) ۱۳۴۹ف

دفعہ (۴) - قانون مذکور کی دفعہ (۶) فقرہ (د) ذیلی فقرہ (۱) کی موجودہ عبارت کو حذف کیا جائے اور اس کے بجائے حسب ذیل عبارت قائم کی جائے۔

"ایسے بالغ کی صورت میں جس کی ماہانہ اجرت ضمیمۂ چہارم کے خانہ (۱) کی مندرجہ اجرتی شرح کے مطابق ہو تو وہ رقم جو ایسی شرح کے لحاظ سے ضمیمۂ مذکور کے خانۂ چہارم میں درج ہے۔"

ترمیم دفعہ (۷) قانون نشان (۲) ۱۳۴۹ف

دفعہ (۵) - قانون مذکور کی دفعہ (۷) کا ابتدائی لفظ اور ہندسہ "دفعہ ۶" حذف کئے جائیں اور ان کے بجائے الفاظ "قانون ہذا" قائم کئے جائیں۔

ترمیم دفعہ (۸) قانون نشان (۲) ۱۳۴۹ف

دفعہ (۶) - قانون مذکور کی دفعہ (۸) ضمن (۲) میں سے الفاظ "یکمشت معاوضہ میں بدلا جا سکیگا ہو" حذف کئے جائیں اور اُن کے بجائے الفاظ "یکمشت ایسے معاوضہ میں بدلا جا سکیگا جس کا مزدور مستحق ہو اور وہ" قائم کئے جائیں۔

ترمیم دفعہ (۹) قانون نشان (۲) ۱۳۴۹ف

دفعہ (۷) - قانون مذکور کی دفعہ (۹) کے الفاظ "فریقین میں سے کسی کی درخواست" کے بعد الفاظ "و کمشنر کے پاس" اضافہ کئے جائیں۔

ترمیم دفعہ (۱۲) قانون نشان (۲) ۱۳۴۹ف

دفعہ (۸) - قانون مذکور کی دفعہ (۱۲) میں :-

(الف) ضمن (۱) کی شرط میں سے لفظ "ضمن" کے بعد کے ہندسہ (۱) کو حذف کیا جائے اور اُس کے بجائے قوسین میں "۲" کا ہندسہ قائم کیا جائے۔

(ب) ضمن (۱) (الف) میں الفاظ "ایسی ہی عمارت" اور الفاظ "متعلقہ اراضی" کے درمیان لفظ "یا" اضافہ کیا جائے۔

(ج) ضمن (۱) کی اُس عبارت کے تحت جو الفاظ "نیز شرط یہ ہے کہ" سے شروع اور الفاظ "مانع نہ ہوگی۔ اگر" پر ختم ہوتی ہے فقرہ (ب) کی موجودہ عبارت کو حذف کیا جائے اور اس کے بجائے حسب ذیل عبارت قائم کی جائے۔

"آجر یا آجرین میں سے کسی ایک کو یا کسی ایسے شخص کو جو آجر کی تجارت کے کاروبار کی کسی ایسی شاخ کے چلانے کا ذمہ دار ہو جس میں متضرر مزدور کارگزار تھا۔ دوسرے کسی ذریعہ سے حادثہ کے وقت یا اُس کے کچھ عرصہ بعد حادثہ کی

اطلاع ہوگئی ہو"۔

(د) ضمن (۴) میں لفظ "پٹہ" کے قبل لفظ "رجسٹری" کا اضافہ کیا جائے۔

ترمیم دفعہ (۳۵) قانون نشان (۶) ۱۳۲۹ف

دفعہ (۹)۔ قانون مذکور کی دفعہ (۳۵) میں :۔

(الف) ضمن (۱) فقرہ (د) میں لفظ و ہندسہ "ضمن ۱" کے بجائے لفظ قوسین و ہندسہ "ضمن (۲)" قائم کئے جائیں۔

(ب)۔ ضمن (۱) فقرہ (ہ) کی شرط دوم میں الفاظ "فریقین نے اقرار کیا ہو" کے بعد الفاظ "یا کمشنر کے ایسے حکم کے خلاف جس کی رو سے فریقین کا باہم طے شدہ اقرارنامہ نافذ کیا گیا ہو" اضافہ کئے جائیں۔

ترمیم دفعہ (۳۸) قانون نشان (۶) ۱۳۲۹ف

دفعہ (۱۰)۔ قانون مذکور کی دفعہ (۳۸) کے ضمن (۲) فقرہ (س) میں لفظ "ضمن" کے بعد ہندسہ "۲" کو (۳) بنایا جائے۔

ترمیم ضمیمہ دوم سوم و چہارم قانون نشان (۶) ۱۳۲۹ف

دفعہ (۱۱)۔ (۱) قانون مذکور کے ضمیمۂ دوم میں :۔

(الف)۔ اُس کے عنوان نیز ابتدائی عبارت "تابع احکام مندرجۂ دفعہ (۲) حسب ذیل اشخاص دفعہ (۲) ضمن (۱) فقرہ (کس) میں سے لفظ اور ہندسہ "ضمن (۱)" حذف کئے جائیں۔

(ب)۔ فقرہ (۲) میں سے عبارت "صنعتی کام پر جس کی تعریف قانون کارخانہ جات نشان ۶ بابتہ ۱۳۲۷ف کی دفعہ (۲) ضمن (۲) میں کی گئی ہے یا کسی بھی طرح کے ایسے کام میں جو ایسے صنعتی کام" حذف کی جائے اور اسکی جگہ عبارت "صنعتی عمل پر جس کی تعریف دستور العمل کارخانہ جات سرکار عالی بابتہ ۱۳۵۳ف کی دفعہ (۲) فقرہ (م) میں کی گئی ہے یا کسی بھی طرح کے ایسے کام میں جو ایسے صنعتی عمل" قائم کی جائے۔

(۲) ضمیمۂ سوم کے حصۂ (ب) کے خانہ ایک اور دو کے آخر میں حسب ذیل عبارتیں اضافہ کی جائیں۔

"ابتدائی جلدی ناسور" Primary epithelimalous Cancer of the skin	کوئی عمل جس میں ڈامبر۔ کول تار Bitumen یا رال Mineral oil یا معدنی تیل Parraffin یا پیرافین

	یا ان اشیاء کے مرکبات یا ثقل کو چھپانا یا استعمال کرنا پڑے "

(۳) ضمیمہ چہارم میں ۔

(الف) ۔ خانہ (۲) میں رقمی ہندسہ "الملاکمسہ" حذف کیا جائے اور اُس کے بجائے رقمی ہندسہ "الملاکمسہ" قائم کیا جائے ۔

(ب) خانہ (۳) میں رقمی ہندسہ "الملاکہ" حذف کیا جائے اور اُس کے بجائے رقمی ہندسہ "الملاکہ" قائم کیا جائے

(ج) خانہ (۳) میں رقمی ہندسہ "الملاکمہ" حذف کیا جائے اور اُس کے بجائے رقمی ہندسہ "الملاکمہ" قائم کیا جائے ۔

صلاح الدین محمد یونس معتمد قانون

مراسلہ ہدایتی از دفتر مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی (نشتر انتظامی صیغہ استرراک) واقع ۱۴ اسفندار سنہ ۱۳۵۶ ف

نشان مجاریہ (۱)

نشان مثل (۵۵) بابتہ سنہ ۱۳۵۵ ف

جریدۂ اعلامیہ جلد (۷۸) نمبر (۲۰) مؤرخہ ۲۴ فروردی سنہ ۱۳۵۶ ف جو ذشانی حصہ ۵۰۵

حسب الحکم اجلاس انتظامی عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی
منجانب معتمد عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع ناظمان صاحبان عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

مضمون

آیا بروئے دفعہ (۵) قانون تعین مالیت نالشات عدالت ضلع کا اطلاق زائد نظامت عدالت ضلع پر ہوگا ۔

ترمیم ہے اس مسئلہ کا تصفیہ کہ "کیا بروئے دفعہ (۵) قانون تعین مالیت نالشات عدالت ضلع کا اطلاق زائد نظامت عدالت ضلع پر ہوگا "

بمقدمہ حشمت بی وغیرہ بنام نارائن راؤ نمبر مقدمہ (۱۶۵) سنہ ۱۳۵۵ ف رجسٹر نمبر (الف) معز جلسہ متفقہ وکاملہ سے بصراحت فرمایا گیا ہے جو رسالہ نظائر عثمانیہ ماہ دے سنہ ۱۳۵۶ ف کے ص ۹۳ حصہ دیوانی پر طبع ہو چکا ہے ۔
حسب تعمیل ملحوظ رہے ۔

نمبر دستخط معتمد عدالت العالیہ

گشتی محکمۂ عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی سررشتہ انتظامی صیغہ استدراک
واقع ۱۱ بہمن سنہ ۱۳۵۶ف
نشان مثل (۴۳) بابتہ سنہ ۱۳۵۵ف

جریدۂ اعلامیہ نمبر (۳۰) جلد (۸۰) سنہ ۱۳۵۶ف مورخہ ۲۴ فروردی جزو ثانی ص ۵۰۶

نشان (۲) فوجداری

حسب الحکم اجلاس انتظامی عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی
منجانب معتمد عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی .....
بخدمت جمیع نظما و صاحبان عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

مضمون

بلحاظ ترمیم دفعہ (۵۳۰) ضابطۂ فوجداری رجسٹر نمبر (۴) مقدمات منفصلہ فوجداری اور تختہ جات سالانہ نمبر (۲ و ۳) میں ایک ایک خانہ کا اضافہ۔

ترقیم ہے کہ صدر عدالت اورنگ آباد نے یہ تحریک کی کہ رجسٹر نمبر (۴) فوجداری مقدمات منفصلہ میں حالیہ ترمیم دفعہ (۵۳۰) ضابطۂ فوجداری کے لحاظ سے چند ملزمین تنبیہاً رہا کئے گئے ہیں جس کا عمل کرنے کے لئے کوئی خانہ موجود نہیں ہے لہذا ایک خانہ کا اضافہ فرمایا جائے۔ اسبارہ میں اور اسمات کی بھی آراء حاصل کی گئیں بعد ملاحظہ تحریک و آرا و اسمات اجلاس انتظامی سے حکم دیا جاتا ہے کہ رجسٹر نمبر (۴) مقدمات منفصلہ فوجداری میں خانہ (۴۲) کے بعد ایک خانہ نمبر (۴۳) "جن کو تحت دفعہ (۵۳۰) ضابطۂ فوجداری بعد تنبیہ رہا کیا گیا" قائم کیا جائے اور موجودہ خانہ نمبر (۴۳) کو (۴۴) قرار دیکر حسبۂ بعد کے سلسلہ نمبرات میں ترمیم کرلیجائے۔

تختہ نمبر (۳) سالانہ فوجداری مقدمات اشخاص منفصلہ کے خانہ (۱۷) کے بعد خانہ (۱۸) "جن کو تحت دفعہ (۵۳۰) ضابطۂ فوجداری رہا کیا گیا" قائم کیا جائے اور خانہ (۱۹) کے بعد بھی بعنوان مندرجۂ صدر ایک مزید خانہ (۲۰) قائم کیا جائے۔ اس طرح موجودہ خانہ (۱۸) کو (۱۹) کا نشان سلسلہ دیکر اس کے بعد کے نشانات سلسلہ کی اصلاح کرلیجائے۔

تختہ نمبر (۳) نتائج مقدمات فوجداری جو عدالت العالیہ میں مرتب ہوگا اس میں بھی خانہ (۱۲) کے بعد خانہ (۱۳) اور خانہ (۱۴) کے بعد خانہ (۱۵) حسبۂ قائم کرکے بعد کے نشانات سلسلہ میں اصلاح کرلی جائے۔

تختہ نمبر (۲) جرائم رپورٹ شدہ میں خانہ (۱۷) کے بعد بعنوان صدر بنگلہ قائم کیا جائے اور ذیل میں خانہ جات (۱۸ و ۱۹) چالانی و غیر چالانی قائم ہوں اور موجودہ خانہ (۱۸) کو سلسلہ نشان (۲۰) دیکر حسبۂ بقیہ نشانات کی اصلاح کی جائے۔ پس حسبۂ عمل ہو۔

شرحد سخط۔ معتمد عدالت العالیہ

مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی و امور عامہ سرکار عالی (صیغہ محابس)
واقع ۱۷ تیر سنہ ۱۳۵۵ف
نشان مثل (۲۶) محابس سنہ ۱۳۵۴ف

جریدۂ اعلامیہ جلد (۷۷) نمبر (۳۲) مورخہ ۲۹ تیر ۱۳۵۵ف جزو اول ص ۸۲

نشان (۵۰۰ تا ۵۰۳)

حسب الحکم عالیجناب صدر اعظم بہادر باب حکومت

متفرقات

منجانب مولوی سید محی الدین احمد صاحب صوبیدار معتمد پی سی لیس
بخدمت شریف جناب ... ناظم صاحب محابس سرکار عالی.

طریقہ کارروائی معافی سزا و رہائی قیدیان۔

بمقدمہ صادر ترقیم ہے کہ احکام مندرجہ مراسلات محکمہ ہذا نشان (۶۷۵۶/۶۷۵۸) مورخہ ۱۶ خورداد ۱۳۴۸ف و نشان (۲۱۷۲/۲۱۷۳) مورخہ ۱۳ آذر ۱۳۴۹ف ذریعہ ہذا منسوخ کئے جاتے ہیں۔ قیدیان مادام الحیات جو فی الوقت مقید محبس ہیں یا آئندہ کسی وقت محبس میں داخل ہوں حسب ذیل تین اقسام میں منقسم ہونگے۔

(الف) قیدیان مادام الحیات ۲۰ سالہ سے ایسے قیدی مراد ہیں جن کے متعلق عدالت العالیہ نے ابتداءً ہی سزائے حبس دوام کی تجویز کی ہو اور جسکی توثیق سرکار سے ہو گئی ہو۔

(ب) قیدیان مادام الحیات (۲۵) سالہ سے ایسے قیدی مراد ہیں جن کے متعلق عدالت العالیہ نے ابتداءً سزائے موت کی تجویز کی ہو لیکن بذریعہ فرمان مبارک اس کو سزائے حبس دوام میں مبدل فرمادیا گیا ہو۔

(ج) قیدیان مادام الحیات (۳۰) سالہ سے ایسے قیدی مراد ہیں جن کے متعلق عدالت العالیہ نے ابتداءً سزائے موت تجویز کی ہو لیکن ذریعہ فرمان مبارک اس کو سزائے حبس دوام سے باین شرط مبدل فرمادیا گیا ہو کہ قیدی مرکر محبس سے نکلے۔

دفعہ ۲۔ ایسے قیدیان کی تخفیف میعاد سزا اور محابس لنظر ثانی میں انکی رہائی کے مقدمات کی کارروائی ان ہی قواعد کے تابع ہوگی جو دستور العمل محابس سرکار عالی میں ان اغراض کے لئے مقرر ہیں۔ اس خصوص میں قبل ازیں جسقدر مراسلات جاری ہوئے ہیں۔ جہانتک کہ احکام مندرجہ مراسلہ ہذا یا احکام مندرجہ دستور العمل محابس کے مغائر ہوں ذریعہ ہذا منسوخ کئے جاتے ہیں۔

لہٰذا براہ کرم حسبہٖ عمل ہو۔

مرزا عبدالحمید بیگ۔ منجانب معتمد۔

اعلان محکمہ معتمد عدالت کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی (صیغہ محابس) مورخہ ۱۶ اذر ۱۳۵۵ف نشان (۱۴)۔

بہ نفاذ ان اختیارات کے جو بتحت دفعہ (۶۲) ضمن (۵) قانون محابس سرکار عالی نشان (۴) ۱۳۱۷ف سرکار عالی کو حاصل ہیں دستور العمل محابس سرکار عالی میں حسب ذیل ترمیمات کیجانے کا حکم دیا جاتا ہے۔

حکم

(۱) موجودہ فقرہ (۹۶۲) ضمن (۲) کی موجودہ عبارت کی بجائے حسب ذیل عبارت قائم کیجائے۔

"(۲) باستثنائے قیدیان مادام الحیات جو (۲۵ یا ۳۰) سال کی سزا بھگت رہے ہوں ایسے تمام غیر عادی جرائم قیدی جنکی میعاد سزا چار سال قید سے زیادہ ہو جبکہ وہ اپنی سزائے مقررہ کا نصف حصہ قید میں بسر کرچکے ہوں"

(۲) موجودہ فقرہ (۹۶۲) کے مرحمہ بالا ضمن (۲) کے بعد حسب ذیل جدید ضمن (۳) قائم کیا جائے۔

"(۳) ایسے تمام غیر عادی جرائم قیدیان مادام الحیات جو (۲۵ تا ۳۰) سال کی سزا بھگت رہے ہوں جبکہ وہ اپنی سزاء مقررہ کے منجملہ (۱۴) سال قید میں بسر کرچکے ہوں"

(۳) فقرہ (۹۶۶) دستور العمل محابس کی موجودہ عبارت کے بجائے حسب ذیل عبارت قائم کیجائے۔

"(۹۶۶) قیدیان نظر بند کو ان مراعات سے مستفید ہونے کا موقع نہ دیا جائے گا"

شرحد دستخط نائب معتمد عدالت کوتوالی و امور عامہ۔

اعلان محکمہ معتمدی عدالت کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی مورخہ ۱۸ تیر ۱۳۵۵ف

نشان (۲)

جریدۂ اعلامیہ جلد ۷۷ نمبر ۳۴ مورخہ ۱۵ امرداد ۱۳۵۵ف جزو اول ص ۱۹۳۲

دستور العمل عدت میعاد و سما (حالات جنگ)

بابتہ ۱۳۵۵ف

(جس کو پیشگاہ اعلیحضرت بندگانعالی مدظلہ العالی سے بتاریخ ۱۷ جمادی الثانی ۱۳۶۵ھ مطابق ۱۴ تیر ۱۳۵۵ف شرف منظوری حاصل ہوا۔

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ دوران جنگ کے محبوس اشخاص قوانین نافذہ کے تحت بروقت مقدمات دائر کرنے سے معذور رہے ہوں اور اس کی وجہ سے میعاد مقررہ قانون منقضی ہوچکی ہو تو زمانہ حراست دشمن کو میعاد میں محسوب کرنے کے متعلق احکام مدون کئے جائیں۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام۔ وسعت مقامی و تاریخ نفاذ۔

دفعہ ۱۔ دستور العمل ہذا بنام دستور العمل میعاد سماعت (حالات جنگ) بابتہ ۱۳۵۵ف موسوم ہو سکے گا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

تعبیر

دفعہ ۲۔ دستور العمل ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اسکے خلاف ہو۔

(الف) "دشمن کی رعایا" سے ایسا مفرد شخص مراد ہے جو کسی ایسی مملکت کی قومیت رکھتا ہو جو ملک معظم کے خلاف برسر جنگ ہو یا ۲۰ر مہر ۱۳۴۸ف (مطابق ۳ر ستمبر ۱۹۳۹ء) کے بعد سے کبھی بھی برسر جنگ رہی ہو یا ایسا مفرد شخص جس کی کسی زمانہ میں ایسی قومیت رہی ہو اور اس کے زائل ہو جانے کے بعد اس نے دوسری قومیت حاصل نہ کی ہو یا ایسی جماعت اشخاص جس کی تنظیم یا اتحاد مملکت مذکور میں یا وہاں کے قوانین کے تحت عمل میں آیا ہو۔

(ب) "علاقہ دشمن" بجز ایسے رقبہ کے جو ملک معظم یا کسی ایسی حکومت کے قبضہ میں ہو جو ملک معظم کی حلیف ہو ایسا رقبہ مراد ہے جو کسی ایسی حکومت کے زیر اقتدار یا زیر انتظام یا فی الوقت قبضہ میں ہو جو ملک معظم کے خلاف برسر جنگ ہو یا ۲۰ر مہر ۱۳۴۸ف مطابق ۳ر ستمبر ۱۹۳۹ء کے بعد سے کبھی بھی برسر جنگ رہی ہو نیز اس میں ایسا رقبہ بھی شامل ہوگا جسکو حکومت ہند بذریعہ اعلان مندرجہ گزٹ آف انڈیا یا آرڈیننس نشان (۳۸) بابتہ ۱۹۴۵ء کے اغراض کے لئے عام طور پر یا کسی خاص مدت کے لئے علاقہ دشمن قرار دے۔

بعض حالات میں مقدمات کے دائر کرنے سے متعلق میعاد کا التواء۔

دفعہ ۳۔ اگر کوئی شخص جو کسی مقدمہ کو اس میعاد کے گذر جانے سے پہلے جو اس مقدمہ کے دائر کرنے سے متعلق قانون میعاد سماعت سرکار عالی بابتہ ۱۳۲۴ف یا کسی قانون نافذ الوقت کے تحت مقرر ہو دائر کر سکتا تھا۔ ایسے وجوہات کی بناء پر جن کو جنگ سے منسوب کیا جا سکتا ہو علاقہ دشمن میں حراست میں رکھا گیا ہو تو جہاں تک اس شخص کی جانب سے مقدمہ کے دائر کرنے کا تعلق ہے ایسی میعاد کے شمار کرنے میں اس مدت کو شامل نہیں کیا جائے گا جس کے متعلق حسب اطمینان عدالت یہ ثابت ہو کہ وہ اس مدت کے دوران میں اس طرح حراست میں رکھا گیا تھا اور باوجود کسی امر کے جو قانون مذکورہ بالا یا کسی اور قانون نافذ الوقت

میں مندرج ہو ایسی میعاد کسی صورت میں بھی اس تاریخ سے چھ مہینے گذرنے تک ختم نہیں ہوگی جس تاریخ سے کہ عدالت کی رائے میں ایسا شخص حراست میں نہ رہا ہو یا دستور العمل ہذا کے نفاذ سے چھ مہینے نہ گذر گئے ہوں یا ان دونوں صورتوں میں جو بھی بعد میں واقع ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب کوئی شخص دو یا دو سے زائد مرتبہ اس طرح حراست میں رکھا گیا ہو تو جہانتک دفعہ ہذا کا تعلق ہے اُنکے متعلق یہ متصور ہوگا کہ اُن کا زمانہ حراست ایک ہی مسلسل مدت پر مشتمل تھا جو پہلی مدت حراست کے آغاز کی تاریخ سے شروع ہو کر آخری مدت حراست کی آخری تاریخ پر ختم ہوا۔

مزید شرط یہ ہے کہ احکام دفعہ ہذا ان مقدمات سے متعلق نہ ہونگے جو حقوق شفع کے نفاذ کے لئے یا جو دشمن کی رعایا کی طرف سے خواہ وہ کسی نوعیت کی ہوں دائر کئے جائیں۔

میر سیادت علیخاں

نائب معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ قانون نشان (۴۲) ۱۳۵۳ف

جریدہ اعلامیہ جلد ۷۷ نمبر ۳۴ مورخہ ۵ ربیع الاول ۱۳۵۵ف امرداد جزو ثالث ص ۲۴۹۔

صحت نامہ

قانون محصول تفریحات نشان (۵) بابتہ ۱۳۵۵ف مطبوعہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۱ خورداد ۱۳۵۵ف جزو ثالث جلد (۷۷)۔

نشان سلسلہ	صفحہ	دفعہ	سطر	غلط	صحیح	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	۲۷۷	دفعہ ۲	۱۳	تفریحات دفعہ ۲	تعریفات دفعہ ۲	
۲	۲۷۸	دفعہ ۲ ضمن (۱)	۳	تفریح کی غرض سے تفریح میں	تفریح کی غرض سے خود تفریح ہیں۔	
۳	۲۷۸	دفعہ ۲ ضمن (۷)	۲۰	بہ موجب	بموجب	

۴	۲۷۸	دفعہ ۳ ضمن (۲)	۲۸	" "	چار آنہ سے زائد	
۵	۲۸۰	دفعہ ۶ ضمن (۱)	۱	بہ حصول	بحصول۔	
۶	۲۸۰	دفعہ ۶ ضمن (۱)	۱	بہ ذریعہ	بذریعہ	
۷	۲۸۰	دفعہ ۷ ضمن (۲)	۲۹	محصول تفریحات سے جزاً یا کلاً مستثنیٰ کریں۔	محصول تفریحات سے کلاً یا جزاً مستثنیٰ کریں۔	
۸	۲۸۱	دفعہ ۱۰ ضمن (۱) فقرہ الف	۱۰	بہ طور	بطور۔	
۹	۲۸۱	دفعہ ۱۰ ضمن (۲)۔	۱۵	بہ طور	بطور۔	
۱۰	۲۸۱	دفعہ ۱۰ ضمن (۳)۔	۱۸	مستوجب ہو سکے جرمانہ کی۔	مستوجب ہو جرمانہ کی	
۱۱	۲۸۱	دفعہ ۱۱	۲۱	بہ موجب	بموجب	
۱۲	۲۸۲	دفعہ ۱۲ ضمن (الف)	۲۵	بہ ادائی کسی مقام	بادائی محصول کسی مقام۔	
۱۳	۲۸۲	دفعہ ۱۲ ضمن (د)	۲	بہ صورت	بصورت	
۱۴	۲۸۲	دفعہ ۱۲ ضمن (د)	۳	ادا کرنا ہوگا کہ واجب الادا ہو۔	ادا کرنا ہوگا جو کہ واجب الادا ہو۔	
۱۵	۲۸۲	دفعہ ۱۳	۶	بہ معاوضہ	بمعاوضہ	
۱۶	۲۸۲	دفعہ ۱۴ ضمن (۲) فقرہ (د)	۲۹	بہ منظوری	بمنظوری۔	
۱۷	۲۸۳	دفعہ ۱۵ ضمن (۱)	۱۹	ملازم سرکار کے	ملازم سرکاری کے	
۱۸	۲۸۳	دفعہ ۱۵ ضمن (۱)	۲۰	جس کیلئے جانے کا منشاء ہو۔	جس کے کئے جانے کا منشاء ہو۔	

شہرحاد دستخط انڈر سکرٹری

جریدۂ اعلامیہ جلد ۷۷، نمبر ۳۹ مورخہ ۲۹ شہریور ۱۳۵۵ ف
جزو اول ص ۲۰۶۰

گشتی مجریہ محکمہ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی (صیغۂ تحویل) واقع ۲۹ اسفندار ۱۳۵۵ ف

نشان (۵) نشان مثل (۶۳) بابتہ ۱۳۵۵ ف صیغۂ تحویل

حسب الحکم عالیجناب نواب صدر اعظم بہادر سرکار عالی

منجانب مولوی محی الدین احمد صاحب رضوی ایم۔ سی۔ ایس معتمد
بخدمت جملہ ناظم، عدالتہائے فوجداری و عہدہ داران کوتوالی بلدہ و اضلاع سرکار عالی۔

مقدمہ
ارتفاع تعویق بمقدمات تحویلی دیگر امور متعلقہ

صاحب عالیشان بہادر سرکار عالی کی توجہ ان امور کی جانب معطوف فرمائی ہے کہ اکثر تحویلی کارروائیوں میں عدالتہائے سرکار عالی سے رزیڈنسی میں بعد انقضائے میعاد قانونی ثبوت بھیجا جاتا ہے۔ الفعال مقدمات میں غیر معمولی تعویق ہوتی ہے اور ادائی جواب میں بھی تاخیر ہوتی ہے۔

ان امور کے متعلق محکمہ ہذا اور عدالت العالیہ سے متعدد گشتیات اجرا ہو چکی ہیں کہ ثبوت تاریخ گرفتاری ملزم سے اندرون ایک ماہ روانہ کیا جائے۔ مقدمات تحویلی کا تصفیہ حتی الامکان اندرون سہ ماہ کیا جائے اور جواب بروقت ادا ہوا کریں۔ لیکن دیکھا جا رہا ہے کہ احکام مصدرہ کی تعمیل کما حقہ نہیں ہو رہی ہے۔ لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ آئندہ احکام ذیل کی پابندی کامل احتیاط سے کیجائے۔

(۱) جب ملزم کی تحویل علاقہ سرکار عالی کو مطلوب ہو تو شہادت بادی النظری اندرون ایکماہ روانہ کیجائے۔ اگر اندرون میعاد قانونی قلمبندی شہادت ممکن نہ ہو تو باظہار وجوہ توسیع میعاد کی استدعا کم از کم تین ہفتہ قبل اختتام میعاد قانونی کیجائے۔

(۲) شہادت قلمبند کرتے وقت یہ خیال رکھا جائے کہ غیر متعلق امور درج نہ ہونے پائیں۔ بادی النظری ثبوت کے لئے صرف مستغیث مقدمہ اور چار پانچ گواہان تائیدی کے اظہارات کافی ہیں۔ بجز خاص ضرورت کے پنچنامجات و مراسلات، رپورٹ وغیرہ کے نقول بھیجنے کی ضرورت نہیں ہے کہ اس سے خواہ مخواہ کارروائی میں طوالت ہوتی ہے۔

(۳) اکثر عدالتوں سے کبھی تو تختۂ تحویل کی ایک کاپی اور کبھی تین یا چار کاپیاں روانہ کیجاتی ہیں اور تختوں کی خانہ پری صحت کے ساتھ نہیں کیجاتی نہ تاریخ گرفتاری عیسوی سنہ میں درج کیجاتی ہے نہ تعزیرات آصفیہ کا مماثل دفعہ تعزیرات ہند بتلایا جاتا ہے۔ علاوہ بریں نہ ملزمین کے نام اور مقام

گرفتاری صاف طور پر تحریر ہوتے ہیں نہ مقام کی تفصیل بقید تعلقہ و ضلع ظاہر کیجاتی ہے۔ لہذا آئندہ تختہ تحویل و فہرست مال کے صرف دو قطعہ بھیجے جائیں اور تختوں کی خانہ پری کامل احتیاط سے کیجائے۔ جماٹل تاریخ عیسوی و جماٹل دفعہ تعزیرات سہند ضرور درج ہوا کرے۔ خصوصاً ملزمین کے نام و مقام گرفتاری بقید تعلقہ و ضلع صاف خط میں تحریر ہوا کریں۔ نظماء کے قلمبند کردہ اظہارات صاف خط میں ہوں اور انکے ساتھ انکے نقول بھی واضح خط میں بہ ثبت مہر عدالت روانہ کیجائیں اور ہر کاغذ پر تاریخ تحریر درج ہو۔

(۴) جب ملزم کی تحویل علاقہ داران انگریزی کو مطلوب ہو تو بعجلت ممکنہ ملزم کی گرفتاری کے بعد ہی تختہ حسب نمونہ حرف (ھ) کی دو کاپیاں بھیجدیجائیں اور صرف مال علاقہ انگریزی میں تحویل ہونے کی صورت میں ملزم کا نام تختہ کے خانہ نمبر (۲) میں درج نہ کیا جائے۔ البتہ خانہ کیفیت میں اس کا اظہار کیا جائے۔ نقول پنچناماجات و مراسلات و رپورٹ وغیرہ کے بھیجنے کی ضرورت نہیں ہے۔

(۵) جب صرف مال علاقہ انگریزی سے تحویل ہو تو تاریخ تحویل سے اطلاع دیجائے۔ نتیجہ تحقیقات و تاریخ فیصلہ سے مطلع کرنے کی یا فرد کارروائی بھیجنے کی ضرورت نہیں ہے۔

(۶) جب ملزم علاقہ انگریزی سے تحویل ہو کر آیا ہو تو حتی الامکان اندرون سہ ماہ تحقیقات ختم کر کے صرف نتیجہ و تاریخ فیصلہ سے مطلع کیا جائے۔ بجز خاص صورت کے نقل فیصلہ روانہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

(۷) اگر علاقہ انگریزی سے بروقت گواہان حاضر نہ ہوں تو بلحاظ فاصلہ تاریخ پیشی مقرر کر کے سمن صاف خط میں تحریر کر کے دفتر ہذا میں روانہ کئے جائیں۔

(۸) ہر ماہ تحویلی امثلہ کا دورہ بالالتزام ہوا کرے۔ اگر منصفی یا کوتوالی یا علاقہ انگریزی سے جوابات بروقت وصول نہ ہوں تو دفاتر متعلقہ سے فوراً جواب طلب کر کے معتمدی محکمۂ ہذا میں اطلاعاً بھیجدیا جائے تاکہ محکمۂ ہذا سے مناسب انتظام کیا جاسکے۔

شرح دستخط معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی۔

جریدۂ اعلامیہ جلد ۷۷ نمبر ۳۹ مورخہ ۹ شہریور ۱۳۵۵ف جزو ثانی ص ۱۱۲۷۔

گشتی دفتر صدر ناظم حسابات و تنقیح سرکار عالی

واقع ۲۹ خورداد ۱۳۵۵ف

لستان محاربہ (۵۱)

نشانمثل (۶۷) بابتہ ۱۳۵۴ف (شاخ عام)

منجانب صدر ناظم حسابات و تنقیح سرکار عالی
بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان ملک سرکار عالی

مقدمہ

ترمیم قواعد عطائے صداقت نامہ ملکی

بسلسلہ اجرائی گشتی دفتر ہذا نشان (۲۲) مورخہ ۵ ر اسفندار ۱۳۵۴ف و بوصول مراسلہ محکمہ سرکار عالی صیغہ فینانس نشان (۳۱۲۱) مورخہ ۱۳ ر خورداد ۱۳۵۵ف مقدمہ مندرجہ صدر تحریر ہے کہ قواعد محولہ دفعہ (۱۰۹) ضمن (د) کے الفاظ "ایسے شخص کی زوجہ جو ملکی ہو" صاف اور واضح نہیں ہیں جس کی وجہ سے نہ صرف تسامح ہو رہا ہے بلکہ ان الفاظ کی غلط تعبیر کی وجہ سے تعلقداران ضلع کو عطائے صداقتنامہ میں دشواری ہو رہی ہے۔ اس لئے ذریعہ ہذا توضیح کی جاتی ہے کہ اس دفعہ کے منشاء کے اخذ کئے جانے میں جو تسامح ہو رہا ہے وہ دور ہو جائے۔

الفاظ مندرجہ دفعہ محولہ صدر کا منشاء یہ ہے کہ اگر ملکی شخص کسی غیر ملکی عورت سے نکاح کرے تو اغراض دفعہ ہذا کے تحت اس کی زوجہ ملکی متصور ہو گی۔ لیکن ایک ملکی عورت کسی غیر ملکی شخص کے حبالہ نکاح میں آئے تو اس کا شوہر ملکی قرار نہیں دیا جا سکتا۔

پس براہ کرم حسبہ عمل آوری فرمائی جائے۔

مہر دستخط منجانب صدر ناظم وحسابات و تنقیح سرکار عالی۔

گشتی تحریریہ محکمۂ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی واقع ۹ ر خورداد ۱۳۵۵ف نشان (۱۰) صیغہ رجسٹری۔

نشانشل محکمہ ہذا ۶۹ بابتہ ۱۳۵۳ف

جریدۂ اعلامیہ جلد ۷، نمبر ۳۷ مورخہ ۲۶ ر امرداد ۱۳۵۵ف جزو اول ص ۱۹۹۵۔

حسب الحکم عالیجناب نواب صدر اعظم بہادر

منجانب مولوی سید ضیاء الدین احمد رضوی بی۔ سی۔ ایس معتمد
بخدمت جمیع عہدہ داران رجسٹری و اسٹامپ ممالک محروسہ سرکار عالی

مقدمہ: تعین فیس رجسٹری و اسٹامپ دستاویزات صلحناجات

بمقدمہ مندرجہ عنوان تحریر ہے کہ دفعہ (۱۴) قانون مصالحت قرضہ کے تحت صلحناموں میں غیر ضروری ہونے کے باوجود اس رقم کی صراحت کی جاتی ہے جو مدیون کو دائن معاف کر دیا کرتا ہے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ محکمۂ رجسٹریشن نے اس رقم کے علاوہ جو از روئے صلحنامہ ادا شدنی رقوم کی بابت واجب الاخذ ہوتا ہے معاف شدہ رقوم پر فیس رجسٹری اور تحت مد (۴۰) ضمیمہ قانون اسٹامپ دستبرداری کا رسوم اسٹامپ عائد کیا اور اس رسوم کا تکملہ بعنوان بار خاطی سے وصول کر کے خزانہ سرکار عالی میں جمع کرنے کا حکم دیا۔ چنانچہ تکملہ طلب رقوم کا ایک حصہ وصول اور جمع ہو چکا ہے باقی وصول شدنی ہے۔

سرکار عالی کا منشاء صرف بالامعاف شدہ رقوم پر کسی فیس یا رسوم کا لینا قانون مصالحت قرضہ کے بنیادی اصول

کے مفاد اور مفاد رعایا کے منافی تصور کرتے ہیں اور بہ نفاذ اختیارات تحت دفعہ (۷) قانون اسٹامپ یہ حکم دیتے ہیں کہ

اس حکم کے جریدہ میں شائع ہونے کی تاریخ سے دفعہ (۱۴) قانون مصالحت قرضہ کے تحت صلحنامہ میں مندرج معاف شدہ کسی رقم کی بابتہ قانون اسٹامپ کے تحت رسوم اسٹامپ معاف کیا جاتا ہے ایسی رقوم کی بابتہ کوئی فیس یا قانون اسٹامپ کے تحت کوئی رسوم وصول نہ کیا جایا کرے۔

شرعلی دستخط مددگار معتمد

قواعد اتحاد پیشہ وران سرکار عالی

بابتہ ۱۳۵۵ ف

جریدۂ اعلامیہ
جلد ۷۷ نمبر ۳۷
مورخہ ۲۶ ر
امرداد ۱۳۵۵ ف
جزو اول
ص ۱۰۰۲

بہ نفاذ اُن اختیارات کے جو سرکار عالی کو تحت دفعہ (۲۹) قانون اتحاد پیشہ وران بابتہ ۱۳۵۴ ف حاصل ہیں حسب ذیل قواعد مرتب کئے جاتے ہیں۔

مختصر نام۔ تاریخ نفاذ اور وسعت مقامی

قاعدہ (۱)۔ قواعد ہذا بنام قواعد اتحاد پیشہ وران سرکار عالی بابتہ ۱۳۵۵ ف موسوم ہوسکیں گے اور تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہونگے۔

تعریفات

قاعدہ (۲)۔ قواعد ہذا میں :-

(الف) "قانون" سے قانون اتحاد پیشہ وران سرکار عالی نشان (۱۵) بابتہ ۱۳۵۴ ف مراد ہے۔

(ب) "نمونہ" سے نمونہ منسلکہ قواعد ہذا مراد ہے۔

(ج) "دفعہ" سے مراد قانون اتحاد پیشہ وران بابتہ ۱۳۵۴ ف کی دفعہ ہے۔

رجسٹری کیلئے درخواست کا نمونہ

قاعدہ (۳)۔ اتحاد پیشہ وران کی رجسٹری کی ہر درخواست بموجب نمونہ منسلکہ (الف) وضمیمہ جات مالف پیش ہوگی۔

درخواست دینے کے اختیار کے ثبوت میں شہادت

قاعدہ (۴) اتحاد پیشہ وران کی رجسٹری کی درخواست پیش ہونے پر رجسٹرار ایسی شہادت طلب کرسکے گا جسے وہ اس امر کے اظہار کیلئے ضروری خیال کرے

کہ اتحاد پیشہ وران کی جانب سے درخواست پیش کرنے کا اختیار درخواستگذار کو حاصل ہے۔

رجسٹری کا نمونہ

قاعدہ (۵)۔ اتحاد پیشہ وران کا ایک رجسٹر تحت دفعہ (۸) موجب نمونہ منسلکہ (ب) رکھا جائے گا۔

صداقت نامہ کا نمونہ

قاعدہ (۶)۔ صداقت نامہ رجسٹری مجریہ رجسٹرار تحت دفعہ (۹) بموجب نمونہ منسلکہ (ج) ہوگا۔

رجسٹری کی فیس

قاعدہ (۷)۔ اتحاد پیشہ وران کی رجسٹری کی فیس حسب ذیل ہوگی۔

(۱) اتحاد پیشہ وران کے اراکین کی تعداد ایک ہزار یا اس سے زائد ہو تو پانچ روپیہ۔

(۲) اتحاد پیشہ وران کے اراکین کی تعداد ایک ہزار سے کم ہو تو دو روپیہ۔

صداقتنامہ رجسٹری کی واپسی یا تنسیخ۔

قاعدہ (۸) (۱) ہر درخواست جو کسی اتحاد پیشہ وران کی طرف سے رجسٹرار کے پاس صداقتنامہ رجسٹری کی واپسی یا تنسیخ کے لئے روانہ کیجائے بموجب نمونہ منسلکہ (د) ہوگی

(۲) صداقتنامہ رجسٹری کی واپسی یا تنسیخ کی درخواست وصول ہونے پر رجسٹرار درخواست منظور کرنے کے قبل اس امر کی تصدیق کریگا کہ آیا درخواست اتحاد پیشہ وران کے جلسہ عام میں منظور ہوئی ہے اور اگر اس طرح منظور نہیں ہوئی ہے تو آیا اتحاد پیشہ وران کے اراکین کی اکثریت اس کی تائید میں ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لئے رجسٹرار ایسی مزید تفصیلات طلب کرسکے گا جو وہ ضروری خیال کرے۔ اور اتحاد کے کسی عہدہ دار پر سوالات بھی کرسکے گا۔

مرافعہ۔

قاعدہ (۹)۔ رجسٹرار کے ہر حکم کی ناراضی سے جو تحت دفعہ (۱۱) ضمن (۱) صادر کیا گیا ہو تاریخ تجویز سے نوے یوم کے اندر مرافعہ پیش ہوسکے گا۔

اتحاد پیشہ وران کے صدر دفتر کے پتہ میں تبدیلی۔

قاعدہ (۱۰)۔ اگر کسی اتحاد پیشہ وران کے صدر دفتر کے پتہ میں کوئی تبدیلی ہو تو رجسٹرار کو تبدیلی پتہ سے متعلق اطلاع موجب نمونہ منسلکہ (ز) دیجائے گی۔

ضوابط میں تبدیلی

قاعدہ (۱۱) (۱)۔ بحت دفعہ (۲۸) ضمن (۳) اتحاد پیشہ وران کے ضوابط میں کسی تبدیلی کی نقل رجسٹرار کے پاس وصول ہونے پر رجسٹرار اس تبدیلی کو ایسے رجسٹر میں درج کریگا جو اس مقصد کے لئے رکھا گیا ہو اور اس کی اطلاع اتحاد پیشہ وران کے معتمد کو دے گا

بجز اس کے کہ اس کو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ تبدیلی اتحاد پیشہ وران کے ضوابط یا قانون کے مصرحہ طریقہ کے مطابق نہیں کیگئی ہے۔

(۲) ضوابط میں ہر مرتبہ جو تبدیلیاں بہ ایک وقت کیجائیں اُنکی رجسٹری کی فیس ایک روپیہ ہوگی۔

نام کی تبدیلی۔ قاعدہ (۱۲) (۱) اتحاد پیشہ وران کے نام میں کسی قسم کی تبدیلی سے متعلق اطلاع رجسٹرار کے پاس بموجب نمونہ منسلکہ (ھ) روانہ کیجائے گی۔

(۲) جب رجسٹرار نے نام کی تبدیلی کو تحت دفعہ (۲۵) ضمن (۳) درج رجسٹر کر لیا ہو تو وہ اس صداقتنامہ کے آخر میں جو تحت قاعدہ (۶) جاری کیا جائے گا اپنے دستخط کے ذیل میں اس امر کی بھی تصدیق کریگا کہ جدید نام درج رجسٹر کر لیا گیا ہے۔ اس قسم کے اندراج کے لیئے اتحاد پیشہ وران کا صداقت نامہ رجسٹری پیش کرے گا۔ معتمد رجسٹرار کے پاس

اتحاد پیشہ وران کا انضمام اطلاع کا نمونہ۔ قاعدہ (۱۳)۔ ہر انضمام کی اطلاع کے دو نقول حسب نمونہ منسلکہ (و) رجسٹرار کے پاس روانہ کئے جائیں گے۔

رجسٹری شدہ اتحاد پیشہ وران کی برخواستگی۔ قاعدہ (۱۴) جب کوئی رجسٹری شدہ اتحاد پیشہ وران برخواست کر دیا جائے تو برخواستگی سے متعلق اطلاع بموجب نمونہ منسلکہ (ح) رجسٹرار کے پاس روانہ کیجائے گی۔

سرمایہ کی تقسیم۔ قاعدہ (۱۵)۔ بتحت دفعہ (۲۷) ضمن (۲) جب رجسٹرار کو کسی رجسٹری شدہ اتحاد پیشہ وران کا سرمایہ بوجہ برخواست تقسیم کرنا ہو تو وہ سرمایہ کو اتحاد پیشہ وران کے اراکین میں اسی تناسب سے تقسیم کرے گا جس نسبت سے کہ اراکین نے رکنیت کے دوران میں رقم بطور چندہ ادا کی تھی۔

سالانہ تختہ جات۔ قاعدہ (۱۶)۔ ہر سال ۳۰ اسفندار تک تحت دفعہ (۲۸) بموجب نمونہ منسلکہ (ط) رجسٹرار کے پاس ایک عام تختہ پیش کیا جائے گا۔

حسابات کی تنقیح۔ قاعدہ (۱۷) (۱) بجز احکام مندرجہ ذیلی قاعدہ (۲) تا (۵) قاعدہ ہذا کسی رجسٹری شدہ اتحاد پیشہ وران کے حسابات کی سالانہ تنقیح ایسا تنقیح ساز کریگا جو تحت قانون کمپنی سرکار عالی بابتہ سنہ ۱۳۲۰ ف کمپنیوں کے حسابات کی تنقیح کا مجاز ہو۔

(۲) جب رجسٹری شدہ اتحاد پیشہ وران کے اراکین کی تعداد کسی فصلی سال مختتمہ ۳۰ آبان کے دوران میں کسی وقت بھی دو ہزار سے زائد نہ رہی ہو تو اشخاص ذیل میں سے کوئی شخص بھی اس سال کے حسابات کی تنقیح کر سکے گا۔

(الف) اگزامنر حسابات لوکلفنڈ۔ یا

(ب) لوکلفنڈ کا کوئی تنقیح ساز جس کو سرکار عالی نے مقرر کیا ہو۔ یا

(ج) ایسا کوئی شخص جس نے سرکار عالی کے محکمہ تنقیح یا محکمۂ حسابات میں ملازمت کی ہو اور سرکار عالی سے (ماہوار) دو سو روپیہ سے کم ماہانہ وظیفہ نہ پاتا ہو۔

(۳) جب رجسٹری شدہ اتحاد پیشہ وران کے اراکین کی تعداد کسی فصلی سال مختتمہ ۳۰ آبان کے دوران میں کسی وقت بھی ایک ہزار سے زائد نہ رہی ہو تو اشخاص ذیل میں سے کوئی شخص بھی اس سال کے حسابات کی سالانہ تنقیح کر سکے گا۔

(الف) کوئی دو اشخاص جو ناظم عدالت فوجداری یا دیوانی ہوں یا کسی بلدیہ یا مجلس ضلع یا مجلس مقننہ کے رکن ہوں۔

(ب) کوئی ایسا شخص جس نے سرکار عالی کے محکمہ تنقیح یا محکمۂ حسابات میں ملازمت کی ہو اور سرکار عالی سے (۱۵۰) روپیہ ماہانہ سے کم وظیفہ نہ پاتا ہو۔ یا

(ج) ایسا تنقیح کنندہ حسابات جس کو انجمن ہائے امداد باہمی کے حسابات کی تنقیح کیلئے سرکار عالی یا رجسٹرار انجمن ہائے امداد باہمی نے مقرر کیا ہو یا جو امداد باہمی کی کسی تنظیم کی جانب سے مقرر کیا گیا ہو جس کو سرکار عالی نے اس مقصد کے لئے تسلیم کر لیا ہو۔

(۴) جب رجسٹری شدہ اتحاد پیشہ وران کے اراکین کی تعداد کسی فصلی سال مختتمہ ۳۰ آبان کے دوران میں کسی وقت بھی پانسو سے زائد نہ رہی ہو تو اس فصلی سال کے حسابات کی سالانہ تنقیح ایسے رجسٹری شدہ اتحاد پیشہ وران کے پانچ رکن کر سکیں گے۔

(۵) جب رجسٹری شدہ اتحاد ہائے پیشہ وران کا وفاق ہو اور ملحقہ اتحادوں کی تعداد فصلی سال مختتمہ ۳۰ آبان کے دوران میں کسی وقت بھی پچاس۔ پندرہ یا پانچ سے زائد نہ رہی ہو تو

ایسے وفاقی اتحاد کے حسابات کی تنقیح اسی طرح ہو سکے گی. گویا دوران سال اس کے اراکین کی تعداد علی الترتیب دو ہزار. ایک ہزار یا پانسو سے متجاوز نہ رہی ہو۔

تنقیح ساز کی ناقابلیت۔

قاعدہ (۱۸)۔ باوجود احکام مندرجہ قاعدہ (۱۷) کوئی شخص جسکو اس سال کے دوران میں جس کے حسابات کی تنقیح کیجائے گی. کسی رجسٹری شدہ اتحاد پیشہ وران کے سرمایہ یا کفالت ناجات کا کوئی حصہ سپرد کیا گیا ہو تو وہ اس اتحاد پیشہ وران کے حسابات کی تنقیح کرنے کے قابل نہ ہوگا۔

تنقیح کنندہ کو تمام کاغذات دیکھنے کا حق۔

قاعدہ (۱۹)۔ قواعد ہذا کی رو سے مقررہ تنقیح کنندہ یا تنقیح کنندگان اتحاد پیشہ وران کے تمام کاغذات دیکھنے کے مجاز ہونگے اور وہ متعلقہ حسابات اور میزان کے ذریعہ تحت دفعہ (۲۸) پیش کردہ عام تختہ کی جانچ کرنے کے بعد اس اعلان پر دستخط کریں گے جو بموجب نمونہ منسلکہ (ط) اور اسی نمونہ پر دستخطی بیان کے ذریعہ اس کی بھی صراحت کریں گے کہ کن امور میں عام تختہ کو غیر صحیح پاتے ہیں. آیا اس کی تائید رسائد سے نہیں ہوتی یا وہ قانون کے مطابق نہیں ہیں. اس ضمن میں جو تفصیلات دیکھائیں ان سے حسب ذیل وضاحت ہونی چاہئے۔

(الف) ہر ایسی ادائی جس کا اختیار اس اتحاد پیشہ وران کے ضوابط کے مطابق نہ ہو یا جو قانون کے احکام کے مغائر ہو۔

(ب) خسارہ یا نقصان کی وہ رقم جو کسی شخص کی غفلت یا اس کے غلط عمل کی وجہ سے ہو۔

(ج) کسی رقم کی وہ مقدار جس کا کسی شخص نے حساب نہ دیا ہو حالانکہ اس کا حساب دیا جانا چاہئے تھا۔

سیاسی سرمایہ کی تنقیح

قاعدہ (۲۰)۔ رجسٹری شدہ اتحاد پیشہ وران کے سیاسی سرمایہ کی تنقیح اسی تنقیح کنندہ یا انہیں تنقیح کنندگان سے کرائی جائے گی جس نے یا جنہوں نے رجسٹری شدہ اتحاد پیشہ وران کے عام حسابات کی تنقیح کی ہو۔

رجسٹر اور دستاویزات کا معائنہ

قاعدہ (۲۱) (۱) اتحاد پیشہ وران کا رجسٹر جو بموجب قاعدہ (۵) مرتب رکھا جائے ہر اس شخص کو معائنہ کرایا جاسکے گا جو آٹھ آنہ فیس ادا کرے۔

(۲) رجسٹری شدہ اتحاد پیشہ وران کی دستاویزات کا معائنہ اس اتحاد کا ہر رکن بادائی فیس آٹھ آنہ کر سکے گا جو رجسٹرار کے قبضہ میں ہوں۔

(۳) دستاویزات کا معائنہ اوقات دفتر میں ہوسکے گا جو وقت اس مقصد کیلئے رجسٹرار مقرر کرے۔

(۴) رجسٹرار دستاویز کی مصدقہ نقل رجسٹری شدہ اتحاد پیشہ وران یا اس کے کسی رکن کو اس دستاویز کے پہلے دو سو الفاظ (یا اس سے کم) کے لئے بارہ آنے اور بعد کے ہر سو الفاظ یا اس کے کسی جزو کیلئے چھ آنے ادا کرنے پر دے سکے گا۔

یوسف یار جنگ معتمد سرکار عالی صیغہ لیبر۔

نمونہ (الف)

دیکھو قاعدہ (۳) قواعد ہذا

قانون اتحاد پیشہ وران سرکار عالی بابتہ سنہ ۱۳۵۴ ف

اتحاد پیشہ وران کی رجسٹری کے لئے درخواست

اتحاد پیشہ وران کا نام .... پتہ .... تاریخ .... یوم .... ماہ .... سنہ ۱۳ ف

(۱) درخواست اُن اشخاص کی طرف سے پیش کیگئی ہے جنکے نام درخواست کے آخر میں درج ہیں یا ہیں

(۲) اتحاد پیشہ وران کا نام (جس سے اتحاد پیشہ وران کی رجسٹری کرانا مقصود ہے اور جسکی جانب سے درخواست پیش کیگئی ہے) .... جو اتحاد پیشہ وران کے ضابطہ نشان .... میں درج ہے۔

(۳) اتحاد پیشہ وران کے صدر دفتر کا پتہ جس پر تمام مراسلات اور اطلاعیں روانہ کئے جائیں گے ....

(۴) اتحاد .... بتاریخ .... یوم .... سنہ ۱۳ ف کو وجود میں آیا۔

(۵) یہ اتحاد .... ہے جو .... کا اتحاد (آجرین / مزدوروں) (صنعت / پیشہ / ادارہ) میں (مصروف / ماخوذ) ہیں اور اس کے .... اراکین ہیں۔

(۶) قانون اتحاد پیشہ وران سرکار عالی بابتہ سنہ ۱۳۵۴ ف دفعہ (۵) (۱) (ج) کی رو سے مطلوبہ تفصیلات ضمیمہ اول میں درج ہیں۔

(۷) ضمیمہ دوم میں وہ تفصیلات دیگئی ہیں جن کیلئے تحت دفعہ (۶) قانون اتحاد پیشہ وران سرکار عالی بابتہ سنہ ۱۳۵۴ ف ضوابط میں احکام بیان کئے گئے ہیں۔

(۸) قانون اتحاد پیشہ وران سرکار عالی بابتہ سنہ ۱۳۵۴ ف کی دفعہ (۵) ضمن (۲) کی مطلوبہ تفصیلات

ضمیمہ سوم میں دیگئی ہیں (ایسے اتحاد پیشہ وران کی صورت میں جو درخواست کی تاریخ سے ایک سال قبل وجود میں نہ آئے ہوں یہ فقرہ قلمزد کردیا جائے)۔

(۹) اتحاد پیشہ وران کے ضوابط کی ایک نقل اس درخواست کے ساتھ منسلک ہے۔

(۱۰) اتحاد پیشہ وران کی جانب سے یہ درخواست پیش کرنے کا ہمکو باضابطہ اختیار دیا گیا ہے اور یہ اختیار* .... پر مشتمل ہے۔

دستخط	پیشہ	پتہ
(تشریح دستخط) ۱		
۲		
۳		
۴		
۵		
۶		
۷		

بخدمت جناب رجسٹرار صاحب اتحاد پیشہ وران ....
حیدرآباد دکن

نمونہ (الف)

دیکھو قاعدہ (۳)

ضمیمہ اوّل

قانون اتحاد پیشہ وران بابتہ ۱۳۵۴ف

عہدہ داروں کی فہرست

اتحاد پیشہ وران کا نام ....

اتحاد پیشہ وران میں عہدہ ...... نام ...... عمر ...... پتہ ...... پیشہ ......

* یہاں یہ بتلایا جائے کہ آیا اس درخواست کے پیش کرنے کا اختیار اتحاد پیشہ وران کے جلسۂ عام کی قرارداد کی رو سے دیا گیا ہے؟ اگر نہیں دیا گیا ہے تو اس کی صراحت طریقۂ عطائے اختیار کیا جائے۔

ضمیمہ دوم

ضوابط کا حوالہ

ذیل میں حصہ (۱) میں جن امور کی صراحت کیگئی ہے ان سے متعلق ضابطے کے نشان کا حوالہ حصہ (۲) میں دیا گیا ہے۔

امور	نمبر ضابطہ
نام اتحاد پیشہ وران۔	
وہ تمام مقاصد جن کیلئے اتحاد قائم کیا گیا ہے۔	
جملہ اغراض جن پر اتحاد کے عام فنڈ استعمال ہونگے۔	
اراکین کی فہرست کا رکھنا۔	
اراکین کی فہرست کے معائنہ کیلئے عہدہ داروں اور اراکین کو مہیا کردہ سہولتیں۔	
معمولی اراکین کی شرکت۔	
اعزازی عارضی اراکین کا داخلہ۔	
وہ شرائط جنکے تحت اراکین ان مراعات سے فائدہ اٹھا سکیں گے جس کا یقین ضوابط کی مدد سے دلایا گیا ہے	
وہ شرائط جنکے تحت جرمانے یا ضبطیاں عائد کئے جاسکیں گے یا تبدیل کئے جاسکیں گے۔	
ضوابط کی ترمیم۔ تبدیل یا تنسیخ کا طریقہ۔	
عاملہ کے اراکین اور دیگر عہدہ داروں کے تقرر اور علحدہ کرنے کا طریقہ۔	
سرمایہ کی حفاظت۔	
حسابات کی سالانہ تنقیح۔	
عہدہ داروں اور اراکین کے لئے حسابی کتب کے معائنہ کی سہولتیں۔	
اتحاد کے برخواست کرنے کا طریقہ۔	

ضمیمہ سوم

(رجسٹری کیلئے درخواست پیش کرنے کی تاریخ سے ایک سال قبل اگر اتحاد موجود نہ ہو تو اس نمونہ کی تکمیل کی ضرورت نہیں۔)

واصلات اور واجبات کا تختہ تاریخ ...... یوم ...... ماہ .... سنہ ۱۳ ف

واجبات	روپیہ ۔ آنہ ۔ پائی	واصلات	روپیہ ۔ آنہ ۔ پائی
سرمایہ کی عام رقم۔ سیاسی سرمایہ کی رقم۔ قرضہ جات جو لئے گئے۔ واجب الادا۔ قرضہ جات۔ دیگر واجبات (جس کی صراحت کیجائے)		نقد: خازن کی تحویل میں۔ معتمد کی تحویل میں۔ بنک کی تحویل میں ... بنک کے قبضہ میں بنک کی تحویل میں ... بنک کے قبضہ میں کفالت نامہ جات بموجب فہرست ذیل وصول چندے جو ابتک ادا نہیں ہوئے۔ ... کو دئے ہوئے قرضے جائداد غیر منقولہ اسباب اور فرنیچر۔ دیگر واصلات (جسکی صراحت کیجائے)	
جملہ واجبات		جملہ واصلات	

کفالت نامہ جات کی فہرست

تفصیلات	ظاہری قیمت	لاگت	بازار کی قیمت	قابض
			دستخط۔ ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔	

نمونہ (ب)

(دیکھو قاعدہ (۵))

اتحاد پیشہ وران کا نام ...... رجسٹری تاریخ ...... کیفیت نشان رجسٹری درخواست کا نشان ... صدر دفتر کا پتہ

صدر دفتر کے پتہ میں جو تبدیلیاں بعد میں ہوں۔ درخواستگذار ارکین کے نام۔

۱۔	۲۔	۳۔	۴۔	۱۔	۲۔	۳۔	۴۔
۵۔	۶۔	۷۔	۸۔	۵۔	۶۔	۷۔	۸۔

عہدہ دار (ایک عہدہ سے دوسرے عہدہ پر منتقلی سابقہ عہدہ سے سبکدوشی متصور ہوگی.)

دو سال جبکہ عہدہ یا عمل ہوا	نام	آیا پیشہ ور ان اتحاد میں کس عہدہ پر	عہدہ کا عمل کب سے شروع ہوا	پیشہ	پتہ	عہدہ سے سبکدوشی کی تاریخ	عاملہ کی گذشتہ رکنیت کے علاوہ عہدہ داران و ارکان عاملہ کی صورت میں کیفیت

نمونہ (ج). دیکھو قاعدہ (۶).

مہر

قانون اتحاد پیشہ وران بابتہ ۱۳۵۴ ف.

اتحاد پیشہ وران کی رجسٹری سے متعلق صداقتنامہ.

اتحاد پیشہ وران کا نام .... نشان رجسٹری ....

دفتر رجسٹرار اتحاد پیشہ وران

میں ذریعہ ہذا تصدیق کرتا ہوں کہ .... کی رجسٹری تحت قانون اتحاد پیشہ وران سرکار عالی بابتہ ۱۳۵۴ ف بتاریخ .... یوم .... ماہ .... سنہ ۱۳ ف کیگئی۔

رجسٹرار اتحاد پیشہ وران

نمونہ (د) دیکھو قاعدہ (۸)

قانون اتحاد پیشہ وران بابتہ ۱۳۵۴ ف

صداقتنامہ رجسٹری کی واپسی یا تنسیخ کے لئے درخواست.

نام اتحاد پیشہ وران .... نشان رجسٹری .... پتہ ....

بتاریخ ...... یوم .... ماہ .... سنہ ۱۳ ف

بخدمت جناب رجسٹرار صاحب اتحاد پیشہ وران ..... حیدرآباد دکن۔

مستفکرہ صدر اتحاد پیشہ وران کی خواہش ہے کہ اس کا صداقت نامہ رجسٹری جو قانون اتحاد پیشہ وران بابتہ ۱۳۵۴ ف کے تحت عطا کیا گیا ہے واپس لیا جائے یا منسوخ فرمایا جائے.

جلسۂ عام* میں جو بتاریخ ...... یوم .... سنہ ۱۳ ف منعقد ہوا حسب ذیل قرارداد منظور ہوئی.

(یہاں قرارداد کی پوری اور صحیح نقل درج کیجائے.)

دستخط

* اگر جلسۂ عام جو مطلوبہ نہ پایا ہو تو بتلایا جائے کہ کس طرح اس کا تعین کیا گیا۔

نمونہ (ھ)۔ (دیکھو قاعدہ (۱۲) قانون اتحاد پیشہ وران بابتہ سنہ ۱۳۵۴ف)

تبدیلی نام کی اطلاع

رجسٹری شدہ اتحاد پیشہ وران کا نام ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ نشان رجسٹری ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

پتہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ بتاریخ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ یوم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ماہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ سنہ ۱۳ف۔

بخدمت جناب رجسٹرار صاحب اتحاد پیشہ وران ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ حیدرآباد دکن۔

ذریعہ ہذا اطلاع دیجاتی ہے کہ بپابندی احکام مندرجہ دفعہ (۳۲) قانون اتحاد پیشہ وران بابتہ سنہ ۱۳۵۴ف متذکرۂ صدر اتحاد پیشہ وران کا نام تبدیل کرکے نام ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ رکھا گیا ہے۔

اراکین کی منظوری بذریعہ * ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ حاصل کیگئی۔

دستخط ۱۔ ۔ ۔ ۔ معتمد ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ اراکین۔

نمونہ (و) (دیکھو قاعدہ (۱۳) قانون اتحاد پیشہ وران بابتہ سنہ ۱۳۵۴ف)

اطلاع بنسبت انضمام اتحادہائے پیشہ وران

الف۔ رجسٹری شدہ اتحاد پیشہ وران کا نام ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ نشان رجسٹری ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

ب۔ رجسٹری شدہ اتحاد پیشہ وران کا نام ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ نشان رجسٹری ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

(وعلیٰ ہذا اگر دو سے زائد ہوں۔

پتہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ بتاریخ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ یوم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ماہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ سنہ ۱۳ف۔

بخدمت جناب رجسٹرار صاحب اتحاد پیشہ وران ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ حیدرآباد دکن۔

ذریعہ ہذا اطلاع دیجاتی ہے کہ بموجب احکام مندرجہ دفعہ (۳۴) قانون اتحاد پیشہ وران۔ اتحادہائے پیشہ وران میں سے ہر ایک کے اراکین نے ایک اتحاد میں ضم ہونا طے کرلیا ہے۔ اس انضمام کے شرائط حسب ذیل ہیں۔ (شرائط بیان کئے جائیں) اور متذکرہ اتحاد پیشہ وران کو اب ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ کے نام سے موسوم کرنا مقصود ہے۔ اس اطلاع کے ساتھ ان ضوابط کی ایک کاپی بھی منسلک ہے جنکو انضمام شدہ اتحاد پیشہ وران اختیار کرنا چاہتی ہے اور یہ ضوابط (اگر ایسا ہو) ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ کے ہیں۔ (ہر ایک اتحاد پیشہ وران کے سات اراکین اور معتمد کے دستخط ہونا چاہئے۔)

نام اور پتہ جسپر رجسٹری کی نقل روانہ کیجاتی ہو۔

دستخط ۱۔ ۔ ۔ ۔ معتمد ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ اراکین۔

* یعنی ذریعہ منظورہ جلسۂ عام کی قرارداد۔ اگر کارروائی کسی ضابطہ کے تحت کیگئی ہے تو ایسے ضابطہ کا حوالہ دیا جائے۔

نمونہ (نمبر). دیکھو قاعدہ (۱۰) قانون اتحاد پیشہ وران بابتہ سنہ ۱۳۵۴ف

رجسٹری شدہ اتحاد پیشہ وران کے صدر دفتر کے پتہ کی تبدیلی کی اطلاع۔

اتحاد پیشہ وران کا نام .... نشان رجسٹری ....

پتہ .... تاریخ ...... یوم .... ماہ .... سنہ ۱۳ف

خدمت جناب رجسٹرار صاحب اتحاد پیشہ وران ...... حیدرآباد دکن۔

ذریعہ ہذا اطلاع دیجاتی ہے کہ متذکرۂ صدر اتحاد پیشہ وران کا صدر دفتر مقام .... سے منتقل

ہوچکا ہے اور اب .... میں واقع ہے۔ دستخط معتمد۔

یہ حصہ رجسٹرار کی جانب سے اطلاع کے درج رجسٹر ہونیکے بعد علٰحدہ کر کے اتحاد پیشہ وران کو واپس کیا جائے۔

آج بتاریخ ...... یوم ...... ماہ ..... سنہ ۱۳ف صدر دفتر کے پتہ کی شہر / ضلع / تعلقہ

مہر ...... میں تبدیلی کی بابتہ اطلاع وصول ہوئی۔ دستخط رجسٹرار اتحاد پیشہ وران۔

نمونہ (ح) دیکھو قاعدہ (۱۴) قانون اتحاد پیشہ وران بابتہ سنہ ۱۳۵۴ف

(اتحاد پیشہ وران کی برخواست کی بابتہ اطلاع)

اتحاد پیشہ وران کا نام .... نشان رجسٹری ....

پتہ .... بتاریخ ...... یوم .... ماہ .... سنہ ۱۳ف

خدمت جناب رجسٹرار صاحب اتحاد پیشہ وران ...... حیدرآباد دکن۔

ذریعہ ہذا اطلاع دیجاتی ہے کہ متذکرۂ صدر اتحاد پیشہ وران اتحاد کے ضوابط کی مطابقت میں بتاریخ ....

یوم ماہ سنہ ۱۳ف کو برخاست کردیگئی۔ ...... کی جانب سے اس اطلاع کے پیش کرنے

کا ہمکو باضابطہ اختیار دیا گیا ہے اور یہ اختیار جلسۂ عام منعقدہ بتاریخ * یوم ماہ سنہ ۱۳ف

میں منظورہ قرارداد پر مبنی ہے۔

دستخط ۱.... معتمد ۲. ۳. ۴. ۵. ۶.

۷. ۸. اراکین

* یہاں تاریخ درج کیجائے اور اگر ایسی کوئی قرارداد نہ ہو تو اور کس طرح اختیار دیا گیا تبلایا جائے۔

نمونہ (ط). دیکھو قاعدہ (۱۶)۔

قانون اتحاد پیشہ وران سرکار عالی دفعہ (۸ ہ) کے تحت سالانہ تختہ مختتمہ ۳۰ آبان سنہ ۱۳ ف ۔

نام اتحاد پیشہ وران .... رجسٹری شدہ صدر دفتر .... نشان صداقتنامہ رجسٹری ....

تختہ جو اتحاد پیشہ وران کے وفاق کی جانب سے پیش ہونا چاہیئے۔	الف. آغاز سال پر ملحقہ اتحادوں کی تعداد *
	ب. دوران سال شریک ہونیوالے اتحادوں کی تعداد *
	ج. دوران سال علحدہ ہونیوالے اتحادوں کی تعداد *
	د. ختم سال تک ملحقہ اتحادوں کی تعداد
اتحاد پیشہ وران کے وفاق کی جانب سے اس تختہ کے پیش کرنیکی ضرورت نہیں۔	اراکین کی تعداد جو آغاز سال پر درج رجسٹر ہو. دوران سال شریک شدہ اراکین کی تعداد (جملہ تعداد) دوران سال علحدہ شدہ اراکین کی تعداد (منہا کرکے) ختم سال پر درج رجسٹر اراکین کی جملہ تعداد.
	مرد .... عورتیں ....
	سیاسی سرمایہ میں چندہ دینے والے اراکین کی تعداد ۔

اتحاد پیشہ وران کے ضوابط کی ایک نقل جو اس تختہ کی روانگی کی تاریخ تک تصحیح شدہ ہے منسلک ہذا ہے۔

بتاریخ ...... یوم .... سنہ ۱۳ ف ...... دستخط معتمد

بتاریخ ...... یوم ...... ماہ ...... سنہ ۱۳ ف تک واجبات اور واصلات کا تختہ۔

واجبات	روپیہ آنہ پائی	واصلات / نقد	روپیہ آنہ پائی
سرمایہ عام کی رقم		خازن کی تحویل میں	
سرمایہ سیاسی کی رقم		معتمد کی تحویل میں	
...... کا قرضہ		...... کی تحویل میں	
قرضہ لیا گیا		...... بنک کے قبضہ میں	
...... قرض ادا کرنا ہے۔		...... بنک کے قبضہ میں	
دیگر واجب الادا رقوم (صراحت کیجائے)		ذیل کی فہرست کے مطابق کفالت نامجات۔	
		چندے جو اب تک ادا نہیں ہوئے۔	
		...... کو دیا ہوا قرض۔	
		جائداد غیر منقولہ۔	
		اسباب اور فرنیچر	
		دیگر اثاثہ (جس کی صراحت کیجائے)۔	
جملہ واجبات		جملہ واصلات	

فہرست کفالت نامجات

تفصیلات	ظاہری قیمت	لاگت	تاریخ حساب پر بازار کی قیمت

قابض ...... خازن

* ملحقہ اور علحدہ شدہ اتحادوں کے نام علحدہ علحدہ تختہ جات الف و ب و ج میں دئیے جائیں۔

سرمایہ عام کے حسابات

آمدنی	روپیہ ۔ آنہ ۔ پائی	خرچ	روپیہ ۔ آنہ ۔ پائی
سلک سالگذشتہ		عہدہ داروں کے مشاہرے ۔	
اراکین کا چندہ بحساب ... فی رکن ۔		الونس اور اخراجات	
عطیے ۔		عملہ کے مشاہرہ الونس اور اخراجات ۔	
رسالے و کتب اور ضوابط کی فروخت سے آمدنی ۔		تنقیح کنندوں کی فیس ۔	
کاروبار میں لگائی ہوئی رقموں پر سود ۔		اخراجات قانونی ۔	
متفرق ابواب سے آمدنی ۔ (جس کی صراحت کیجائے) ۔		نزاعات تجارتی کے ضمن میں اخراجات	
		نزاعات تجارتی کے سبب جو نقصان ہوا اسکی ادائی میں ۔	
		اراکین کو ایصال کردہ معاوضہ	
		تجہیز و تکفین کے لیے امداد ۔	
		نیز پیرانہ سالی بیماری اور بیروزگاری کی صورت میں ادائی ۔	
		تعلیمی و معاشرتی اور مذہبی امداد ۔	
		رسالوں کی اشاعت کے اخراجات ۔	
		کرائے محاصل اور ٹیکس صادر و طلب اور محصول ڈاک ۔	
		اخراجات جو تحت دفعہ (۵) ضمن (ی) قانون اتحاد پیشہ وران سرکار عالی بابتہ ۱۳۵۴ف عائد ہوئے ہوں (انکی صراحت کیجائے) ۔	
		دوسرے اخراجات (جنکی صراحت کیجائے) ۔	
		سلک موجودہ ۔	
میزان ۔		میزان ۔	

سرمایہ سیاسی کے حسابات

	روپیہ ۔ آنہ ۔ پائی		روپیہ ۔ آنہ ۔ پائی
سلک سال گزشتہ		مقاصد مصرحۂ دفعہ (۱۶) ضمن (۲) قانون اتحاد پیشہ وران سرکار عالی کے لئے ادائیاں ۔ (مقاصد لکھے جائیں)	
ارکین سے چندہ بحساب فی رکن		اخراجات انتظامی (جسکی پوری صراحت ہو) ۔	
....		سلک موجودہ	
میزان		میزان	

خازن

تنقیح کنندہ کی تصدیقی شرح

بستخط کنندگان ذیل اتحاد پیشہ وران کے تمام ضروری کاغذات اور حسابات کے دیکھنے اور متعلقہ رسائد سے مندرجہ بعد بیانات کی جانچ اور تنقیح کے بعد ان اعتراضات کے تحت جو اس کے ساتھ منسلک ہیں اس تختہ کے صحیح ہونے سے متعلق تصدیقی دستخط ثبت کرتے ہیں ۔ فقط

تنقیح کنندہ　　تنقیح کنندہ

دوران سال عہدہ داران میں حسب ذیل تبدیلیاں ہوئیں ۔

عہدہ دار جو عہدوں سے سبکدوش ہوئے ۔

نام	عہدہ	عہدہ سے سبکدوشی کی تاریخ

عہدہ دار جن کا تقرر عمل میں آیا ۔

نام	تاریخ پیدائش	ملازمت	پیشہ	اتحاد پیشہ وران میں جو حیثیت حاصل ہے اس کا لقب	تاریخ جس پر مصرحہ خانہ نمبر (۵) عمل میں آیا ۔	دوسرے عہدہ کی تاریخ وار صراحت جو عاملہ کی رکنیت کے علاوہ حاصل رہے ۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷

یوسف یار جنگ ۔ معتمد سرکار عالی صیغۂ لیبر

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ وضع آئین و قوانین — نشان مثل (۴۹) ۱۳۵۵ف

سند جدید جریدہ علاقہ الامیہ جلد ۸۱ نمبر ۲۱ مورخہ ۳ اردیبہشت ۱۳۵۶ف صفحہ ۲۰۹ جو زتالث

قانون عمل مساوات

نشان (۱۵) ۱۳۵۶ف

(جو پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم العالی سے بذریعہ فرمان مبارک مورخہ ۲۴ ربیع الاول شریف ۱۳۶۶ھ م ۱۶ فروردی ۱۳۵۶ف منظور ہوا)۔

تمہید۔ ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ بعمل مساوات برطانوی مقبوضات میں متوطن اشخاص کے ممالک محروسہ سرکار عالی میں داخل ہونے۔ سفر کرنے۔ سکونت اختیار کرنے۔ جائداد کے حاصل کرنے قبضہ میں رکھنے یا کسی اور طرح پر تصرف میں لانے۔ تعلیمی سہولتوں سے مستفید ہونے سرکاری ملازمت اختیار کرنے یا کسی پیشہ تجارت یا کاروبار کرنے اور حق رائے دہی استعمال کرنے کے متعلق احکام مدون کئے جائیں لہذا حسب ذیل حکم دیا جاتا ہے۔

مختصر نام۔ وسعت مقامی و تاریخ نفاذ۔ دفعہ (۱)۔ قانون ہذا بنام قانون عمل مساوات موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

تعریفات دفعہ (۲)۔ قانون ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو۔

الف ۔" برطانوی مقبوضہ" سے بجز برطانوی ہند کے علاقہ جات ملک معظم کا ہر حصہ مراد ہے۔ نیز اس سے کوئی علاقہ زیر حمایت یا کوئی اور علاقہ مراد ہے جس کا نظم و نسق مجلس اقوام کی جانب سے بطور انتداب کے کسی برطانوی مقبوضہ کے سپرد ہوا اور جب علاقہ جات ملک معظم کا کوئی حصہ دو مجالس مقننہ یعنی مرکزی اور مقامی مجالس مقننہ کے تحت ہو تو اُس صورت میں اُس اصطلاح سے یا تو مقامی مجلس مقننہ کے تحت کا ہر رقبہ مراد ہوگا یا مرکزی مجلس مقننہ کے تحت کے تمام رقبہ جات مراد ہوں گے ۔ اور

ب ۔" داخل ہونے" میں کسی ایسے طیارہ سے بھی اترنا شامل ہے جو ممالک محروسہ سرکار عالی کے باہر کسی منزل مقصود کو پرواز کرنے کے دوران میں ممالک محروسہ سرکار عالی کی کسی طیران گاہ میں ٹھیرے ۔

سرکار عالی کا برطانوی مقبوضات کے متوطن اشخاص پر عمل مساوات کے ذریعہ قانونی ناقابلیت عائد کرنیکا اختیار دفعہ (۳) ۔ جب کسی برطانوی مقبوضہ کے قانون یا عملدرآمد کی رو سے ہندی نژاد اشخاص کو اُس مقبوضہ میں داخل ہونے ۔ سفر کرنے ۔ سکونت اختیار کرنے ۔ جائداد حاصل کرنے قبضہ میں رکھنے یا کسی اور طرح پر تصرف میں لانے تعلیمی سہولتوں سے مستفید ہونے ۔ سرکاری ملازمت اختیار کرنے کسی

پیشہ، تجارت یا کاروبار کرنے یا حق رائے دہی کو استعمال کرنے کے ناقابل قرار دیا گیا ہو اور ممالک محروسہ سرکار عالی میں ایسے مقبوضہ کے متوطن اشخاص پر اُسی قسم کی قانونی ناقابلیتیں عائد نہ کی گئی ہوں تو باوجود اس کے کہ کسی نافذالوقت قانون میں کوئی اور حکم ہو، سرکار عالی بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ یہ حکم دے سکیں گے کہ ایسے برطانوی مقبوضہ کے متوطن اشخاص پر جو ہندی نژاد اشخاص نہ ہوں وہی ناقابلیتیں یا ایسی ناقابلیتیں جو اُن کے مماثل ہوں ممالک محروسہ سرکار عالی میں عائد کی جائیں۔

بار ثبوت | **دفعہ (۴)** - اگر کوئی شخص جس کے متعلق یہ بیان کیا جائے کہ وہ کسی برطانوی مقبوضہ کا متوطن ہے اور اس سے قانون ہذا کے احکام متعلق ہوتے ہیں یہ ادعا کرے کہ وہ ایسا متوطن نہیں ہے یا یہ کہ اُس سے قانون ہذا کے احکام متعلق نہیں ہوتے تو اس امر کا بار ثبوت اُسی شخص پر ہوگا۔

قواعد بنانے کا اختیار | **دفعہ (۵)** - (۱) سرکار عالی بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ قانون ہذا کے اغراض کی تکمیل کیلئے قواعد مرتب کر سکیں گے۔

(۲) اختیارات مندرجہ ضمن (۱) کی عمومیت کو متاثر کئے بغیر دفعہ ہذا کے تحت بطور خاص حسب ذیل امور کے متعلق قواعد مرتب کئے جا سکیں گے۔

الف - کسی برطانوی مقبوضہ میں ہندی نژاد اشخاص پر دفعہ (۳) کے متذکرہ ناقابلیتیں عائد ہونے کی صورت میں اُن کی تحقیق کا انتظام۔

ب - قواعد کے روبہ عمل لانے کے لئے کسی شخص کا تقرر اُس کے فرائض اور اختیارات کا تعین۔

ج - دفعہ (۳) کے تحت کوئی حکم دیا جائے تو اس امر کی صراحت کے لئے کہ کونسی ناقابلیتیں کس برطانوی مقبوضہ کے متوطن اشخاص پر جو ہندی نژاد نہ ہوں عائد کی جائیں اور اس طرح معرضہ ناقابلیتوں کا اُن پر عائد کیا جانا۔

د - فقرہ (ج) کے تحت مرتبہ کسی قاعدہ کے احکام کے نفاذ کے لئے سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا تعین۔

ہ - کسی شخص کو گرفتار کرنے کا اختیار دینے کے متعلق جو کسی قاعدہ مرتبہ تحت فقرہ (ج) کی خلاف ورزی کرے یا جس کے متعلق معقول شبہ ہو کہ اس نے خلاف ورزی کی ہے اور ایسی گرفتاریوں کے بارے میں ملازمین سرکار اور دیگر اشخاص کے فرائض کا تعین۔

صلاح الدین محمد یونس۔ معتمد قانون

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ وضع آئین و قوانین — نشان مثل (۱۹) بابتہ ۱۳۵۴ف

قانون ترمیم قانون وکلاء ممالک محروسہ سرکار عالی بابتہ ۱۳۱۸ف

نشان (۱۶) بابتہ ۱۳۵۶ف

(جو پیشگاہ اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی سے بتاریخ ۴ ربیع الاول شریف ۱۳۶۶ھ م ۱۶ فروردی ۱۳۵۶ف منظور ہوا)۔

تمہید۔ ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون وکلاء کی ترمیم عمل میں آئے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

ترمیم دفعہ (۹) قانون نشان (۶) بابتہ ۱۳۱۸ف — دفعہ (۱)۔ دفعہ (۹) قانون وکلاء ممالک محروسہ سرکار عالی سے الفاظ "امتحان ۔ ال ال بی جامعہ عثمانیہ" حذف کئے جائیں۔

صلاح الدین محمد یونس معتمد قانون

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ وضع آئین و قوانین — نشان مثل (۲۰) بابتہ ۱۳۵۴ف

قانون ترمیم قانون ٹپہ

نشان (۱۷) بابتہ ۱۳۵۶ف

(جو پیشگاہ اعلیحضرت بندگانعالی سے بذریعہ فرمان مبارک بتاریخ ۴ ربیع الاول شریف ۱۳۶۶ھ م ۱۶ فروردی ۱۳۵۶ف منظور ہوا)۔

تمہید۔ ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون ٹپہ کی ترمیم کی جائے ۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

نام قانون و تاریخ نفاذ — دفعہ (۱)۔ قانون ہذا بنام قانون ترمیم قانون ٹپہ ممالک محروسہ سرکار عالی موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ (۳) قانون ٹپہ بابتہ ۱۳۰۹ف — دفعہ (۲)۔ قانون ٹپہ کی دفعہ (۳) کے موجودہ ضمن (۹) کی عبارت حذف کی جائے اور اس کے بجائے حسب ذیل عبارت قائم کی جائے۔

"اسشیائے ٹپہ" میں خط پوسٹ کارڈ ۔ اخبار ۔ کتاب ۔ کمر بند نمونہ ۔ کمر بند معمولی بھنگی ۔ منی آرڈر فارم ۔ وی۔ پی منی آرڈر فارم ۔ سیونگس بنک پاس بک ۔ وثائق نقدی اور زر نقد (مشمول) ٹکٹ ٹپہ سرکار عالی ڈکٹ ٹپہ سرکار عظمت مدار) اور اس میں ہر ایسی شئے داخل ہے جو بذریعہ ٹپہ روانہ ہوسکے۔ صلاح الدین محمد یونس معتمد قانون

منجانب معتمد قانون سرکار عالی صیغۂ وضع آئین و قوانین

قانون مجالس تحقیقاتی (متعلق بہ شہادت)

نشان (۱۸) بابتہ ۱۳۵۶ف

(جو پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم العالی سے بتاریخ ۲۹ ربیع الثانی شریف ۱۳۶۶ھ م ۲۳ اردی بہشت ۱۳۵۶ف منظور رہا)

تمہید — ہر گاہ قرین مصلحت ہے کہ عامۃ الناس سے تعلق رکھنے والے اہم مسائل کی تحقیقات کے لئے مجالس کے تقرر اور ایسی مجالس کے اختیارات قلمبندی شہادت کے بارے میں احکام مدوّن کئے جائیں۔

لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام تاریخ نفاذ وسعت مقامی — دفعہ (۱) — قانون ہذا بنام قانون مجالس تحقیقاتی (متعلق بہ شہادت) بابتہ ۱۳۵۶ف موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

مجالس کا تقرر اور قلمبندی شہادت — دفعہ (۲) — (۱) صدر اعظم بہادر با جلاس باب حکومت کو اختیار ہوگا کہ عامۃ الناس سے تعلق رکھنے والے کسی خاص اور اہم مسئلہ کی تحقیقات کے لئے بذریعہ اعلان مندرجۂ جریدہ مجلس مقرر کریں اور ایسے اعلان میں حکم دیں کہ قانون ہذا کے احکام ایسی مجلس کی کارروائیوں سے متعلق ہوں گے۔

(۲) مجلس کا صدر اپنے فرائض کی انجامدہی کے سلسلہ میں مجاز ہوگا اور بذریعہ اطلاعنامہ حکم دے سکے گا کہ۔

الف — بہ تابعت احکام دفعات (۲۱۷ - ۶۳۰ - ۶۳۱) مجموعۂ ضابطۂ دیوانی بابتہ ۱۳۲۳ف کسی شخص کو جو اس کی رائے میں زیر تحقیقات مسئلہ سے متعلقہ امور کے بارے میں کوئی معلومات رکھتا ہو مجلس کے روبرو ادائی شہادت کے لئے حاضر ہو۔ اور

(ب) کوئی شخص مجلس کے روبرو کسی دستاویز کو پیش کرے جو اس کی رائے میں ایسی تحقیقات سے متعلق ہو۔

(۳) ایسے شخص پر لازم ہوگا کہ مقام و وقت مندرجۂ اطلاعنامہ پر حاضر ہو کر شہادت ادا کرے یا دستاویز جو اس کے قبضہ میں ہو پیش کرے۔ جس شخص کو دستاویز پیش کرنیکا حکم دیا گیا ہو اس کو اختیار ہوگا کہ اس کو خود حاضر ہو کر پیش کرے یا کسی اور طریقہ پر پیش کرائے۔

(۴) ان اشخاص کو جو مجلس کے روبرو بحیثیت گواہ حاضر ہوں۔ خوراک و سفر خرچ کے اخراجات ان صورتوں میں اور اس شرح کے مطابق ادا کئے جائیں گے جو سرکار عالی بذریعہ قواعد تحت قانون ہذا مقرر کریں۔

کارروائی جب کسی شخص کا چال چلن زیر تحقیقات ہو

دفعہ (۳) - اگر کسی تحقیقات کے دوران میں مجلس امر زیر تحقیقات کے تعلق سے کسی شخص کے چال چلن کی نسبت دریافت کرنا ضروری سمجھے تو مجلس کو لازم ہوگا کہ ایسے شخص کو اس امر کا موقع دے کہ وہ مجلس کی کارروائی میں اصالتاً یا وکالتاً پیروی کرے -

مجلس کی کارروائی عدالتی کارروائی متصور ہوگی

دفعہ (۴) - تحت قانون ہذا ہر کارروائی مجموعہ تعزیرات سرکار عالی بابتہ ۱۳۲۴ف کی دفعہ (۲۰۵) کے مفہوم میں سرکاری کارروائی متصور ہوگی -

اراکین مجلس ملازمین سرکاری متصور ہونگے

دفعہ (۵) - تحت قانون ہذا جو مجلس مقرر کی جائے اُس کے اراکین بموجب دفعہ (۲۱) ضمن (۵) مجموعہ تعزیرات سرکار عالی بابتہ ۱۳۲۴ف سرکاری ملازم متصور ہوں گے -

صلاح الدین محمد یونس - معتمد قانون سرکار عالی

منجانب معتمد قانون سرکار عالی صیغۂ وضع آئین و قوانین

مندرجہ جریدہ غیر معمولی جلد (۷۸) نمبر ۶۱ مورخہ ۱۸ خورداد ۱۳۵۶ف صفحہ ۲۲۹ جزو ثالث

قانون ترمیم قانون انسداد انتقال زرعی اراضی

نشان (۱۹) بابتہ ۱۳۵۶ف

(جو پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم العالی سے بتاریخ ۲۹ ربیع الثانی شریف ۱۳۶۶ھ م ۲۳ اردی بہشت ۱۳۵۶ف منظور ہوا)

تمہید

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون انسداد انتقال زرعی اراضی بابتہ ۱۳۴۹ف کی ترمیم کی جائے - لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے -

مختصر نام تاریخ نفاذ وسعت متعلقی -

دفعہ (۱) - یہ قانون بنام قانون ترمیم قانون انسداد انتقال زرعی اراضی بابتہ ۱۳۵۶ف موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا -

ترمیم دفعہ (۵) قانون نشان ۳ بابتہ ۱۳۴۹ف

دفعہ (۲) - قانون انسداد انتقال زرعی اراضی کی دفعہ (۵) ضمن (۲) کی موجودہ عبارت کو حذف کیا جائے اور اُس کے بجائے حسب ذیل جدید عبارت قائم کی جائے -

"اگر زراعت پیشہ طبقہ میں سے کوئی شخص اراضی فروخت کرے یا خریدے تو حق شفعہ کا نفاذ نہ ہوسکیگا - جبکہ شفیع خود زراعت پیشہ طبقہ میں سے نہ ہو"

ترمیم دفعہ (۲۱) قانون نشان ۳ بابتہ ۱۳۴۹ف

دفعہ (۳) - قانون انسداد انتقال زرعی اراضی کی دفعہ (۲۱) ضمن (۲) میں سے الفاظ "قانون ہذا کے نفاذ سے قبل یا بعد" حذف کئے جائیں - صلاح الدین محمد یونس معتمد قانون سرکار عالی -

منجانب معتمد قانون سرکار عالی صیغۂ وضع آئین و قوانین　　　نشان مثل (۴۸) ۱۳۵۵ف

صحت نامہ قانون نشان (۶) ترمیم قانون صحرا، بابتہ ۱۳۵۶ف

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ جلد (۸۰) نمبر (۳۶) مورخہ ۷ فروردی ۱۳۵۶ف جزو ۱ صفحہ (۲۷)

نمبر سلسلہ	نمبر جریدہ	تاریخ جریدہ	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	۲۷	۳۰ فروردی ۱۳۵۶ف اعلامیہ اشاعت	۱۶۸	۱۹	ضمن ذیلی فقرات الف و ب ...	ضمن ذیلی فقرات الف و ب ...	

شرح دستخط - انڈر سکرٹری

منجانب معتمد قانون سرکار عالی صیغۂ وضع آئین و قوانین　　　نشان مثل ۱۳۵۵ف

صحت نامہ متعلق قانون ترمیم قانون میعاد و سماعت سرکار عالی نشان بابتہ ۱۳۵۶ف

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۳ فروردی ۱۳۵۶ف ص (۱۴۳)

نشان سلسلہ	دفعہ	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
	دفعہ (۲) ضمن (۱) و (۳) و (۵)	(۱۴۳) جریدہ مورخہ ۳ فروردی ۱۳۵۶ف اعلامیہ	دوسرا کالم سطر (۱۶)	چار مہینے	چار مہینے	

شرح دستخط انڈر سکرٹری

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ وضع آئین و قوانین

نشان مثل ۲۱ بابتہ ۱۳۵۴ف

مندرجۂ جریدۂ اعلامیہ جلد (۸۰) بابتہ ۱۳۵۶ف مورخہ ۱۴ خورداد جزو ثالث ص ۴۰۵

قانون ترمیم قانون وکلاء ممالک محروسۂ سرکار عالی

نشان (۲۰) بابتہ ۱۳۵۶ف

(جو بارگاہ اعلیحضرت مدظلہم العالی سے بتاریخ ۵ رجمادی الاول ۱۳۶۶ھ م ۲۹ اردی بہشت ۱۳۵۶ف منظور ہوا)۔

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون وکلاء ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۶) بابتہ ۱۳۱۸ف کی ترمیم کی جائے لہٰذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ — دفعہ (۱) - قانون ہذا بنام قانون ترمیم قانون وکلاء ممالک محروسہ سرکار عالی بابتہ ۱۳۵۶ف موسوم ہو سکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

اضافہ جدید دفعہ (۱۱) (الف) بہ قانون وکلاء بابتہ ۱۳۱۸ف — دفعہ (۲) - قانون وکلاء ممالک محروسہ سرکار عالی بابتہ ۱۳۱۸ف کی موجودہ دفعہ (۱۱) کے بعد حسب ذیل جدید دفعہ (۱۱) الف قائم کی جائے۔

وکلاء درجۂ سوم کو سند وکالت درجۂ دوم عطا کرنیکا اختیار — دفعہ (۱۱) - الف - عدالت العالیہ کسی وکیل درجۂ سوم کو شرائط ذیل کی تکمیل پر سند وکالت درجۂ دوم عطا کر سکیگی۔

الف - امتحان وکالت میں کامیابی کے بعد اُس نے کسی عدالت ماتحت میں سات سال تک وکالت کی ہو یا انفصالی کام انجام دیا ہو - اور

ب - کسی عہدہ دار نے جس کا درجہ ناظم عدالت ضلع یا تعلقدار سے کم نہ ہو اس امر کی تصدیق کی ہو کہ اسکی قابلیت وکیل درجۂ دوم کے مساوی تصور کی جا سکتی ہے - اور

ج - کسی عہدہ دار نے جس کا درجہ ناظم عدالت ضلع یا تعلقدار سے کم نہ ہو اس کی نیک چلنی کی بعد کافی اطمینان کے تصدیق کی ہو۔

صلاح الدین محمد یونس معتمد قانون سرکار عالی

منجانب معتمد سرکارعالی صیغۂ وضع آئین و قوانین
نشان شل ۷ بابتہ ۱۳۵۵ف

مندرجۂ جریدۂ غیرمعمولی
جلد (۷۰) نمبر (۲۷)
مورخہ ۱۳ ۱ خورداد ۱۳۵۶ف
جزو ثالث ص ۲۷۷

قانون ترمیم قانون کوتوالی اضلاع سرکار عالی

نشان (۲۱) بابتہ ۱۳۵۶ف

(جس کو پیشگاہ اعلیحضرت بندگانعالی مدظلہم العالی سے بتاریخ ۵ رجادی الاول ۱۳۶۶ھ م ۲۹ اسفندیارہشت ۱۳۵۶ف شرف منظوری حاصل ہوا) -

تمہید | ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون کوتوالی اضلاع سرکار عالی نشان (۱۰) بابتہ ۱۳۲۹ف کی ترمیم کی جائے - لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے -

مختصر نام و تاریخ نفاذ | دفعہ (۱) - یہ قانون بنام قانون ترمیم قانون کوتوالی اضلاع سرکار عالی موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا -

ترمیم دفعات (۲) و (۳) قانون نشان (۱۰) بابتہ ۱۳۲۹ف | دفعہ (۲) - قانون کوتوالی اضلاع سرکار عالی کی دفعہ (۲) ضمن (۱) ، دفعہ (۴) ضمن (۲) دفعہ (۱۱) و دفعہ (۱۳) ضمن چہارم میں جہاں جہاں الفاظ "ناظم کوتوالی ضلع" یا "ناظم مذکور" استعمال ہوئے ہیں - ان کے بجائے الفاظ "اول تعلقدار ضلع" یا "تعلقدار مذکور" جیسی کہ صورت ہو قائم کئے جائیں -

ترمیم دفعہ (۲۳) قانون نشان (۱۰) بابتہ ۱۳۲۹ف | دفعہ (۳) - قانون کوتوالی اضلاع سرکار عالی کی دفعہ (۲۳) کے ضمن (۴) کے بعد حسب ذیل جدید ضمن (۵) کا اضافہ کیا جائے -

" (۵) مہتمم کوتوالی ضلع یا مددگار مہتمم کوتوالی ضلع کسی جلوس کے سلسلہ میں نقض امن کا احتمال ہو تو اس امر کا مجاز ہوگا کہ وہ شوارع عام یا سرکاری سڑکوں یا گذرگاہوں پر مجمعوں اور جلوسوں کے موقعوں پر اسلحہ بشمول اسلحہ آتش نشان ساتھ رکھنے اور گولی اور چھروں کے چلانے کو ممنوع قرار دے یا اسپر قیود عائد کرے "

صلاح الدین محمد یونس معتمد قانون سرکار عالی

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ وضع آئین و قوانین نشان مثل (۷۰) بابتہ ۱۳۵۲ف

جریدۂ اعلامیہ جلد (۸۷) نمبر (۲۷) مورخہ ۱۴ ارخورداد ۱۳۵۶ف جزو ثالث ص ۳۱۹

قانون ماہی گیری ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۳۳) بابتہ ۱۳۵۶ف

(جو پیشگاہ اعلیٰحضرت مدظلہم العالی سے بتاریخ ۵ جمادی الاول ۱۳۶۶ھ م ۲۹ ار اردی بہشت ۱۳۵۶ف منظور ہوا ہے)۔

تمہید

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں ماہی گیری سے متعلق احکام مدون کئے جائیں لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے ۔

مختصر نام وسعت مقامی وتاریخ نفاذ۔

دفعہ (۱) ۔ قانون ہذا بنام قانون ماہی گیری موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا ۔ بجز ان رقبہ جات کے جن کی صراحت ضمیمۂ ہذا میں کی گئی ہے اور جن کا تعین سرکار عالی بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ وقتاً فوقتاً کریں ۔

تعریفات

دفعہ (۲) ۔ قانون ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اُس کے خلاف ہو۔

الف ۔ "مچھلی" میں صدفی اور کھپرے والی مچھلی داخل ہے ۔

ب ۔ "آلۂ قائمہ" سے مراد جال ۔ پنجرا ۔ پھندا یا کوئی اور اسی قسم کی تدبیر ہے جو مچھلی پکڑنے میں استعمال کی جاتی ہے خواہ وہ زمین میں نصب ہو یا کسی اور طریقہ سے قائم کی گئی ہو ۔

ج ۔ "خانگی پانی" سے مراد وہ پانی ہے جو بلا شرکت غیرے کسی شخص کی ملک ہو یا جس میں کوئی شخص کسی خاص مدت کے لئے بحیثیت مالک اجارہ دار یا کسی اور حیثیت سے مچھلی پکڑنے کا بلا شرکت غیرے حقدار ہو

دھماکو اشیاء کے ذریعہ مچھلیوں کو مار ڈالنا۔

دفعہ (۳) ۔ کوئی شخص جو دھماکو اشیاء کو اس نیت سے استعمال کرے کہ پانی میں مچھلی کو جو اس کے اندر ہو پکڑے یا ہلاک کرے تو اس کو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد دو ۲ ماہ تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی جس کی مقدار دو سو روپیہ تک ہوسکیگی ۔

پانی کو زہر آلود کر کے مچھلی ہلاک کرنا۔

دفعہ (۴) ۔ کوئی شخص اس نیت سے کہ کسی مچھلی کو پکڑے یا ہلاک کرے پانی میں کوئی زہر چونا یا ضرر رساں نشے ڈالے تو اُس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد دو ماہ تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی جس کی مقدار دو سو روپیہ تک ہوسکیگی ۔

(۲) سرکار عالی بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ کسی مصرحہ رقبہ میں دفعہ ہذا کے نفاذ کو ملتوی اور اسی طریقہ پر کسی

ایسے اعلان کی ترمیم یا تنسیخ کر سکیں گے۔

مختص پانی میں مچھلیوں کی حفاظت کے لئے قواعد

دفعہ (۵) - (۱) سرکار عالی اُن اغراض کے لئے جن کا ذکر دفعہ ہذا میں کیا گیا ہے قواعد مرتب کر سکیں گے اور اُن کو کلاً یا جزاً ایسے پانی سے جو خانگی پانی نہ ہو متعلق کر سکیں گے اور جب کی اشاعت بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ کی جائے گی۔

(۲) سرکار عالی بذریعہ اعلان مندرجۂ جریدہ قواعد کو کلاً یا جزاً کسی خانگی پانی سے اُس کے مالک یا ایسے شخص کی جو فی الوقت اُس میں مچھلی پکڑنے کا بلا شرکت غیرے حقدار ہو تحریری رضامندی سے متعلق کر سکیں گے۔

(۳) قواعد کے ذریعہ امور ذیل سے متعلق امتناع یا انضباط قائم کیا جاسکیگا۔

الف - آلہ قائمہ اور اس کا استعمال۔

ب - تعمیر بند - اور

ج - اُن جالوں کے ناپ اور اقسام جو عام طور پر مچھلیوں یا کسی خاص مچھلی کے پکڑنے کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں نیز ان کا طریقہ استعمال۔

(۴) قواعد کے ذریعہ مختص پانی میں کسی موسم یا ایسی مدت کے لئے جو دو سال سے متجاوز نہ ہو مچھلی پکڑنے کی ممانعت کی جاسکے گی۔

(۵) قواعد کے ذریعہ مختص پانی میں مچھلی پکڑنے کی ممانعت کی جاسکیگی بجز اس کے کہ سرکار عالی نے اجارہ یا اجازت نامہ عطا کیا ہو اور ان شرائط کے مطابق جن کی ایسے اجارہ یا اجازت نامہ میں صراحت ہو۔

(۶) دفعہ ہذا کے تحت جو قواعد مرتب کئے جائیں گے اُن کے ذریعہ سرکار عالی حکم دیسکیں گے کہ:-

الف - خلاف ورزی کی صورت میں سزائے جرمانہ دیجائے گی جس کی مقدار سو روپیہ تک ہوسکیگی اور اس کے بعد بھی ایسی خلاف ورزی کا جاری رہنا باعث ہو تو ہر یوم مابعد کے لئے مزید دس روپیہ تک جرمانہ ہوسکیگا۔

ب - ایسے آلات قائمہ کی جو خلاف احکام نصب یا استعمال کئے گئے ہوں قرقی ضبطی یا علحدگی کیجائیگی۔

ج - کسی آلہ قائمہ یا جال کے ذریعہ پکڑی ہوئی یا ہلاک کی ہوئی مچھلی کی ضبطی کی جائے گی۔

(۷) قواعد مرتبہ تحت دفعہ ہذا کا نفاذ بلحاظ تشہیری سالنفہ ہوگا۔

بلا حکمنامہ گرفتاری

دفعہ (۶) - (۱) کوئی عہدہ دار کوتوالی جس کا عہدہ سب انسپکٹر سے کم نہ ہو یا کوئی اور شخص جس کو سرکار عالی نے اس خصوص میں اُس کے نام سے یا بحیثیت عہدہ مجاز کیا ہو بلا حکم ناظم فوجداری

یا ممکنہ گرفتاری کسی ایسے شخص کو گرفتار کر سکیگا جو اس کے روبرو کسی جرم مندرجۂ دفعہ (۴) یا (۵) یا قسمت قواعد مرتبہ دفعہ (۵) کا ارتکاب کر رہا ہو اگر ایسے شخص کا نام اور پتہ اُس کو معلوم نہ ہو سکے یا شخص مذکور اپنا نام اور پتہ بتانے سے انکار کرے یا بتائے ہوئے نام اور پتہ کی صحت کے متعلق شبہ کے وجوہ موجود ہوں -

(۲) گرفتار شدہ شخص تحت دفعہ ہذا اُس وقت تک حراست میں رکھا جا سکیگا جبتک کہ اُس کا صحیح نام و پتہ معلوم نہ ہو جائے -

مگر شرط یہ ہے کہ گرفتار شدہ شخص اُس مدت سے زیادہ حراست میں نہ رکھا جائیگا جو اس کو ناظم فوجداری کے سامنے پیش کرنے کے لئے ضروری ہو بجز اس کے کہ ناظم فوجداری اس کی حراست کے لئے حکم دیا ہو -

کرایہ فیس یا دیگر رقوم کی وصولی کا طریقہ

دفعہ (۷) - رقوم اجارہ فیس یا دیگر رقوم جو ماہی گیری کے اجارہ اور اجازت ناموں سے متعلق سرکار عالی کو واجب الوصول ہوں مثل بقایا زر مالگزاری اراضی وصول کئے جائیں گے -

ضمیمہ

دیکھو دفعہ (۱)

تعلقات بونتھ - اٹنور - آصف آباد - راجورہ - سرپور - بلندو - بورگ پہاڑ - ملگ - پاکھال - مہادیو پور - کنٹر - اورنگ آباد - دیور کنڈہ - امرآباد - وسستان - پالونچہ و چٹپول کے ایسے رقبہ جات جہاں قدیم اقوام اندھ - گونڈ - راج گونڈ - کولم - کویا - راچی کویا - کولاور - کوئنہ بھوتی - پردھان - چنچو - نیکپوڈ - ایروکالا بھیل بستے ہیں قانون ہذا کے اثر سے مستثنیٰ رہیں گے -

صلاح الدین محمد یونس - معتمد قانون سرکار عالی

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ وضع آئین و قوانین
نشان مسل (۳۸) بابتہ ۱۳۵۶ف

جریدۂ اعلامیہ
جلد (۷۸) نمبر (۳۴)
مورخہ ۱۳ ارخورداد ۱۳۵۶ف
جزو ثالث ص ۳۲۳

قانون ترمیم قانون انتقال جائداد ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۳۴) بابتہ ۱۳۵۶ف

(جو پیشگاہ اعلیحضرت مد ظلہم العالی سے بتاریخ ۵ جمادی الاول ۱۳۶۶ھ م ۲۹ اردی بہشت ۱۳۵۶ف منظور ہوا)

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون انتقال جائداد سرکار عالی بابتہ ۱۳۳۶ف کی ترمیم کی جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے کہ :-

مختصر نام و تاریخ نفاذ — دفعہ (۱) - قانون ہذا بنام قانون ترمیم قانون انتقال جائداد ممالک محروسہ سرکار عالی بابتہ ۱۳۵۶ف موسوم ہو سکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا -

ترمیم دفعہ (۵۸) قانون نشان (۱) بابتہ ۱۳۳۶ف — دفعہ (۲) - قانون انتقال جائداد ممالک محروسہ سرکار عالی بابتہ ۱۳۳۶ف (جس کو آئندہ قانون مذکور کہا جائے گا) کی دفعہ (۵۸) میں حسب ذیل ضمن (۶ و ۷) کا اضافہ کیا جائے -

"(۶) جب کوئی شخص بمقام بلدہ حیدرآباد یا اورنگ آباد - ورنگل - گلبرگہ یا کسی ایسے شہر کے مقام پر اس کی صراحت اس بارہ میں سرکار عالی بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ کریں، دستاویزات حقیت جائداد غیر منقولہ کسی دائن یا اُس کے مختار مجاز کے حوالہ اس نیت سے کرے کہ بار کفالت اُس جائداد پر عائد ہو تو ایسا معاملہ رہن بحوالگی دستاویزات حقیت کہلائے گا"

(۷) رہن جو رہن سادہ یا رہن بیع بالوفا یا رہن انتفاعی یا رہن انگلشیہ یا رہن بحوالگی دستاویزات حقیت حسب مفہوم دفعہ ہذا نہ ہو تو رہن مخلوط کہلائے گا -

ترمیم دفعہ (۵۹) قانون نشان ۱ بابتہ ۱۳۳۶ف — دفعہ (۳) - قانون مذکور کی دفعہ (۵۹) میں الفاظ "جب اصل زر رہن کی تعداد (۱۰۰) ایک سو روپیہ یا اس سے زائد ہو تو" کے بعد حسب ذیل الفاظ اضافہ کئے جائیں -

"بجز رہن بحوالگی دستاویزات حقیت" -

ترمیم دفعہ (۶۰) قانون نشان ۱ بابتہ ۱۳۳۶ف — دفعہ (۴) - قانون مذکور کی دفعہ (۶۰) ضمن (الف) کی عبارت حذف کر کے حسب ذیل عبارت قائم کی جائے -

"رہن نامہ اور جملہ دستاویزات متعلقہ جائداد مرہونہ جو مرتہن کے قبضہ یا اختیار میں ہوں راہن کے حوالہ کرے"

ترمیم دفعہ (۶۲) قانون نشان (۱) بابتہ ۱۳۳۶ف

دفعہ (۵) - قانون مذکور کی دفعہ (۶۲) کے ابتداء میں الفاظ "رہن انتفاعی کی صورت میں راہن کو جائداد مرہونہ پر" کے بعد حسب ذیل عبارت قائم کی جائے -

"بشمول دستاویز رہن اور جملہ دستاویزات متعلقہ جائداد مرہونہ جو مرتہن کے قبضہ یا اختیار میں ہوں"

ترمیم دفعہ (۶۷) قانون نشان (۱) بابتہ ۱۳۳۶ف

دفعہ (۶) - قانون مذکور کی دفعہ (۶۷) کے ضمن (الف) کی عبارت کو حذف کر کے حسب ذیل عبارت قائم کی جائے -

"کوئی مرتہن بجز مرتہن رہن بیع بالوفا یا مرتہن رہن مخلوط جو بلحاظ شرائط معاہدہ رہن مستحق بیعیات ہو تو بیعیات کا دعوے کرے - یا مرتہن رہن انتفاعی اُس حیثیت سے یا مرتہن رہن بالوفا اُس حیثیت سے جائداد کے نیلام کا دعوے رجوع کرے"

ترمیم دفعہ (۸۷) قانون نشان (۱) بابتہ ۱۳۳۶ف

دفعہ (۷) - قانون مذکور کی موجودہ دفعہ (۸۷) حذف کی جائے اور اُس کے بجائے حسب ذیل جدید دفعہ (۸۷) قائم کی جائے -

رہن مخلوط میں فریقین کے حقوق اور ذمہ داریاں

دفعہ (۸۷) - رہن مخلوط کی صورت میں فریقین کے حقوق ذمہ داریوں کا تعین اُس معاہدے ہوگا جو دستاویز رہن نامہ سے ظاہر ہوتا ہو اور جس امر کے متعلق اُس معاہدہ میں کوئی صراحت نہ ہو مقامی رواج کے لحاظ سے ہوگا -

صلاح الدین محمد یونس - معتمد قانون سرکار عالی

منجانب معتمد عدالت العالیہ سرکار عالی نشان شل (۱۷) ۱۳۵۶ف رجسٹر نمبر (۸)

ترمیم مرممہ قواعد وکلاء و ایڈوکیٹ عدالت العالیہ

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ مرممہ قواعد وکلاء و ایڈوکیٹ عدالت العالیہ مورخۂ ۱۱ اسفندار ۱۳۵۴ف کے دفعہ (۱۰) ضمن (الف) کی ترمیم کی جائے - لہذا ان اختیارات کے نفاذ میں جو عدالت العالیہ کے جلسۂ انتظامی کو قانون عدالت العالیہ کی دفعہ (۱۴) ضمن (۸) کی رو سے عطا ہوئے ہیں - مرممہ قواعد وکلاء و ایڈوکیٹ عدالت العالیہ کی ترمیم بمنظوری جلسۂ انتظامی حسب ذیل کی جاتی ہے

تمہید

دفعہ (۱) - یہ قواعد "ترمیم قواعد وکلاء ایڈوکیٹ" کے نام سے موسوم ہوں گے اور تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوں گے

دفعہ (۲) - قواعد وکلاء و ایڈوکیٹ کی دفعہ (۱۰) ضمن (الف) کے الفاظ "ان کے گون کے سامنے کے فیتہ کا رنگ نیلا ہوگا تاکہ بآسانی ان کا گریڈ معلوم ہو سکے" حذف کئے جائیں -

نمر عبد ستخط - معتمد عدالت العالیہ

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ وضع آئین و قوانین　نشان مثل (۵۳) بابتہ ۱۳۵۵ف

قانون اوزان و پیمانہ جات

نشان (۱۴) بابتہ ۱۳۵۶ف

(جو پیشگاہ اعلحضرت مد ظلہم العالی سے بتاریخ ۲۴ ربیع الاول شریف ۱۳۶۶ھ م ۱۶ فروردی ۱۳۵۶ف منظور ہوا)۔

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں اوزان اور پیمانہ جات کے معیار کے تعین اور استعمال کے متعلق قانون کی از سر نو ترمیم کی جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

باب اوّل

مراتب ابتدائی

مختصر نام و وسعت مقامی و تاریخ نفاذ — دفعہ (۱) (۱) قانون ہذا بنام قانون اوزان و پیمانہ جات بابتہ ۱۳۵۶ف موسوم ہو سکیگا۔

(۲) قانون ہذا کے ابواب اول۔ دوم۔ سوم۔ پنجم اور ششم کا نفاذ ایسی تاریخ سے ایسے رقبہ جات میں ہوگا جن کا تعین سرکار عالی وقتاً فوقتاً ذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ کریں۔

(۳) تاریخ نفاذ احکام ابواب اول۔ دوم۔ سوم و پنجم اور ششم سے چھ ماہ کے اختتام پر باب چہارم کے احکام کا نفاذ ایسے رقبہ جات میں ہوگا جن کا تعین سرکار عالی ذریعہ اعلان مندرجۂ جریدہ کریں۔

تعریفات — دفعہ (۲)۔ قانون ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو۔

(۱) "ناظر" سے مراد ایسا عہدہ دار ہے جو تحت قانون ہذا ناظر کے فرائض انجام دینے کے لئے مقرر کیا جائے۔

(۲) "پیمانہ" میں طول رقبہ۔ گنجائش یا حجم ناپنے کا ہر آلہ داخل ہے۔

(۳) "آلہ وزن" میں ترازو۔ باٹ یا اس کے متعلقہ اوزان۔ ترازو کی ڈنڈی اور پلڑے کمانی یا میکانی ترازو۔ تولنے کی مشین اور دیگر آلات وزن کشی داخل ہیں۔

(۴) "بنیادی معیار" سے مراد ایسا معیار ہے جو بموجب دفعہ (۴) تیار کیا جائے اور جس پر تمیزی ٹھپہ لگایا جائے۔

(۵) "ثانوی معیار" سے مراد ایسا معیار مراد ہے جو بموجب دفعہ (۶) تیار کیا جائے اور جس پر تمیزی ٹھپہ لگایا جائے۔

(۶) "تنقیح معیار" سے مراد ایسا معیار ہے جو بموجب دفعہ (۸) تیار کیا جائے اور جس پر تمیزی ٹھپہ لگایا جائے۔

(۷) "تصحیح" یا تصحیح کرنا (معہ اُس کے نحوی تبدیلیوں کے) آلہ وزن یا پیمانہ کا مقابلہ کرنا - جانچنا اور اُس کی تنقیح کرنے کا عمل مراد ہے -

(۸) "مقررہ" سے مراد مقررہ بموجب قواعد مرتبہ تحت قانون ہذا ہے -

باب دوّم

اوزان وپیمانہ جات کے معیار

معیاری اوزان پیمانہ جات

دفعہ (۳) (۱) - اوزان وپیمانہ جات بشمول اُن کے اضعاف اور اضعاف ضمنی کے جن کی صراحت ضمیمہ کے حصۂ الف وب میں کی گئی - اغراض قانون ہذا کے لئے معیار اوزان اور پیمانہ جات ہوں گے اور اُن کا استعمال ایسے رقبہ جات میں جہاں قانون ہذا نافذ کیا جائے لازمی ہوگا -

(۲) ضمیمہ کے حصۂ الف کے مندرجۂ معیاری اوزان اون استیاء کے لئے بھی استعمال کئے جاسکیں گے جن کا ذکر ضمیمہ کے حصہ (ب) میں کیا گیا ہے -

(۳) باوجود احکام مندرجہ ضمن (۱) و (۲) سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ عام طور پر یا کسی خاص کاروبار کے لئے یا کسی خاص کاروباری طبقہ کے لئے -

الف - اوزان پیمانہ جات مندرجہ ضمیمہ کے حصۂ الف وب کیلئے کوئی اور اضعاف یا اضعاف ضمنی - یا

ب - کوئی اور وزن یا پیمانہ اور اُس کے اضعاف یا اضعاف ضمنی قائم کریں -

(۴) سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ ذریعہ اعلان مندرجۂ جریدہ وقتاً فوقتاً ضمیمہ کے حصۂ (ب) کی مصرحۂ استیاء میں اضافہ یا کمی کریں -

(۵) اوزان اور پیمانہ جات بشمول ان کے اضعاف اور اضعاف ضمنی کے جن کا اعلان ضمن (۳) کے تحت کیا جائے قانون ہذا کی اغراض کے لئے معیاری اوزان اور پیمانہ جات ہوں گے -

بنیادی معیار

دفعہ (۴) - ثانوی معیار کی تصحیح کے لئے معیاری اوزان اور پیمانہ جات ایسے درجہ سے تیار کرائے جائیں گے اور ایسے مادہ - وزن طول اور شکل کے مطابق ہوں گے اور اس طریقہ سے تیار کئے جائیں گے جو سرکار عالی ذریعہ اعلان مندرجۂ جریدہ مقرر کریں اور اُن پر حسب طریقۂ مقررہ تصدیقی ٹھپہ لگایا جائے گا - معیاری اوزان اور پیمانہ جات جو اس طرح تیار ہوں "بنیاد معیار" کہلائیں گے -

بنیادی معیار کی تحویل و حفاظت

دفعہ (۵) ۔ بنیادی معیار بلدۂ حیدرآباد میں ایسے عہدہ دار کی تحویل میں رکھے جائیں گے جس کو سرکار عالی نامزد کریں اُن کی جانچ اور تصحیح کم از کم پانچسال میں ایکمرتبہ ہوگی اور بشرط ضرورت اُن کی تصحیح یا جدید ایسے عہدہ دار سے اور ایسے طریقہ پر کرائی جائے گی جس کو سرکار عالی مناسب خیال کرے۔

ثانوی معیار ۔

دفعہ (۶) ۔ کسی رقبہ میں استعمال ہونے والے تنقیح معیار کی تصحیح کے لئے معیاری اوزان اور پیمانہ جات ایسے ذریعہ سے تیار کرائے جائیں گے اور ایسے مادہ طول شکل اور اوزان کے مطابق ہوں گے اور اُس طریقہ سے تیار کئے جائیں گے جو سرکار عالی ذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ مقرر کریں اور ان پر حسب طریقہ مقررہ تیزی ٹھپہ لگایا جائے گا معیاری اوزان اور پیمانہ جات جو اس طرح تیار ہوں "ثانوی معیار" کہلائیں گے ۔

ثانوی معیار کی تحویل و تصحیح ۔

دفعہ (۷) ۔ (۱) ثانوی معیار بلدۂ حیدرآباد اور دیگر ایسے عہدہ دار کی نگرانی میں اور ایسے مقام پر رکھے جائیں گے جس کو سرکار عالی مناسب خیال کریں۔

(۲) ثانوی معیار کی جانچ تصحیح اور بشرط ضرورت تجدید کم از کم پانچسال میں ایکمرتبہ مقررہ طریقہ کے بموجب اُن عہدہ داروں سے جن کو سرکار عالی اسبارہ میں نامزد کریں کرائی جائے گی اور اس عمل کی صراحت اور تاریخ اُن پر ثبت کی جائے گی ۔

(۳) اغراض قانون ہذا کے لئے ایسے ثانوی معیار جائز اور لائق استعمال نہ ہوں گے جن کی تصحیح یا تجدید حسب ضمن (۲) نہ کی گئی ہو یا اُن پر مقررہ طریقہ کے مطابق ضروری اندراجات ثبت نہ ہوں ۔

تنقیحی معیار

دفعہ (۸) ۔ کسی رقبہ میں استعمال ہونے والے اوزان اور پیمانہ جات کی تصحیح کے لئے معیاری اوزان اور پیمانہ جات ایسے ذریعہ سے تیار کرائے جائیں گے اور ایسے مادہ طول اور شکل کے مطابق ہونگے اور اس طریقہ سے تیار کئے جائیں گے جو سرکار عالی ذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ مقرر کریں اور اُن پر حسب طریقہ مقررہ تیزی ٹھپہ لگایا جائیگا ۔ معیاری اوزان اور پیمانہ جات جو اس طرح تیار ہوں "تنقیحی معیار" کہلائیں گے ۔

تنقیحی معیار کی تحویل و تصحیح

دفعہ (۹) ۔ (۱) تنقیحی معیار بلدۂ حیدرآباد اور دیگر رقبہ جات میں ایسے عہدہ دار کی نگرانی میں اور ایسے مقام پر رکھے جائیں گے جس کو سرکار عالی مناسب خیال کریں ۔

(۲) تنقیحی معیار کی تصحیح تجدید یا اسپر مہر ایسے طریقہ سے ایسے شخص سے اور ایسے مقام پر کرائی جائے گی جو سرکار عالی مقرر کریں ۔

(۳) اغراض قانون ہذا کے لئے کوئی تنقیحی معیار جائز اور لائق استعمال نہ ہوں گے جن کی تصحیح یا تجدید حسب ضمن (۲)

نہ کی گئی ہو یا اُن پر مقررہ طریقہ کے مطابق ضروری اندراجات ثبت نہ ہوں۔

آلات وزن و پیمانہ جات

دفعہ (۱۰)۔ آلات وزن اور پیمانہ جات جن پر مقررہ طریقہ کے مطابق عہدہ دار مجاز نے ٹھپہ لگایا ہو اُن مقامات پر رکھے جائیں گے جہاں ثانوی معیار یا تنقیحی معیار رکھے جائیں اور ایسے آلات مقررہ نوعیت کے ہوں گے جن کی تصحیح یا تطبیق جدید مقررہ طریقہ کے مطابق ہوگی۔

ایسے اوزان و پیمانہ جات کے استعمال کی ممانعت جو معیاری وزن اور پیمانہ جات سے مختلف ہوں

دفعہ (۱۱)۔ (۱) باوجود اس کے کہ کسی قانون نافذالوقت میں اُس کے خلاف کوئی اور حکم ہو اُن مستثنیات مندرجۂ دفعہ (۳۹) کو ملحوظ رکھتے ہوئے کسی لین دین یا ایسے معاہدہ کی تعمیل میں جس میں وزن یا پیمانہ کے ذریعہ کوئی عمل یا مال کی خرید و فروخت یا حوالگی کرنا ہو بجز اُس وزن یا پیمانہ کے یا اُس کے اضعاف یا اضعاف ضمنی کے جس کی صراحت ضمیمہ میں کی گئی ہے کسی اور وزن یا پیمانہ کا استعمال جائز نہ ہوگا اور ہر ایسی صورت میں جہاں لین دین یا ایسے معاہدہ کی تعمیل میں جس میں اوزان یا پیمانہ کے ذریعہ کوئی عمل ہونا ظاہر ہو یا مال کی خرید و فروخت یا حوالگی عمل میں آئی ہو یہ قیاس ہوگا کہ لین دین یا معاہدہ کی تعمیل یا مال کی خرید فروخت یا حوالگی اُس اوزان یا پیمانہ یا اُس کے اضعاف یا اضعاف ضمنی کے مطابق ہوئی جس کی صراحت ضمیمۂ اول میں کی گئی ہے۔

(۲) ہر لین دین یا معاہدہ جس میں احکام مندرجۂ ضمن (۱) کی خلاف ورزی کی گئی ہو۔ خلاف ورزی کی حد تک کالعدم ہوگا۔ بجز اس کے کہ یہ ثابت کیا جائے کہ لین دین یا معاہدہ اس نیت سے نہیں کیا گیا تھا کہ احکام مذکور کی خلاف ورزی کی جائے۔

توضیح:۔ بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو لین دین یا معاہدہ کو آئندہ "تجارت" کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔

باب سوم

اوزان و پیمانہ جات کی تصحیح اور اُن پر ٹھپہ لگانا۔

ٹھپہ لگانا

دفعہ (۱۲)۔ ہر وزن جو قانون ہذا کے احکام کے مطابق ہو اس کے بالائی حصہ یا بازو پر اُس کا وزن نمایاں حروف اور ہندسوں میں ثبت ہوگا۔ بجز اس کے کہ اس کی جسامت اتنی چھوٹی ہو کہ ایسا نہ ہو سکتا ہو طول۔ رقبہ۔ گنجائش یا حجم ناپنے کے ہر پیمانہ پر جو قانون ہذا کے احکام کے مطابق ہو اُس کے بیرونی جانب

نمایاں حروف اور ہندسوں میں صورت حال کے لحاظ سے اس کا ملول یا حجم کھودا یا مثبت کیا جائے گا۔
ایسے وزن یا پیمانہ پر جو احکام دفعہ ہذا کے مطابق نہ ہوں بوجب قانون ہذا کے ٹھپہ نہ لگایا جائے گا۔

آلۂ وزن اور پیمانوں کی تصحیح اور اُن پر ٹھپہ لگانا

دفعہ (۱۳) - کوئی وزن یا پیمانہ تجارت کے لئے استعمال نہ ہوگا تاوقتیکہ ناظر نے تصحیح یا تصحیح مکرر کے بعد بوجب طریقہ مقررہ ٹھپہ نہ لگایا ہو۔

(۲) سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ آلات وزن اور پیمانہ جات میں جو کاروبار تجارت کے لئے استعمال میں آتے ہوں ایسی کمی کی مقدار معین کرے جو قابل درگذر خیال کی جاسکیگی۔

غیر مصدقہ اوزان و پیمانہ جات کے استعمال کی ممانعت

دفعہ (۱۴) - کوئی آلۂ وزن یا پیمانہ تجارت میں استعمال نہ ہوگا تاوقتیکہ ناظر نے مقررہ مدت کے طریقہ کے مطابق اُس کی تصحیح یا تصحیح مکرر کے بعد اُس پر ٹھپہ نہ لگایا ہو۔

ممانعت فروختگی و حوالگی اوزان و پیمانہ جات غیر مصدقہ

دفعہ (۱۵) - کوئی آلۂ وزن یا پیمانہ فروخت یا حوالہ نہ کیا جائے گا تاوقتیکہ ناظر نے مقررہ مدت کے اندر مقررہ طریقہ کے مطابق اس کی تصحیح یا تصحیح مکرر کے بعد اس پر ٹھپہ نہ لگایا ہو۔

اوزان و پیمانہ جات وغیرہ کے بنانے درست کرنے یا فروخت کرنے کا اجازت نامہ

دفعہ (۱۶) - کوئی شخص مجاز نہ ہوگا کہ آلات وزن یا پیمانہ جات بنائے یا اُن کو درست یا فروخت کرے۔ بجز اس کے کہ اُس نے بنانے درست یا فروخت کرنے کا اجازت نامہ سرکار عالی سے حاصل نہ کیا ہو۔

تصحیح و ٹھپہ لگانے کے لئے انتظام مہیا کرنا۔

دفعہ (۱۷) - سرکار عالی بلدۂ حیدرآباد و مستقر ہائے اضلاع اور دیگر مقامات میں جہاں وہ مناسب خیال کریں آلات وزن و پیمانہ جات کی تصحیح اور اُن پر ٹھپہ لگانے کے لئے مناسب انتظام کریں گے۔

تقرر ناظر و اعلیٰ پیمانہ جات

دفعہ (۱۸) - (۱) تنقیحی معیار کی حفاظت اور تحویل نیز قانون ہذا کے احکام کے مطابق ناظر کے فرائض انجام دینے کے لئے کافی تعداد میں مقررہ قابلیت کے اشخاص کا تقرر سرکار عالی کریں۔

(۲) سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ کسی عہدہ دار کو ناظر کے کام کی تنقیح کا اختیار دیں۔

تصدیق و مہر منجانب ناظر

دفعہ (۱۹) - ناظر ہر آلۂ وزن یا پیمانہ کی جانچ کرے گا جو اس کے پاس بغرض تصحیح لایا جائے اور معیار کے مطابق پانے پر مقررہ طریقہ سے اس پر تصحیح کا ٹھپہ لگائیگا۔

اوزان وغیرہ کا معائنہ کرنے اور اس مقصد کیلئے دکانات وغیرہ میں داخل ہونیکا اختیار

دفعہ (۲۰) - (۱) ہر ناظر جس کو (سرکار عالی نے اس بارہ میں تحریراً اختیار دیا ہو) مجاز ہوگا کہ

الف - مناسب اوقات میں اپنے زیر انتظام حدود کے اندر یا پیمانہ کی اور تولنے اور ناپنے کے آلۂ وزن یا پیمانہ جات جو کسی شخص کے قبضہ میں یا کسی عمارت میں تجارتی مقاصد کے لئے بغرض

استعمال موجود ہوں تنقیح کرے - نیز ایسے آلۂ وزن یا پیمانہ کا کسی تنقیحی معیار کے ساتھ یا کسی آلۂ وزن یا پیمانہ کے ساتھ جو اس مقصد کے لئے ہو مقابلہ کرکے تصحیح کرے -

ب - کسی آلۂ وزن یا پیمانہ جس کے متعلق یہ معلوم ہو کہ تحت قانون ہذا کسی جرم کے ارتکاب میں استعمال کیا گیا ہے یا استعمال کیا جانیوالا اپنے قبضہ میں لے اور روک رکھے -

(۲) معائنہ یا قبضہ کرنے کی غرض سے ناظر مجاز ہوگا کہ ایسے مقام میں جہاں آلۂ وزن یا پیمانہ بغرض کاروبار تجارتی استعمال میں لایا جاتا ہو یا رکھا جاتا ہو مناسب اوقات میں داخل ہو کر ان کی تنقیح کرے -

تصفیہ اختلافات

دفعہ (۲۱) - (۱) ناظر اور کسی شخص کے درمیان کسی قاعدہ مرتبہ تحت قانون ہذا کے مفہوم یا تعبیر یا کسی آلۂ وزن یا پیمانہ کی تطبیق تصحیح یا اُس پر ٹھپہ لگانے کے طریقہ کے متعلق اختلاف پیدا ہو تو اس کو بذریعہ درخواست ایسے عہدہ دار کے پاس بغرض تصفیہ پیش کیا جاسکیگا جس کو سرکار عالی نے اس بارہ میں مقرر کیا ہو -

(۲) ضمن (۱) کے تحت جو تصفیہ کیا جائے اُس کی ناراضی سے (۳۰) دن کے اندر سرکار عالی کے پاس یا ان کے مقرر کردہ عہدہ دار کے پاس مرافعہ ہو سکیگا اور ایسا فیصلہ قطعی ہوگا -

فیس مقرر کرنے کا اختیار

دفعہ (۲۲) - سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ آلۂ وزن یا پیمانہ کی جانچ یا تصحیح جدید یا ٹھپہ لگانے کی بابت فیس مقرر کریں -

معیار صحت اوزان و پیمانہ جات

دفعہ (۲۳) - ایسا آلۂ وزن یا پیمانہ جس پر بموجب طریقہ مقررہ ناظر نے ٹھپہ لگایا ہو اُس وقت تک صحیح متصور ہوگا جبتک کہ اس کا غلط ہونا ثابت نہ کیا جائے اور محض اس وجہ سے مکرر ٹھپہ لگائے جانیکا لزوم نہ ہوگا کہ ابتداءً جس رقبہ میں ٹھپہ لگایا تھا اُس کے علاوہ وہ کسی دوسرے رقبہ میں استعمال کیا گیا ہے -

ٹھپہ لگائے ہوئے آلات وزن و پیمانہ جات کے متعلق قیاس

دفعہ (۲۴) - کوئی آلۂ وزن یا پیمانہ جس پر بموجب طریقہ مقررہ ٹھپہ لگایا گیا ہو کوئی ملازم سرکار جنکی تحویل میں وہ حسب ہدایت سرکار عالی ہو یا کوئی ایسا شخص جو ملازم مذکور کی عام یا خاص ہدایت کے مطابق کسی عدالت میں پیش کرے تو یہ متصور ہوگا کہ ایسا آلۂ وزن یا پیمانہ صحیح ہے تاوقتیکہ اُس کا غلط ہونا اُس کے خلاف ثابت نہ کیا جائے -

باب چہارم

جرائم اور اُن کی سزائیں

آلۂ وزن یا پیمانہ کے فریب آمیز استعمال کی سزا

دفعہ (۲۵) - کوئی شخص فریب سے کسی آلۂ وزن یا پیمانہ کو استعمال کرے تو اس کو قید کی سزا

دی جائیگی جس کی میعاد تین ماہ تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی جس کی مقدار پانچسو روپیہ تک ہوسکیگی یا دونوں سزائیں دیجائیگی۔

جعلی یا ناقص آلۂ وزن یا پیمانہ بنانے بنانے اور فروخت کرنے کی سزاء

دفعہ (۲۶) - کوئی شخص جو کسی جعلی یا ناقص آلۂ وزن یا پیمانہ جان بوجھکر بنائے فروخت یا حوالہ کرے یا بنوائے فروخت کرائے یا حوالہ کروائے تو اُس کو قید بامشقت کی سزاء دیجائیگی جس کی میعاد تین ماہ تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی جس کی مقدار پانچسو روپیہ تک ہوسکیگی یا دونوں سزائیں دیجائیگی۔

معیاری وزن یا پیمانہ کے سوائے کسی دوسرے وزن یا پیمانہ کے ذریعہ اشیاء فروخت کرنیکی سزاء

دفعہ (۲۷) - کوئی شخص جو کسی شئے کو ایسے مقررہ معیاری آلۂ وزن یا پیمانہ کے علاوہ کسی اور آلۂ وزن یا پیمانہ سے فروخت کرے تو اُس کو جرمانہ کی سزاء دیجائے گی جس کی مقدار پانچسو روپیہ تک ہوسکیگی۔

غیر مجاز آلۂ وزن یا پیمانہ وغیرہ قبضہ میں رکھنے اور استعمال کرنیکی سزاء

دفعہ (۲۸) - کوئی شخص جو تجارت کے لئے کسی ایسے آلۂ وزن یا پیمانہ استعمال میں لائے یا قبضہ میں رکھے جو قانون ہذا کے احکام کے مطابق جائز نہ ہو تو اُس کو جرمانہ کی سزاء دیجائیگی جس کی مقدار پانچسو روپیہ تک ہوسکیگی۔

توضیح :- ایسے آلۂ وزن یا پیمانہ کی نسبت اگر کسی ایسے مقام پر پائے جائیں جہاں تجارت یا اشیاء کی خرید و فروخت ہوتی ہو یا اشیاء حوالہ کی جاتی ہوں یہ قیاس ہوگا کہ وہ تجارتی غرض سے استعمال میں لانے کے لئے رکھے گئے ہیں۔

وزن یا پیمائش میں کمی کرنے کی سزاء

دفعہ (۲۹) - کوئی شخص جو کسی شئے کو وزن یا پیمانہ سے فروخت کرے اور خریدار کو اس وزن یا پیمانہ سے جس کے مطابق فروخت عمل میں آنا ضروری ہو کم وزن یا پیمانہ دے اُس کو جرمانہ کی سزاء دیجائے گی جس کی مقدار تین سو روپیہ تک ہوسکیگی۔

غیر مصدقہ یا بغیر ٹھپہ لگائے ہوئے آلۂ وزن یا پیمانہ وغیرہ کے قبضہ کی سزاء

دفعہ (۳۰) - کوئی شخص جو تجارتی کاروبار کے لئے اپنے قبضہ میں کسی ایسے آلۂ وزن یا پیمانہ رکھے جس کی تحت قانون ہذا تصحیح نہ کی گئی ہو اور جس پر ٹھپہ نہ لگایا گیا ہو تو اُس کو جرمانہ کی سزاء دیجائیگی جس کی مقدار دو سو روپیہ تک ہوسکیگی۔

غیر مصدقہ و غیر مہر زدہ وزن اور پیمانہ کے فروخت یا حوالگی کی سزاء

دفعہ (۳۱) - (۱) کوئی شخص جو کسی آلۂ وزن یا پیمانہ کو جس کی بموجب طریقۂ مقررہ تصحیح نہ کی گئی ہو اور جس پر ٹھپہ نہ لگایا گیا ہو فروخت یا حوالہ کرے تو اُس کو جرمانہ کی سزاء دیجائیگی جس کی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہوسکیگی۔

(۲) کوئی شخص جو کسی آلۂ وزن یا پیمانہ کو بنائے یا درست کرے تو اُس کو جرمانہ کی سزاء دیجائیگی جس کی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہوسکیگی۔

آلات وزن وپیمانہ جات کی تلبیس

دفعہ (۳۲) - (۱) کوئی شخص کسی ٹھپہ کو جو بموجب احکام قانون ہذا کسی آلۂ وزن یا پیمانہ پر لگانے کی غرض سے استعمال کیا جاتا ہو ملتبس کرے اُس کو ڈھالے یا کسی آلۂ وزن یا پیمانہ سے علحدہ کرے، یا لگائے یا قصداً کسی ٹھپہ لگائے ہوئے آلۂ وزن یا پیمانہ کا وزن بڑھائے یا گھٹائے یا اور طرح سے اس میں تبدیلی کرے تو اُس کو قید باشقت کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد چھ ماہ تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائینگی -

(۲) کوئی شخص جو کسی ایسے آلۂ وزن یا پیمانہ کو جو ملتبس ہو یا جس پر جعلی ٹھپہ لگایا ہو جس کا وزن بڑھایا یا گھٹایا گیا ہو جان بوجھکر استعمال میں لائے فروخت کرے یا اس کو اصلی آلۂ وزن یا پیمانہ کے طور پر چلائے - حوالہ کرے یا فروخت کی غرض سے اپنے قبضہ میں رکھے تو اُس کو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد چھ ماہ تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دی جائیں گی -

بغرض معائنہ وتنقیح پیش کرنے میں غفلت یا انکار کرنیکی سزا

دفعہ (۳۳) - کوئی شخص جو ناظر کے مطالبہ پر کسی آلۂ وزن یا پیمانہ کو جو اس کے قبضہ یا نگرانی میں ہوں تجارتی کاروبار کے لئے تنقیح کے لئے پیش کرنے میں یا تنقیح کی اجازت دینے سے غفلت یا انکار کرے، یا دفعہ (۲۰) کے تحت ناظر کو کسی مقام میں داخل ہونے سے روکے یا کسی اور طرح اُس کے فرائض کی انجام دہی سے باز رکھے یا اُس میں مزاحم ہو تو اُس کو جرمانہ کی سزا دیجائے گی جس کی مقدار پانچسو روپیہ تک ہوسکیگی -

جرائم کی تکرار -

دفعہ (۳۴) - جرائم متذکرہ صدر کی تکرار پر جن صورتوں میں ایسا کیا جا سکتا ہو مجرم معینہ سزاؤں کے المضاعف سزا کا مستوجب ہوگا -

ناظر کے عدم ادائی فرائض کی سزا -

دفعہ (۳۵) - کوئی ناظر احکام قانون ہذا کی خلاف ورزی میں جان بوجھکر کسی آلۂ وزن یا پیمانہ پر ٹھپہ لگائے یا کسی فرض کو جو اسپر تحت قانون ہذا عائد ہوتا ہو ترک کرے تو اُس کو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد ایکسال تک ہوسکیگی اور اسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا -

باب پنجم

متفرق

ایسے اشخاص کا تحفظ جو نیک نیتی سے کام کریں

دفعہ (۳۶) - کسی شخص کے کسی ایسے عمل کے خلاف جو تحت قانون ہذا نیک نیتی سے کیا گیا ہو یا جس کے کرنے کا ارادہ ہو کوئی دعوے استغاثہ یا دیگر قانونی کارروائی نہ کی جاسکے گی -

جرائم کی سماعت

دفعہ (۳۷) - کوئی استغاثہ تحت قانون ہذا پیش کیا جاسکیگا بجز اس کے کہ اس کے متعلق تعلقدار کی

یا کسی ایسے عہدہ دار کی جس کو سرکار عالی نے اس بارہ میں مجاز کیا ہو منظوری نہ حاصل کر لی گئی ہو۔

تفویض اختیارات

دفعہ (۳۸) - قانون ہذا کے تحت سرکار عالی کے فرائض اور اختیارات کوئی ایسا عہدہ دار انجام دے سکیگا اور استعمال کر سکیگا جس کو اس خصوص میں کسی خاص یا عام حکم کے ذریعہ سرکار عالی نے مجاز کیا ہو۔

تخصیص تجارت یا آلات اوزان و پیمانہ کو مستثنیٰ کرنیکا اختیار

دفعہ (۳۹) - سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ مناسب شرائط اور قیود کے تحت جو کسی جماعت - مال - تجارت - قسم تجارت یا کسی قسم کے آلات وزن و پیمانہ کو جو تجارت میں استعمال ہوتے ہوں یا تجارت میں استعمال کیلئے موجود ہوں قانون ہذا کے جملہ اثرات یا کسی اثر سے صراحتاً مستثنیٰ قرار دیں۔

باب ششم

ترتیب قواعد

ترتیب قواعد کا اختیار

دفعہ (۴۰) - (۱) سرکار عالی قانون ہذا کی اغراض کی تکمیل کے لئے قواعد مرتب و نافذ کر سکیں گے۔

(۲) بضمن (۱) کی عمومیت کو متاثر کئے بغیر سرکار عالی حسب ذیل امور کے متعلق قواعد مرتب و نافذ کریں گے۔

الف - ثانوی معیار کی ترکیب - وزن - طول - شکل اور خصوصیات اور وہ طریقہ جس کے مطابق وہ بنائے جائیں

ب - بنیادی معیار اور ثانوی معیار کی جانچ - تصحیح - تصحیح مکرر یا تجدید اور ثانوی معیار پر تاریخ ثبت کرنے کا طریقہ اور ٹھپہ کا نمونہ۔

ج - تنقیحی معیار کی ترکیب - وزن - طول - شکل اور خصوصیات اور استعمال اور وہ طریقہ جس کے مطابق ایسے معیاروں پر ٹھپہ لگایا جائے گا اور اس کا نمونہ اور مقامات جہاں اور طریقہ جس کے مطابق ایسے معیاری اوزان رکھے جائیں گے۔

د - تنقیحی معیار کی تصحیح یا تصحیح مکرر و تاریخ ثبت کرنیکا طریقہ اور عہدہ دار جس کے ذریعہ اور جگہ ان کی تصحیح یا تصحیح مکرر کی جائے گی اس کا تعین۔

ھ - تنقیح کی غرض سے آلات وزن اور پیمانہ جات کی تعداد جو رکھی جائے گی اور ان کے متعلق ضروری تفصیلات اور ان کی تصحیح یا تصحیح مکرر کا طریقہ۔

و - آلات وزن اور پیمانہ کی جو کسی رقبہ میں زیر استعمال ہوں ترکیب - وزن - طول - شکل خصوصیات اور ساخت

ز - وزن و پیمانہ اور تولنے یا ناپنے کے آلات کی جو کسی رقبہ میں مستعمل ہوں تصحیح - تصحیح مکرر اور ان پر ٹھپہ لگانے کا

طریقہ اور اس کا نمونہ - نیز ٹھپہ لگانے کی ممانعت جبکہ آلۂ وزن یا پیمانہ بلحاظ نوعیت وزن یا مادہ طریقہ ساخت بظاہر ایسا ہو جس سے تلبیس میں آسانی پیدا ہو جائے اور ایسے آلۂ وزن اور پیمانہ کی تصحیح یا تصحیح مکرر عمل میں آنے کی مدت -

ح - حالات اور شرائط جس کے تحت ٹھپہ مٹایا یا بگاڑا جا سکتا ہو اور اس کا طریقہ -

ط - استعمال کئے جانے والے آلۂ وزن یا پیمانہ کی صحت اور درستگی کی جانچ کے طریقہ -

ی - آلۂ وزن و پیمانہ جو عام طور پر تجارت میں یا کسی خاص تجارت میں استعمال کئے جاتے ہیں یا استعمال کے لئے مقصود ہوں ایسی غلطی کے حدود اور ان کی مقدار جس کی اجازت تصحیح میں دیجا سکتی ہے اور جو تصحیح مکرر کے وقت نظر انداز کی جا سکتی ہے -

ک - آلۂ وزن و پیمانہ جات کی تصحیح تصحیح مکرر - تنقیح جدید اور ٹھپہ لگانے کی بابتہ فیس کی مقدار کا تعین اور اس کی وصولی -

ل - غیر مجازہ آلۂ وزن و پیمانہ کی گرفتاری تحویل اور ان کا اتلاف -

م - ناظر کی قابلیت اور اس کے مفوضہ فرائض اور عام فرائض کا تعین -

ن - آلۂ وزن و پیمانہ کے بنانے - فروخت کرنے اور درست کرنے والوں کو اجازت نامہ دینے کے متعلق فیس اور شرائط -

(۳) سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ کسی قاعدہ کی خلاف ورزی کے لئے جرمانہ کی سزا دیں جس کی مقدار پانچ روپیہ تک ہو سکیگی -

تنسیخ قوانین احکام　دفعہ (۱۱) - قانون ہذا یا اس کا کوئی جز و کسی رقبہ یا رقبوں میں نافذ کئے جانے کی تاریخ سے حسب ذیل قوانین یا دفعات قوانین رقبہ یا رقبہ جات مذکور میں منسوخ ہوں گے -

(۱) دستور العمل اوزان و پیمانہ جات ۱۳۲۸ف -

(۲) قانون اوزان و پیمانہ جات ۱۳۱۲ف -

(۳) قانون اوزان و پیمانہ جات ۱۳۱۷ف -

(۴) دفعہ (۵) ضمن (۲) فقرہ (ح) قانون زراعتی مارکٹ -

(۵) دفعہ (۳۸) قانون مجلس صفائی -

صلاح الدین محمد یونس - معتمد قانون

ضمیمہ اوّل

حصہ (الف)

دفعہ (۲) ضمن (۱)

معیاری اوزان و پیمانہ جات

تولہ مساوی	۱۸۰ گرین کے	سیر مساوی	۸۰ تولہ کے		
من مساوی	۴۰ سیر کے	پلہ مساوی	۳ من کے		
کھنڈی مساوی	۲۰ من کے				

تولہ سیر- پلہ اور کھنڈی کے اضعاف اور تولہ سیر- من پلہ اور کھنڈی کے اضعاف ضمنی یعنی ½- ¼- ⅛- 1/16- ماشہ مساوی ہے تولہ کے 1/12 کے-

چھٹانک مساوی ہے سیر 1/16 کے-

گرین- خلائے بسیط میں وزن کی وہ یکائی ہے کہ جب اُس کو ۱۷۹۹۲۴۵۸۵۰٫۱ سے ضرب دیا جائے تو وہ مساوی ہوگا اریڈیو پلٹینیم (Platinum Iridium) کے ٹکڑے کے وزن کے جو ناظم دارالضرب حیدرآباد کی تحویل میں ہے اور جس کے وزن کی تصدیق برٹش بورڈ آف ٹریڈ کے اسٹانڈرڈ ڈپارٹمنٹ نے کی ہے کہ اس کا وزن خلائے بسیط میں مساوی ہے (۱۷۹۹-۸۴۵۸۰٫۱) گرین کے-

توضیح نمبر (۱)- عملاً اوزان کی تصدیق ہوا میں کی جائے گی-

توضیح نمبر (۲)- ہندوستان کے معیاری ہوا کی تعریف حسب ذیل ہے-

"تپش ۶۵ فارن ہائیٹ - ۴۴ و ۲۹ سنٹی گریڈ

دباؤ- عمود سیماب ۷۵۹ تقریباً- ۱۹٫۸۰ انچ یا ۶۹۹۱۹٫۷۰ ملی میٹر

کاربونک ایسڈ گیس ۱۰۰۰ حجم میں ۴ حجم-

بخارات آبی کا دباؤ ۴۰٫۰ انچ ۱۰٫۰ ملی میٹر-

کلکتہ کا عرض البلد ۲۲ درجہ ۳۵ دقیقہ ۶ ثانیہ-

اوسط سمندری سطح سے زیادہ بلندی ۲۶٫۲۲ فٹ-

معیاری ہندوستانی ہوا کے ایک لیٹر کا وزن کلکتہ میں

۱۰۱۲۹۱۷ ا۔ا گرام

پیمانہ جات

سیر

من مساوی (۴۰) سیر کے

پلہ مساوی ۱۲۰ سیر کے

سیر کے اضعاف ضمنی ½ ¼

چھٹانک مساوی سیر کے ۱/۱۶ کے

ادھولی مساوی ۲ سیر کے

پائلی مساوی ۴ سیر کے

پائلی دو سیر کے اضعاف

امپریل گیلین

پائنٹ مساوی ⅛ گیلین کے

توضیح نمبر (۱) سیر وہ پیمانہ گنجائش ہے جس میں ایک سیر پانی بحالت تکاثف انتہائی خلاء بسیط میں وزن کئے جانے پر آسکے ۔

توضیح نمبر (۲) امپریل گیلن وہ پیمانہ گنجائش ہے جس کی تصدیق حسب احکام سرکار عالی کردی گئی ہو اور جو ناظم دارالضرب سرکار عالی کے تحویل میں رکھا گیا ہے ۔

معیار طول

گز

انچ مساوی ہے ۱/۳۶ گز کے

فٹ مساوی ہے ⅓ گز کے

فرلانگ مساوی ہے ۲۲۰ گز کے

میل مساوی ہے (۱۷۶۰) گز کے

توضیح:- گز طول کی وہ اکائی ہے جو مساوی ہے۔ اس مصدقہ گز کے جو ناظم دارالضرب کی تحویل میں رکھا گیا ہے۔

رقبہ

مربع گز مربع فٹ۔ مربع انچ۔ کیوبک فیٹ۔

کیوبک گز۔ کیوبک انچ اور ان کے اضعاف ضمنی۔

گنٹہ مساوی ہے ۱۲۱ مربع گز کے۔

ایکر مساوی ہے ۴۸۴۰ مربع گز کے۔

ضمیمہ اول

حصہ (ب)

پونڈ اور ڈوپابی مساوی ہے ۷۰۰۰ گرین کے۔

(۱۶) اونس مساوی ہے ایک پونڈ کے۔

(۱۶) ڈرام مساوی ہے ایک اونس کے۔

ایک اسٹون مساوی ہے (۱۴) پونڈ کے۔

ایک کوارٹر مساوی ہے (۲۸) پونڈ کے۔

ایک ہنڈرویٹ مساوی ہے (۱۱۲) پونڈ کے۔

ایک ٹن مساوی ہے (۲۲۴۰) پونڈ کے۔

اشیاء جن کے لئے فہرست (ب) کے اوزان بھی استعمال کئے جاسکتے ہیں۔

روئی کے گٹھے۔ ملبوسات۔ کپڑا۔ کوئلہ۔ کوک۔ ٹن۔ جبت۔ فولاد اور ٹین جبت۔ فولاد کا بناہوا سامان کھال چمڑے۔

اعلان محکمۂ معتمد ڈائرکٹر جنرل مال سرکار عالی واقع ۲۴ فروردی ۱۳۵۶ف

نشان (۸) نشان مثل $\frac{60}{86}$ ۱۳۵۶ف (اسپیشل تدوین)

دستورالعمل وصول مطالبات زر مالگزاری جاگیرات بابتہ ۱۳۵۵ف کے تحت مرتب شدہ قواعد منظورہ عالیجناب صدر اعظم بہادر باجلاس باب حکومت ذریعہ ہذا نافذ کئے جاتے ہیں۔

شرحد ستخط۔ منجانب معتمد مال

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ جلد (۴۸) نمبر (۲۱) مورخہ ۴ اردی بہشت ۱۳۵۶ف جزو اول ص (۹۰۳)

کرمیسر نمبر (۲۱) جریدۂ اعلامیہ جلد (۶۸) مورخہ ۲۰ ماہ بہشت ۱۳۵۶ف جزو اول ص ۹۰۳

قواعد تحت دستور العمل وصول مطالبات زر مالگذاری جاگیرات بابتہ ۱۳۵۵ف

منظورۂ عالیجناب صدر اعظم بہادر باجلاس باب حکومت

بہ نفاذ اُن اختیارات کے جو تحت دفعہ (۱۵) دستور العمل وصول مطالبات زر مالگذاری جاگیرات بابتہ ۱۳۵۵ف سرکار عالی کو حاصل ہیں - باغراض ضمن (۲) دفعہ مذکور حسب ذیل قواعد وضع کئے جاتے ہیں جو تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوں گے -

(۱) قواعد ہذا میں دستور العمل سے "دستور العمل وصول مطالبات زر مالگذاری جاگیرات بابتہ ۱۳۵۵ف" مراد ہے -

(۲) باغراض دستور العمل خدمت تحصیلدار جاگیر پر صرف ایسا شخص مامور ہو سکیگا جو کم از کم کسی مسلمہ جامعہ کے امتحان میٹرک یا مماثل درجہ کے کسی امتحان میں کامیاب ہونے کے علاوہ امتحان عہدہ داران مال یا کسی مسلمہ قانونی امتحان میں کامیاب ہوا اور جس کی حقیقی خالص تنخواہ ایک سو پچیس ۱۲۵ روپیہ ماہانہ سے کم نہ ہو -

(۳) باغراض دستور العمل خدمت تعلقدار جاگیر پر صرف ایسا شخص مامور ہو سکے گا جو کم از کم امتحانات مذکورہ قاعدہ (۲) میں کامیاب ہونے کے علاوہ کمتر درجہ کی خدمات پر کم از کم (۷) سال تک کام انجام دیا ہو اور جس کی حقیقی خالص تنخواہ تین سو روپیہ ماہانہ سے کم نہ ہو -

(۴) باغراض دستور العمل ناظم کی خدمت پر صرف ایسا شخص مامور ہو سکیگا جو کم از کم کسی مسلمہ جامعہ کا طیلسان یا مماثل درجہ کے کسی امتحان میں کامیاب ہونے کے علاوہ امتحان عہدہ داران مال یا کسی ایسے قانونی امتحان میں کامیاب ہو جس کا درجہ امتحان وکالت درجۂ اول سے کم نہ ہو اور کمتر درجہ کی خدمات پر کم از کم (۱۲) سال تک کام انجام دیا ہو جن کے منجملہ کم از کم پانچسال بحیثیت تعلقدار جاگیر کارگذار رہا ہو اور جس کی حقیقی خالص تنخواہ ماہانہ چھ سو ۶۰۰ روپیہ سے کم نہ ہو -

(۵) اگر کوئی عہدہ دار جاگیر نفاذ دستور العمل کے قبل سے جاگیر میں کام انجام دے رہا ہو اور اس کی عمر (۴۰) سال سے متجاوز ہو تو وہ باغراض دستور العمل تقرر کے لئے امتحان عہدہ داران مال یا قانونی امتحان کی کامیابی کی شرط سے مستثنےٰ ہوگا - لیکن مابقی تمام شرائط اس سے متعلق ہونگی -

(۶) اگر کوئی شخص امتحان عہدہ داران مال یا قانونی امتحان میں کامیاب نہ ہو مگر دیگر شرائط تقرر کی تکمیل کرتا ہو تو اس کا تقرر باغراض دستور العمل اس شرط پر کیا جا سکیگا کہ تاریخ تقرر سے اندرون مدت دو سال امتحان عہدہ داران مال یا قانونی امتحان میں کامیابی حاصل کرے - مدت مذکور کے اندر کامیابی حاصل کرنیکی

صورت میں وہ مستوجب علٰحدگی ہوگا ۔

(۷) اگر کوئی وظیفہ یاب گزیٹڈ عہدہ دار مال کسی جاگیر میں بحیثیت تحصیلدار جاگیر تعلقدار جاگیر یا ناظم مامور کیا جائے تو اقل تنخواہ کی شرط ایسے عہدہ دار سے اس وقت تک متعلق نہ ہوگی ۔ جبتک کہ اس کی جاگیری خدمت اس کو کسی ایسی خدمت کے اختیارات استعمال کرنے کا مجاز نہ کرے جو اس خدمت سے بڑے درجہ کی ہو جس پر وہ علاقہ دیوانی میں وظیفہ پر علٰحدہ ہونے کے حین ماقبل مامور تھا ۔ ایسا عہدہ دار دیگر شرائط تقرر مندرجۂ قواعد ۲ و ۳ و ۴) سے بھی مستثنٰے ہوگا ۔

(۸) اگر کوئی عہدہ دار جاگیر نفاذ دستور العمل کے قبل جاگیر میں ملازم ہو اور اس کو باغراض دستور العمل تعلقدار جاگیر یا ناظم کی حیثیت سے مامور کیا جائے تو میٹرک کامیاب یا طیلسان ہونے کی شرط مندرجۂ قاعدہ (۳) و قاعدہ (۴) اس سے متعلق نہ ہوگی لیکن دیگر شرائط تقرر کی تکمیل اس پر لازم ہوگی ۔

(۹) اگر کوئی وکیل درجۂ اول جس نے کم از کم (۷) سال تک بحیثیت وکیل عدالتہائے مال میں کام انجام دیا ہو ۔ بحیثیت تحصیلدار جاگیر تعلقدار جاگیر یا ناظم مامور کیا جائے تو میٹرک کامیاب یا طیلسانین ہونے یا کمتر خدمات پر مقررہ مدت تک ملازم رہنے کی شرط اس سے متعلق نہ ہوگی ۔

(۱۰) سرکار عالی انفرادی صورتوں میں باظہار وجوہ تحریری کہ خدمات پر سابقہ ملازمت کی شرط مندرجۂ قاعدۂ (۳) و قاعدہ (۴) کو نظر انداز کر سکیں گے ۔

(۱۱) مامور شدہ عہدہ داران کی سالانہ فہرست مذکورہ دفعہ (۵) دستور العمل حسب نمونہ منسلکہ قواعد ہذا ہوگی

شرحدستخط ۔ منجانب معتمد مال

فہرست عہدہ داران مامور شدہ علاقہ جاگیر مرتبہ دفتر بوجب دفعہ (۵) دستور العمل وصول مطالبات زر مالگزاری جاگیرات بابتہ سنہ ف

نشان سلسلہ	نام جاگیردار	نام عہدہ دار و عہدہ	تاریخ ولادت	تاریخ تقرر	عہدہ بصراحت مقام تعیناتی	قابلیت علمی بصراحت امتحان	صراحت کہ بلحاظ امتحان قانونی امتحان عہدہ داران مال صوبہ کا بیان	سابق سے ملازم جاگیر ہو تو کس عہدہ پر ملازمت بصراحت تاریخ تقرر و اجرائی	وظیفہ یاب ہو تو عہدہ و وظیفہ صراحت خدمت	وکیل درجہ اول ہو تو بابت	شرط ملازمت بابت	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳

جریدۂ اعلامیہ جلد (۸۶) نمبر (۳) مورخہ ۱۰ اردی بہشت ۱۳۵۶ف جزو ثانی ص ۹۲

مراسلہ ہدایتی عدالت العالیہ سرکار عالی (سررشتۂ انتظامی صیغۂ استدراک) واقع ۱۷ فروردی ۱۳۵۶ف

نشان مجاریہ (۲) نشان مثل (۴۵) بابتہ ۱۳۵۵ف

حسب الحکم اجلاس انتظامی عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی
منجانب معتمد عدالت العالیہ سرکار عالی
خدمت جمیع نظماء صاحبان عدالتہائے فوجداری ممالک محروسہ سرکار عالی

مضمون
طریقہ تعمیل سمن و حکمنامہ جات

بسلسلۂ گشتیات فوجداری عدالت العالیہ نشان (۲۷) مجریہ ۲۴ خورداد ۱۳۰۶ف و نشان (۲۱) مجریہ ۴ آبان ۱۳۴۸ف ہدایت کی جاتی ہے کہ جملہ فوجداری مقدمات کے وارنٹ اور چالانی مقدمات کے سمن ذریعہ پولیس تعمیل کرائے جائیں۔ اور غیر چالانی مقدمات کے سمن ذریعہ بندگوریاں (جوانان طلب) عدالت تعمیل کرائے جائیں۔ پس آئندہ سے حسبہ عمل ہوا کرے۔

شرح دستخط معتمد عدالت العالیہ۔

جریدۂ اعلامیہ نمبر ۳ جلد (۸۶) ۱۳۵۶ف مورخہ ۲ امرداد جزو ثالث ص ۵۰۹

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ وضع آئین و قوانین نشان مثل (۴۳) بابتہ ۱۳۵۵ف

صحت نامہ قانون اوزان و پیمانہ جات نشان (۲) بابتہ ۱۳۵۶ف مندرجہ جریدہ نمبر (۲۱) مورخہ ۳ اردی بہشت ۱۳۵۶ف

سلسلہ نشان	جریدہ نمبر و تاریخ	صفحہ	دفعہ	سطر	غلط	صحیح
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	(۲۱) مورخہ ۳ اردی بہشت ۱۳۵۶ف	۱۹۶	دفعہ (۲) ضمن (۵)	۱۷	”ثانوی معیار“ سے مراد ایسا معیار مراد ہے	”ثانوی معیار“ سے ایسا معیار مراد ہے۔
۲	” ”	”	” ” (۶)	۱۹	”تنقیح معیار“ سے مراد ایسا معیار ہے۔	”تنقیحی معیار“ سے ایسا معیار مراد ہے۔
۳	” ”	۲۰۰	دفعہ (۱۸) ضمن (۱)	۱۷	تقرر سرکار عالی کریں	تقرر سرکار عالی کریں گے۔
۴	” ”	”	دفعہ (۲۰) ” (۱) الف	۲۵	آلۂ وزن یا پیمانہ جات وکسی شخص کے قبضہ میں۔	آلۂ وزن یا پیمانہ جات جو کسی شخص کے قبضہ میں۔
۵	” ”	۲۰۱	دفعہ (۲۱) فقرہ (۲) ضمن (۱)	۸	ان	اون

۶	(۲۱) خورداد ۲۱ مورخہ ۳ اردی بہشت ۱۳۵۶ف	۲۰۲	دفعہ (۳۲) ضمن (ا)	۲۱	متلبس کرے	ملتبس کرے
۷	” ” ”	۲۰۴	دفعہ (۴۰) ضمن (ز)	۲۰	وزن مادہ طریقہ کساخت	وزن مادہ یا طریقہ ساخت
۸	” ” ”	۲۰۵	دفعہ (۴۰) ضمن (ک)	۳	اسکی	اوسکی

شرحد ستخط - نائب معتمد

منقولہ جریدۂ اعلامیہ جلد (۷۶) نمبر (۲۶) مورخہ ۲۵ خورداد ۱۳۵۶ف حصہ اول ص ۱۱۴۵

اعلان سررشتۂ معدنیات مورخہ ۲۵ اردی بہشت ۱۳۵۶ف

نشان (ا)

ترمیم دستور العمل تحفظ (سنگوائی) معدنہائے زغال ممالک محروسہ سرکار عالی

(جو پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم العالی سے بتاریخ ۲۹ ربیع الثانی شریف ۱۳۶۶ھ ہجری منظور ہوا) -

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ دستور العمل تحفظ (سنگوائی) معدنہائے زغال ممالک محروسہ سرکار عالی بابتہ ۱۳۵۵ف کی ترمیم کی جائے - لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے -

مختصر نام و تاریخ نفاذ — دفعہ (۱) - دستور العمل ہذا بنام دستور العمل ترمیم دستور العمل تحفظ (سنگوائی) معدنہائے زغال ممالک محروسہ سرکار عالی بابتہ ۱۳۵۶ف موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا -

ترمیم دفعہ (۱۵) دستور العمل نشان (ا) بابتہ ۱۳۵۵ف - — دفعہ (۲) - دستور العمل تحفظ (سنگوائی) معدنہائے زغال بابتہ ۱۳۵۵ف کی دفعہ (۱۵) ضمن (۱) کی موجودہ عبارت حذف کی جائے اور اُس کے بجائے حسب ذیل جدید عبارت میں ضمن (۱) قائم کیا جائے -

”کوئی عہدہ دار محکمۂ معدنیات جو بورڈ کا رکن نہ ہو جس کو سرکار عالی اس خصوص میں مقرر کریں بورڈ کا معتمد ہوگا“

ترمیم دفعہ (۲۳) دستور العمل نشان (ا) بابتہ ۱۳۵۵ف — دفعہ (۳) - دستور العمل تحفظ (سنگوائی) معدنہائے زغال بابتہ ۱۳۵۵ف کی دفعہ (۲۳) کی موجودہ عبارت حذف کی جائے اور اُس کے بجائے حسب ذیل عبارت قائم کی جائے -

”سال مالیہ میں خالص رقم محصول کا تعین جو تحت دفعہ (۱۷) وصول ہوئی ہو سرکار عالی کی جانب سے متعلقہ کمپنی کے چیف اکاؤنٹنٹ سے کرایا جائے گا اور سال مالیہ کے اختتام پر بعجلت ممکنہ اس کی تصدیق کرائی جائے گی - اصل صدا اقتنامہ جات سرکار عالی کے پاس اور ان کی نقول ناظم معدنیات اور بورڈ کو روانہ کردیجائیں گی“ شرحد ستخط بجانب معتمد معدنیات سرکار عالی

سند نظائر جدید
اعلامیہ جلد (۱۸)
نمبر (۳۶)
مورخہ ۷ خورداد
۱۳۵۶ ف
جریدہ اول ص ۱۱۹۰

رزولیوشن محکمہ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی واقع ۲۰ اردی بہشت ۱۳۵۶ ف

مورخہ ۲۰ اردی بہشت ۱۳۵۶ ف م ۱۳۶۶ ھ م ۱۹۴۷ ع

نشان (۱۳) نشان مثل (ا ۵) بابتہ ۱۳۵۴ ف اسٹامپ

مقدمہ

تعین و تخفیف رسوم اسٹامپ قبولیت نامہ جات و ضمانت نامجات ابواب ہراجی و ترمیم قاعدہ (۵۷) قواعد اسٹامپ

حسب الحکم عالیجناب نواب سر صدر اعظم بہادر۔

کاغذات ذیل پیش اور ملاحظہ ہوئے۔

(۱) قاعدہ (۵۷) قواعد اسٹامپ تحت قانون اسٹامپ نشان (۴) بابتہ ۱۳۳۱ ف منظورہ ۱۳۴۵ ف۔

(۲) اشتہار مورخہ ۱۰ دے ۱۳۱۱ ف و اعلانات مجریہ محکمہ ہذا مورخہ ۱۹ امرداد ۱۳۳۳ ف و ۵ بہمن ۱۳۳۵ ف و ۲۵ خورداد ۱۳۵۳ ف۔

(۳) مراسلہ دفتر انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ سرکار عالی نشان (۳/۱۹۳۹/ح) مورخہ ۳ خورداد ۱۳۵۴ ف دستاویزات قبولیت نامجات و ضمانت نامجات ہراجی متعلقہ سررشتہ جات تحت محکمہ مالگزاری کے تخفیف رسوم کی نسبت احکام دئے جاکر انتہائی رسوم اسٹامپ کی مقدار پانچ روپیہ قرار دی گئی تھی جو حالات حاضرہ و رفتار کار سررشتہ جات متعلقہ کے لحاظ سے بہت ہی کم ہے اس لئے باتفاق رائے محکمہ معتمدی صیغہ مالگزاری و انسپکٹر جنرل صاحب رجسٹریشن و اسٹامپ بہ تنسیخ عبارت قاعدہ (۵۷) قواعد اسٹامپ حکم دیا جاتا ہے کہ حسب ذیل عبارت میں قاعدہ (۵۷) قائم کیا جائے۔

"قاعدہ (۵۷) - دستاویزات قبولیت نامجات جملہ ابواب ہراجی متعلقہ سررشتہ جات تحت محکمہ جات مالگزاری و معدنیات پر مد ۴۵ ضمیمہ قانون اسٹامپ کے لحاظ سے جو رسوم حسب احکام مد (۱۰) و (۶) ضمیمہ قانون اسٹامپ مقرر ہیں۔ اس میں اس طور پر تخفیف کی جائے کہ جب ان دستاویزات کی مالیت اندازہ دو ہزار روپیہ سکہ عثمانیہ ہو تو بلا لحاظ مالیت انتہائی رسوم دس روپیہ پر تحریر و تکمیل ہوا کریں۔ لیکن ٹھیکہ داران سے ایسے دستاویزات کی بابت رعایت تخفیف رسوم متعلق نہ ہوگی بلکہ ان پر عام دستاویزات قبولیت کی طرح عمل کرنا اور تکمیلہ کی رسوم قانون جیسی کہ صورت ہو حسب ضابطہ واجب الاخذ ہونا ضروری ہوگا۔ نیز ضمانت نامہ جات پر جو رسوم حسب احکام مد (۴۱) ضمیمہ قانون اسٹامپ مقرر ہے وعلیٰ حالہ واجب الاخذ ہوگا۔ واضح باد کہ اس خصوص میں تا بجد آبکاری جاگیرات

بھی تحت محکمہ مالگذاری متصور ومستفید ہوں گے "

ثبت شد ـ منجانب معتمد عدالت و کوتوالی وامور عامہ سرکار عالی (صیغہ اسٹامپ)

اعلان قانون بیمہ سرکار عالی بابتہ ۱۳۵۶ف

مورخہ ۲ خورداد ۱۳۵۶ فصلی

جریدۂ غیر معمولیہ جلد ۸۹ نمبر (۲۸) مورخہ ۱ خورداد ۱۳۵۶ف ۱۲۱۴ جزو دوم ص

ذریعہ اعلان دفتر ہذا (۲۶) مورخہ ۲۷ فروردی ۱۳۵۶ف جملہ بیمہ کمپنیوں کو جو اپنے کاروبار بیمہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں انجام دیرہی ہیں مطلع کیا گیا تھا کہ تاریخ نفاذ قانون بیمہ ۲۰ اسفندار ۱۳۵۶ف سے اندرون ۳ ماہ یعنی قبل ۱۹ خورداد ۱۳۵۶ف تحت فقرہ (۵) قانون مذکور اپنے اپنے کمپنیوں کی باضابطہ رجسٹری ناظم بیمہ سرکار عالی کے دفتر میں رجوع ہو کر کروالیں۔ ورنہ قانون مذکور کے فقرہ محولہ کے تحت انہیں بعد مرور مدت مقررہ کاروبار بیمہ کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔ مدت معطیہ ناکافی متصور کی جا کر بسلسلہ سابق مزید دو ماہ یعنی من ابتدائے ۲۰ خورداد لغایتہ ۱۹ امرداد ۱۳۵۶ف توسیع کی منظوری دیجاتی ہے۔ اندرون مدت مقررہ حسب صراحت صدر رجسٹری کی تکمیل کرلی جائے۔ اسپر بھی اگر کسی کمپنی کے رجسٹری کی تکمیل نہ ہو تو کاروبار کی مسدودی کے لئے تحت قاعدہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

ثبت شد ـ منجانب معتمد فینانس

گشتی مجلس عدالت العالیہ سرکار عالی

واقع ۲ ہرار دی بہشت ۱۳۵۶ف

نشان مجاریہ (۳) دیوانی

نشان مثل ۲۸/۸ ۱۳۵۶ف صیغہ نظامت

نشان مثل ۲۵/۸ ۱۳۵۶ف صیغہ استدراک

جزو ثانی ص ۲۳

حسب تجویز اجلاس انتظامی

منجانب معتمد عدالت العالیہ سرکار عالی ....

بخدمت جمیع نظار صاحبین عدالتہائے تحت ممالک محروسہ سرکار عالی

مقدمہ

واپسی وتلف بہی کھاتہ جات

بہ ضمن تنقیح عدالت العالیہ کو معلوم ہوا کہ ایسے بہی کھاتہ جات جو دوران مقدمہ میں پیش ہوتے ہیں باوجود ختم مقدمہ عدالتوں میں پڑے رہتے ہیں اور ان کو داخل کنندگان بر وقت واپس نہیں لیتے۔ اس خصوص میں گشتی نشان (۱) دیوانی ۱۳۳۷ف اجراء ہوئی ہے جس میں مکوم ہے کہ:۔

" قطعیت فیصلہ کے بعد داخل کنندگان کو واپسی بہی کھاتہ جات کے لئے تین ماہ کا نوٹس دیا جائے اگر اس کے بعد بہی کھاتہ جات واپس نہ لئے جائیں تو تین سال انتظار کرنے کے بعد تلف کر دئے جائیں

تین سال انتظار کی مدت طویل تھی اس لئے بعد اخذ آرائے عدالتہائے تحت اجلاس انتظامی میں کارروائی پیش ہوئی اور یہ طے ہوا کہ گشتی مذکور میں اس قدر ترمیم کی جائے کہ بجائے تین سالہ مدت کے ایک سالہ مدت قائم کیجائے پس حسبہٗ عمل ہو۔

شرحِ دستخط۔ معتمد عدالت العالیہ۔

اعلان محکمہ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی مورخہ ۲۱ ؍ اردی بہشت ۱۳۵۶ف

نشان (۲۵)

جریدۂ اعلامیہ غیر معمولی نمبر (۳۷) جلد (۷۸) مورخہ ۱۴ ؍ ۱۳۵۶ف خورداد صفحہ ۲۱۶ جزو اول

بہ نفاذ اُن اختیارات کے جو تحت قاعدہ (۲) ذیلی قاعدہ (۲) فقرہ (ب۔ب) قواعد تحفظ ممالک محروسہ سرکار عالی بابتہ ۱۳۴۸ف صدر اعظم باب حکومت کو حاصل ہیں حکم نگرانی کرایہ امکنہ ممالک محروسہ سرکار عالی بابتہ ۱۳۵۳ف میں حسب ذیل ترمیم کی جاتی ہے جس کا نفاذ تاریخ اشاعت جریدہ سے ہوگا اور بحوالہ قاعدہ (۱۱۰) ذیلی قاعدہ (۱) قواعد مذکور ہدایت دیجاتی ہے کہ اعلان ہذا کو جریدہ میں شائع کیا جائے اور ایک پریس نوٹ بھی جاری کیا جائے۔

حکم مذکور کے موجودہ فقرہ (۹) کے بعد حسب ذیل جدید فقرہ (۱۰) اضافہ کیا جائے۔

" ۱۰۔ حکم ہذا کا کوئی مضمون کسی ایسے مکان سے متعلق نہ ہوگا جو:۔

الف۔ سرکار عالی۔

ب۔ مجلس بلدیہ حیدرآباد

ج۔ مجلس آرائش بلدہ۔

د۔ مجلس بلدیہ سکندرآباد یا ٹاؤن امپرومنٹ ٹرسٹ۔

کی ملک ہو اور اس میں ایسا مکان بھی شامل ہوگا جس کو صدر اعظم باب حکومت بذریعہ حکم عام یا خاص حکم ہذا کے اثر سے مستثنے قرار دیں"

مرتضیٰ خاں۔ مددگار معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ

گشتی عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتہ انتظامی صیغۂ ابتدائی) واقع ۱۱ ؍ اردی بہشت ۱۳۵۶ف

نشان (۴۱) فوجداری نشان مثل عدالت العالیہ (۲۷) بابتہ ۱۳۵۵ف رجسٹر نمبر (۸) انتظامی صیغۂ ابتدائی

جریدۂ اعلامیہ جلد (۸۰) نمبر (۷) ... مورخہ ... جزو ثانی ...

حسب الحکم اجلاس انتظامی عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی
منجانب معتمد عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی ......
بخدمت جمیع ناظمان، صاحبان عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

مقاصد

کہ فیصلہ جات فوجداری رسوم عدالت سے مستثنے ہیں۔

فیصلہ جات فوجداری پر رسوم عائد کرنے کا عمل عدالتوں میں مختلف تھا جس کو آنریبل عالیجناب میر مجلس صاحب بہادر نے بجیں تنقیح محسوس فرماکر اس مسئلہ کو اجلاس انتظامی کے سپرد فرمایا ۔ معزز اجلاس موصوف سے یہ طے ہوا کہ :- قانون رسوم عدالت کے مدات (۵ - ۶ اور ۸) صورت زیر بحث سے غیر متعلق ہیں ۔ لہذا فیصلہ جات فوجداری رسوم سے مستثنے رہیں گے ۔

شرحد دستخط - معتمد عدالت العالیہ

گشتی عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتۂ انتظامی صیغۂ استدراک) **واقع ۱۷ اردی بہشت ۱۳۵۶ ف**

نشان مجاریہ (۵) فوجداری — نشان مثل (۳۱) بابتہ ۱۳۵۴ ف رجسٹر انتظامی نمبر (۸)

جریدۂ اعلامیہ نمبر ۳۰ جلد (۸) ۱۳۵۶ ف مورخہ ... جزو تمتمی ص ۷۲۴

حسب الحکم اجلاس انتظامی عدالت العالیہ سرکار عالی ....
منجانب معتمد عدالت العالیہ سرکار عالی ....
بخدمت جمیع ناظمان صاحبان عدالتہائے فوجداری ممالک محروسہ سرکار عالی

مقدمہ
خلاف ورزی دستور العمل انسداد ذخیرہ بندی میں ضبط شدہ اشیاء یا انکی قیمت بہ اثر استقدامی بحق سررشتہ رسد واگذاشت ہوا کرے ۔

ذریعہ مراسلہ معتمدی رسد نشان (۶۹۸) ڈی مورخہ ۱۶ اسفندار بہمن ۱۳۵۴ ف صدارت عظمی سے احکام جاری ہو چکے ہیں کہ جس طرح قاعدہ (۲۱ ، ۷) قواعد تحفظ ممالک محروسہ سرکار عالی کے تحت ضبط شدہ اشیاء بحق سررشتہ رسد واگذاشت کئے جاتے ہیں اور ان کی آمدنی اس سررشتہ کے حق میں جمع کی جاتی ہے ۔ اسی طرح دستور العمل انسداد ذخیرہ بندی ونفع اندوزی بابتہ ۱۳۵۳ ف کے تحت ضبط شدہ اشیاء کے متعلق بھی عمل کیا جائے اور اب ذریعہ مراسلہ نشان (۱۲) ڈی - آر مورخہ ۱۲ شہریور ۱۳۵۵ ف محکمۂ سرکار سررشتۂ عدالت ان احکامات کو استقدامی اثر دیا گیا ہے ۔

لہذا حسب گشتی عدالت العالیہ نمبر (۱) ۱۳۵۳ ف و گشتی نمبر (۵) ۱۳۵۳ ف تحت دستور العمل انسداد ذخیرہ بندی ونفع اندوزی کی کارروائیوں میں بھی عمل کیا جائے ۔

شرحد دستخط معتمد عدالت العالیہ

بحکم عالیجناب صدر اعظم بہادر باب حکومت سرکار عالی

ضمیمہ جریدۂ اعلامیہ نمبر (۴۲) جلد (۸) ۷۲۸ مورخہ یکم مہر ۱۳۵۶ ف جزو اول ص ۱۹۵۳

استرداد رقبہ جات ریلوے کے متعلق اعلان معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی نشان (۱۱۹۳) مورخہ یکم مہر ۱۳۵۶ ف عوام کی اطلاع کی غرض سے شائع کیا جاتا ہے ۔

سید محی الدین احمد رضوی - چیف سکرٹری

جلد (۸۱) تعلیم (۳)
مورخہ یکم مہر
۱۳۵۶ف
۱۹۵۴ھ

اعلان معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی　　　مورخہ یکم مہر ۱۳۵۶ف

نشان (۱۱۹۳)

حسب الحکم عالیجناب نواب صدر اعظم بہادر باب حکومت سرکار عالی

ممالک محروسہ سرکار عالی کے موقوعہ جملہ رقبہ جات اراضی ریلوے جو فی الوقت قبضہ و اقتدار سرکار عظمت مدار میں ہیں اُن کے سرکار عالی کے قبضہ و اقتدار میں مسترد کئے جانے سے متعلق بمنظوری اعلیٰحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی حسب ذیل اعلان جاری کیا جاتا ہے -

اعلان

ہرگاہ نمائندہ تاج اور سرکار عالی کے مابین یہ طے ہوا ہے کہ ممالک محروسہ سرکار عالی کے موقوعہ جملہ رقبہ جات اراضی ریلوے (جن کو آئندہ رقبہ جات مستردہ کہا جائے گا) جو فی الوقت قبضہ و اقتدار سرکار عظمت مدار میں ہیں - بتاریخ ۲ اگسٹ ۱۹۴۷ء مطابق ۲ مہر ۱۳۵۶ف سرکار عالی کے قبضہ و اقتدار میں مسترد کردئے جائیں - لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے

(۲) کل رقبہ جات مستردہ بتاریخ ۲ مہر ۱۳۵۶ف مطابق ۲ اگسٹ ۱۹۴۷ء دس بجے قبل از ظہر سے سرکار عالی کے قبضہ و اقتدار میں ہوں گے اور تاریخ و وقت مذکور سے جملہ قوانین و دساتیر سرکار عالی اور جملہ احکام سرکار عالی جو قانون کا اثر رکھتے ہوں رقبہ جات مستردہ سے متعلق ہوں گے -

(۳) دستور العمل اسلحہ سرکار عالی نشان (۲) ۱۳۵۵ف و قواعد اسلحہ سرکار عالی بابتہ ۱۳۵۵ف تاریخ استرداد سے مذکور الصدر رقبہ جات میں نافذ ہوں گے -

(۴) رقبہ جات مستردہ میں ایسے جملہ مقدمات دیوانی و فوجداری سے جو تاریخ مصرحۂ فقرہ (۲) پر ان عدالتہائے دیوانی و فوجداری میں زیر کارروائی ہوں جن پر بلحاظ تعلق عدالتہائے سرکار عظمت مدار کو اختیار سماعت حاصل رہا ہے وہ قوانین و احکام علی حالہ متعلق رہیں گے جو تاریخ استرداد پر ان رقبہ جات میں نافذ تھے اور ایسے مقدمات زیر کارروائی کی سماعت و تجویز و مرافعہ و نگرانی وغیرہ بموجب قوانین نافذ الوقت سرکار عظمت مدار ہوگی اور اختیار سماعت وغیرہ ان عدالتوں کو حاصل ہوں گے جن کی تفصیل ضمیمہ منسلکہ میں درج ہے -

ضمیمہ

دیکھو فقرہ (۴)

(۱) اغراض سماعت مقدمات فوجداری کے لئے حسب ذیل رقبہ جات ریلوے علی الترتیب عدالتہائے ریلوے

مجسٹریٹ سکندرآباد و اورنگ آباد کے حدود ارضی میں داخل متصور ہوں گے ۔

حدود اختیار سماعت ریلوے مجسٹریٹ اورنگ آباد رقبہ جات مستردہ از منماڑ تا نظام آباد بشمول اسٹیشن نظام آباد

" " از ہنگولی تا پورنہ

حدود اختیار سماعت ریلوے مجسٹریٹ سکندرآباد " " از سکندرآباد تا نظام آباد

" " از سکندرآباد تا واڑی

" " از قاضی پیٹھ تا بلہارشاہ

" " از سکندرآباد تا بجواڑہ

" " از ڈورنکل تا سنگاریز

" " از کلالی تا تنگبھدرا

" " از سکندرآباد تا کرنول

" " ۶ میل بارسی لائٹ ریلوے

" " M.S.M کا وہ حصہ جو ممالک محروسہ میں علاقہ کپل سے گزرتا ہے ۔

۲ ۔ ابتدائی مقدمات کی سماعت ریلوے مجسٹریٹ درجۂ اول متعینہ سکندرآباد و اورنگ آباد کریں گے ۔

۳ ۔ تا بجد مقدمات قابل سماعت ریلوے مجسٹریٹ اورنگ آباد و سکندرآباد ناظم عدالت ضلع اورنگ آباد و سکندرآباد اور ناظم صدر عدالت و سشن جج سکندرآباد و اورنگ آباد ان مقدمات ریلوے کی سماعت و تصفیہ کے مجاز ہوں گے جو مجسٹریٹ درجۂ اول مندرجہ فقرہ صدر کے اختیارات سے متجاوز ہوں نیز وہ مقدمات جو باتباع احکام مجموعہ فوجداری سرکار عالی بصیغۂ مرافعہ دائر ہوں اُن کی سماعت کرنے کے بھی مجاز ہوں گے ۔

صیغۂ فینانس

دستورالعمل جواز اطلاعنامجات محصول زائد منافع بابتہ سنہ ۱۳۵۵ف

نشان (۱۵) مورخہ ۲۱ ر آبان سنہ ۱۳۵۵ف

(جو پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم العالی سے بتاریخ ۱۸ ر آبان ۱۳۵۵ف مطابق ۲۶ ر شوال المکرم سنہ ۱۳۶۵ھ منظور ہوا)۔

تمہید | ہر گاہ قرین مصلحت ہے کہ شکوک رفع کئے جائیں اور ان اطلاعنامجات کو جائز قرار دیا جائے جو تحت

دفعہ (۱۳) ضمن (۱) قانون محصول زائد منافع بابتہ ۱۳۵۵ف اجراء ہوئے ہوں - لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے -

مختصر نام و تاریخ نفاذ

دفعہ (۱) - دستور العمل ہذا بنام دستور العمل جواز اطلاعنامجات محصول زائد منافع بابتہ ۱۳۵۵ف موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا -

جواز اطلاعنامجات اجراء شدہ تحت دفعہ (۱۳) ضمن (۱) قانون نشان (۱) بابتہ ۱۳۵۵ف

دفعہ (۲) - ارتفاع شکوک کے لئے ذریعہ ہذا حکم دیا جاتا ہے کہ ہر اطلاعنامہ ماقبل یا مابعد نفاذ دستور العمل ہذا جو تحت دفعہ (۱۳) ضمن (۱) قانون محصول زائد منافع بابتہ ۱۳۵۵ف اجراء ہوا ہو جس کے تحت تاریخ تعمیل اطلاعنامہ سے اندرون (۶۰) یوم تختہ پیش کیا جانا ضروری ہو یا تحت دفعہ (۱۶) قانون مذکور تاریخ وصول اطلاعنامہ سے اندرون (۶۰) یوم تختہ پیش کیا جانا ضروری ہو باوجود اس کے کہ کسی عدالت یا عہدہ دار محصول زائد منافع کا کوئی حکم اس کے مغائر ہوا ور ادخال تختہ کی نسبت اطلاعنامہ میں متبادل کوئی معین یا ماقبل تاریخ مندرج ہو یا نہ ہو یہ متصور ہوگا کہ مدت جو اطلاعنامہ میں دی گئی یا دیجاچکی ہے وہ قانون کی کامل متابعت میں ہے اور کوئی ایسا اطلاعنامہ قابل اعتراض نہ ہوگا یا کسی غرض کے لئے (بشمول ایسی تعزیری یا کسی اور قسم کی کارروائیوں کے جو احکام قانون مذکور کے تحت یا اُن کی خلاف ورزی کے باعث ماقبل یا مابعد نفاذ دستور العمل ہذا استدائر ہوں) کسی نوبت پر محض اس وجہ ناجائز متصور نہ ہوگا یا قرار نہ پائیگا کہ اس اطلاعنامہ میں ایسی مدت کی تصریح ہوئی ہے جو اطلاعنامہ کے مندرجہ مراتب کی تکمیل کے لئے قانوناً ناکافی ہے -

شرحد ستخط بجناب معتمد فینانس

اعلان محکمۂ معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری واقع ۲۵ ر آبان ۱۳۵۵ف

نشان (۳۲۶)

جریدہ اعلامیہ نمبر (۱) جلد (۷۸) مورخہ ۱۰ ر آذر ۱۳۵۶ف جزو اول ص ۵۱

بہ نفاذ اُن اختیارات کے جو دفعہ (۳) قانون انسداد انتقال زرعی اراضی نشان (۳) ۱۳۴۹ف سرکار عالی کو حاصل ہیں فہرست طبقہ جات وزراعت پیشہ منسلکہ اعلان محکمۂ مالگزاری نشان (۱۹) مورخہ ۱۰ ر آذر ۱۳۵۰ف مشتہرہ جریدۂ اعلامیہ نشان (۱۲) مورخہ ۲۷ ر بہمن ۱۳۵۰ف میں حسب ذیل ترمیم کی جاتی ہے جو تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگی -

طبقۂ ہندو میں مشمولہ فرقہ جات زراعت پیشہ مصرحۂ خانہ (۲) فہرست مذکور کے آخر میں حسب ذیل فرقہ کا اضافہ کیا جائے -

" لنگایت باستثنائے ذیلی فرقہ جات :-

جنگم - ورکت - آچاریہ - آئیسزو - مٹھ والے - مٹھ پتی - گنا چاری - مٹھ تپلو - اُیلو - ماہیشورلو مٹھم اُیلو "

شرح دستخط - منجانب معتمد مال

صیغہ مال

دستور العمل ترمیم قانون انسداد انتقال زرعی اراضی سرکار عالی بابتہ ۱۳۵۶ف

(جو پیشگاہ اعلحضرت بندگانعالی سے بتاریخ ۱۲ ذیقعدہ ۱۳۶۵ھ منظور ہوا) -

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون انسداد انتقال زرعی اراضی کی ترمیم کی جائے - لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے -

مختصر نام اور تاریخ نفاذ

دفعہ (۱) - دستور العمل ہذا بنام دستور العمل ترمیم قانون انسداد انتقال زرعی اراضی موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا -

ترمیم دفعہ (۲۴) قانون نشان ۳ بابتہ ۱۳۴۹ف

دفعہ (۲) - قانون انسداد انتقال زرعی اراضی (جس کو آئندہ قانون مذکور کہا جائیگا) کی موجودہ دفعہ (۲۴) حذف کی جائے اور اس کے بجائے حسب ذیل دفعہ (۲۴) قائم کیجائے -

عطائے اختیارات تعلقدار بہ دیگر عہدہ داران مال -

دفعہ (۲۴) - جو اختیارات تحت قانون ہذا تعلقدار کو حاصل ہیں اُن کو کوئی عہدہ دار مال جس کا درجہ تعلقدار سے زیادہ ہو یا کوئی اور عہدہ دار جس کو سرکار عالی نے اس خصوص میں مجاز کیا ہو عمل میں لاسکیگا -

ترمیم دفعہ (۲۶) قانون نشان ۳ بابتہ ۱۳۴۹ف

دفعہ (۳) - قانون مذکور کی دفعہ (۲۶) کی موجودہ عبارت کو ضمن (۱) قرار دیا جائے اور اس کے بعد حسب ذیل عبارت میں ضمن (۲) قائم کیا جائے -

(۲) اختیار ما فوق الذکر کی عمومیت کو متاثر کئے بغیر سرکار عالی امور ذیل کے متعلق قواعد مرتب کرسکیں گے -

(الف) صراحت عہدہ داران مال جن کے پاس درخواستیں پیش کی جائیں گی -

(ب) - درخواستوں کا نمونہ اور اُن کے پیش کرنے کا طریقہ -

(ج) - درخواستوں کے تصفیہ کا طریقہ "

شرح دستخط - منجانب معتمد مال

جریدہ اعلامیہ ... ۱۳۵۶ف ... ۲۰۴ ... ص

جریدۂ اعلامیہ
جلد (۷۸) نمبر (۳)
مورخہ ۱۴ آذر ۱۳۵۶ف
جزو اول ص ۱۳۷

اعلان محکمۂ معتمدی سرکار عالی صیغۂ لیبر مورخہ ۴ آذر ۱۳۵۶ف

(نشان (ب ل ایس/۱))

ذریعہ فرمان مبارک اعلیحضرت بندگانعالی مدظلہم العالی مرقومہ ۲۶ شوال المکرم ۱۳۶۵ھ مطابق ۱۸ آبان ۱۳۵۵ف مسودہ ترمیم دستورالعمل کارخانہ جات بابتہ ۱۳۵۵ف کی منظوری شرف نفاذ لائی ہے۔ لہذا دستورالعمل مذکور ذیل میں شائع کیا جاتا ہے۔

یوسف یار جنگ۔ معتمد لیبر

۲۵ آبان ۱۳۵۵ف

دستورالعمل ترمیم دستورالعمل کارخانہ جات سرکار عالی بابتہ ۱۳۵۵ف

(جو بپیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم العالی سے بتاریخ ۲۶ شوال المکرم ۱۳۶۵ھ مطابق ۱۸ آبان ۱۳۵۵ف منظور ہوا)۔

تمہید۔ ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ دستورالعمل کارخانہ جات سرکار عالی بابتہ ۱۳۵۳ف میں ترمیم کی جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ۔ دفعہ (۱)۔ دستورالعمل ہذا بنام دستورالعمل ترمیم دستورالعمل کارخانہ جات سرکار عالی بابتہ ۱۳۵۵ف موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے (۴) ماہ کے بعد نافذ ہوگا۔

اضافہ دفعہ (۳۵) الف دستورالعمل کارخانہ جات بابتہ ۱۳۵۳ف۔ دفعہ (۲)۔ دستورالعمل کارخانہ جات سرکار عالی بابتہ ۱۳۵۳ف (جس کو آئندہ دستورالعمل مذکور سے موسوم کیا جائے گا) کی دفعہ (۳۵) کے حسب ذیل جدید دفعہ (۳۵) الف قائم کی جائے۔

تعطیلات تلافی۔ دفعہ (۳۵)۔ الف۔ (۱) دستورالعمل ہذا کے تحت کسی حکم یا قاعدہ کے جاری کئے جانے کی وجہ سے کوئی کارخانہ یا کارخانہ کے مزدور احکام مندرجہ دفعہ (۳۵) دستورالعمل مذکور سے مستثنیٰ ہوکر ہفتہ واری تعطیلات سے جن کا وہ تحت ضمن (۱) دفعہ مذکور کے مستحق ہے محروم ہو جائے تو جونہی حالات اجازت دیں اس کو تلف شدہ تعطیلات کے مساوی ایام کی تعطیلات تلافی دیجائیں گی۔

(۲) سرکار عالی تعطیلات مندرجہ ضمن (۱) کے بارے میں قواعد وضع کرسکیں گے۔

اضافہ جدید باب دستورالعمل کارخانہ جات بابتہ ۱۳۵۳ف۔ دفعہ (۳)۔ دستورالعمل مذکور کے باب چہارم کے بعد حسب ذیل جدید باب چہارم (الف) قائم کیا جائے۔

باب چہارم (الف)

تعطیلات یا معاوضہ

باب ہذا کا اطلاق

دفعہ (۴۹) - (الف) (۱) احکام مندرجہ باب ہذا کا اطلاق موسمی کارخانوں پر نہ ہوگا۔

(۲) احکام مندرجہ باب ہذا سے وہ حقوق متاثر نہوں گے جن کا کہ مزدور کسی اور قانون یا تصفیہ اقرارنامہ یا معاہدہ ملازمت کی رو سے مستحق ہو۔

سالانہ تعطیلات

دفعہ (۴۹) - (ب) (۱) ہر مزدور کو جو کسی کارخانہ میں (۱۲) مہینوں کی مدت تک مسلسل ملازم رہا ہو اس کے بعد کے بارہ مہینوں کی مدت میں متواتر دس یوم کی اور طفل ہونے کی صورت میں متواتر (۱۴) یوم کی بشمول ایسے یوم یا ایام کے اگر کوئی ہوں جن میں وہ تحت دفعہ (۳۵) ضمن (۱) تعطیل پانے کا مستحق ہے تعطیلات دیجائیں گی۔

(۲) کوئی مزدور جو بارہ مہینہ کی کسی ایک ایسی مدت میں ان تمام تعطیلات سے جو تحت ضمن (۱) صدر دیجاتی ہوں استفادہ نہ کرسکے تو ہر وہ تعطیل جو حاصل نہ کی جائے بعد کے آنے والے بارہ مہینوں کی مدت کے اُن تعطیلات میں جو تحت ضمن (۱) صدر دیجاتی ہوں شریک کی جائیں گی - لیکن تعطیلات کے جملہ ایام کی تعداد جو بعد میں آنیوالی مدت میں شریک ہو دس یوم یا طفل ہونے کی صورت میں (۱۴) یوم سے متجاوز نہ ہوگی۔

(۳) کسی مزدور کو جو تحت ضمن (۱) تعطیلات پانے کا مستحق ہو استفادہ تعطیلات سے قبل آجر برطرف کردے یا اگر وہ تعطیلات کے لئے درخواست دینے اور اس کے نامنظور ہوجانے کی وجہ بلا حصول تعطیلات ملازمت چھوڑدے تو آجر اُس کو وہ رقم ادا کرے گا جو تحت دفعہ (۴۹) (ج) تعطیلات کے معاوضہ میں ادا شدنی ہو۔

توضیح :- کسی مزدور کی نسبت یہ متصور ہوگا کہ اُس نے بارہ مہینوں کی مدت تک مسلسل ملازمت کی ہے - باوجود کسی وقفہ کے جو ملازمت کے بارہ مہینوں کے دوران میں بوجہ بیماری - حادثہ یا تعطیل جائز جو تینوں صورتوں میں بحیثیت مجموعی (۹۰) یوم سے متجاوز نہ ہو یا بوجہ دربندی یا ہڑتال جو غیر قانونی نہ ہو یا غیر ارادی بیروزگاری کی وقفہ وار مدت سے جو بحیثیت مجموعی (۳۰) یوم سے متجاوز نہ ہو واقع ہو تعطیل جائز سے یہ متصور ہوگا کہ اُس میں وہ ہفتہ واری تعطیل شامل نہیں ہے جو تحت دفعہ (۳۵) دیجاتی ہے اور بوجہ رخصت جو وقفہ ہوجائے اُس کے آغاز یا ختم پر واقع ہوئی ہے۔

اجرت بدوران تعطیلات سالانہ

دفعہ (۴۹) ج - ان شرائط کو متاثر کئے بغیر جن کا ایسے یوم یا ایام سے (اگر کوئی ہوں) تعلق ہو جن میں مزدور تحت دفعہ (۳۵) ضمن (۱) تعطیلات پانیکا مستحق ہو تحت دفعہ (۴۹) (ب) مزدور کو حاصل ہونے والی باقیماندہ تعطیلات کے لئے معاوضہ اس کی روزانہ اجرت (جس کی تعریف دستور العمل ادائی اجرت بابتہ ۱۳۵۱ف میں کی گئی ہے) کی اس اوسط شرح کے مساوی ایصال ہوگا جس کا تعین ان ماقبل تین ماہ کی اجرتوں کے لحاظ سے ہوگا جن کے دوران میں مزدور نے فی الواقعی کام کیا ہو لیکن ایسی صورت میں زائد از اوقات کام کی اجرت شامل نہ ہوگی -

ادائیاں کب ہونی چاہئیں

دفعہ (۴۹) د - مزدور کو تحت دفعہ (۴۹) ب تعطیلات دیجائیں تو قبل آغاز تعطیلات اُس کو ایام تعطیلات کی بابتہ جملہ ادا شدنی اجرت کا نصف دیا جائے گا -

انسپکٹر کو مزدور کی جانب سے کارروائی کرنے کا اختیار

دفعہ (۴۹) ھ - کوئی انسپکٹر مزدور کی جانب سے ایسی رقم کے حاصل کرنے کیلئے کارروائی کرسکیگا جس کی ادائی باب ہذا کے تحت آجر پر لازمی ہو اور جس کو آجر نے ادا نہ کیا ہو

قواعد وضع کرنے کا اختیار

دفعہ (۴۹) و - (۱) سرکار عالی احکام باب ہذا کی تعمیل کے لئے قواعد وضع کرسکیں گے - (۲) متذکرہ صدر اختیار کی عمومیت کو متاثر کئے بغیر تحت دفعہ ہذا ایسے قواعد وضع کئے جاسکیں گے جن کے ذریعہ آجروں پر ایسے رجسٹرات جن میں مقررہ تفصیلات درج ہوں گے اور جن کو انسپکٹروں کے معائنہ کیلئے پیش کرنا ہوگا رکھنے کا لزوم عائد کیا جائے -

باب ہذا سے کارخانوں کا استثناء -

دفعہ (۴۹) ز - جب سرکار عالی کو اس امر کا اطمینان ہو جائے کہ کسی کارخانہ کے مزدوروں کے لئے قواعد رخصت کے ذریعہ دراصل وہی مراعات بہم پہنچائے گئے ہیں جو باب ہذا میں محکوم ہیں تو سرکار عالی بذریعہ حکم تحریری اس کارخانہ کو باب ہذا کے احکام سے مستثنےٰ کرسکیں گے -

ترمیم دفعہ (۶۰) دستور العمل کارخانہ جات بابتہ ۱۳۵۳ف

دفعہ (۴) - دستور العمل مذکور کی دفعہ (۶۰) میں :-

"(الف) فقرہ (و) کے آخر میں جو الفاظ "کوئی خلاف ورزی کی جائے" پر ختم ہوتی ہیں لفظ "یا" کا اضافہ کیا جائے اور (ب) فقرہ (و) کے بعد حسب ذیل عبارت میں جدید فقرہ (ز) قائم کیا جائے

(ز) - دفعات (۴۹) ب - (۴۹) ج - (۴۹) د یا کسی قاعدہ تحت دفعہ (۴۹) و کی خلاف ورزی کیجائے"

ترمیم دفعہ (۶۱) دستور العمل کارخانہ جات بابتہ ۱۳۵۳ف

دفعہ (۵) - دستور العمل مذکور کی دفعہ (۶۱) میں قوسین اور حرف "(و)" کے بجائے قوسین اور حرف "(ز)" قائم کیا جائے -

یوسف یار جنگ - معتمد لیبر

جریدہ اعلامیہ نمبر ۴۲ غیر معمولی جلد (۷۸) مورخہ ۲۸ آذر ۱۳۵۶ف جدول اول ص ۱۲۹

سررشتہ آبکاری ۲۰ آذر ۱۳۵۶ف

دستور العمل ترمیم قانون آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

(جو بپیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم العالی سے بتاریخ ۲۶ شوال ۱۳۶۵ ہجری منظور ہوا)۔

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۱) ۱۳۱۶ف کی ترمیم کی جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام اور تاریخ نفاذ — دفعہ (۱)۔ دستور العمل ہذا بنام دستور العمل ترمیم قانون آبکاری موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ (۳۵) قانون نشان (۱) بابتہ ۱۳۱۶ف — دفعہ (۲)۔ قانون آبکاری نشان (۱) بابتہ ۱۳۱۶ف کی موجودہ دفعہ (۳۵) حذف کی جائے اور اس کی بجائے حسب ذیل دفعہ (۳۵) قائم کی جائے۔

بعض اختیارات کو ایذا رسانی کی غرض سے استعمال کرنیکی سزا — دفعہ (۳۵)۔ (۱) کوئی عہدہ دار یا اور شخص جس کو تحت قانون ہذا کارروائی کرنے کا مجاز کیا گیا ہو۔

الف۔ شبہ پر بلا وجہ معقول کسی مقام میں داخل ہو یا کسی کو داخل کرائے یا کسی مقام کی تلاشی لے یا کسی سے تلاشی کرائے۔ یا

ب۔ تحت قانون ہذا قابل ضبطی کسی شے کو تحویل میں لینے یا اس کی تلاشی کے بہانہ سے کسی شخص کی کوئی منقولہ جائداد ایذا رسانی کی غرض سے اور غیر ضروری طور پر تحویل میں لے۔ یا

ج۔ ایذا رسانی کی غرض سے یا غیر ضروری طور پر کسی شخص کو روکے یا اس کی تلاشی لے یا اسے گرفتار کرے تو اس کو قید کی سزا دیجائے گی۔ جس کی میعاد تین ماہ تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی جس کی مقدار پانچسو روپیہ تک ہوسکیگی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

(۲) کوئی عہدہ دار آبکاری سرکار عالی جو رقبہ جات ریلوے زیر انتظام رزیڈنسی میں اختیارات تحت حیدرآباد ایڈمنسٹرڈ ایریاز (ریلوے لینڈز) اکسائز رولز ۱۹۳۶ء استعمال کر رہا ہو کسی فعل متذکرہ ضمن (۱) کا مرتکب ہو تو اس ناظم فوجداری کے روبرو پیش ہوگا جسے سرکار عالی نے اس کام کے لئے مقرر کیا ہو اور جرم ثابت ہونے پر اس کو وہی سزا دیجائیگی جو ضمن (۱) میں مذکور ہے ایسے ہر جرم کی تحقیقات ناظم فوجداری اسی طرح کرے گا جس طرح کہ علاقہ سرکار عالی میں اس کا ارتکاب ہونے کی صورت میں کرتا۔

شرح دستخط۔ منجانب معتمد مال

جریدہ اعلامیہ
جلد (۷۸) نمبر (۴)
مورخہ ۲۸ آذر ۱۳۵۶ف
جزو اول ص ۱۷

دستور العمل ترمیم قانون افیون و اشیاء منشی سرکار عالی بابتہ ۱۳۵۵ف

(جو بیشگاہ اعلحضرت ظلہم العالی سے بتاریخ ۲۶ شوال ۱۳۶۵ ہجری منظور ہوا)۔

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون افیون و اشیاء منشی سرکار عالی نشان (۴) ۱۳۳۳ف کی ترمیم کی جائے لہٰذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام اور تاریخ نفاذ

دفعہ (۱)۔ دستور العمل ہذا بنام دستور العمل ترمیم قانون افیون اشیاء منشی سرکار عالی موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ (۲۰) قانون نشان (۴) بابتہ ۱۳۳۳ف۔

دفعہ (۲)۔ قانون افیون و اشیاء منشی سرکار عالی نشان (۴) ۱۳۳۳ف کی موجودہ دفعہ (۲۰) حذف کی جائے اور اس کی بجائے حسب ذیل دفعہ (۲۰) قائم کی جائے۔

بعض اختیارات کو ایذا رسانی کی غرض سے استعمال کرنے کی سزا

دفعہ (۲۰)۔ (۱) کوئی عہدہ دار یا اور شخص جس کو تحت قانون ہذا کارروائی کرنے کا مجاز کیا گیا ہو۔

(الف)۔ بغیر بلا وجہ معقول کسی مقام میں داخل ہو یا کسی کو داخل کرائے یا کسی مقام کی تلاشی لے یا کسی سے تلاشی کرائے۔ یا

(ب)۔ تحت قانون ہذا قابل ضبطی کسی شئے کو تحویل میں لینے یا اس کی تلاشی کے بہانہ سے کسی شخص کی کوئی منقولہ جائداد ایذا رسانی کی غرض سے اور غیر ضروری طور پر تحویل میں لے۔ یا

(ج)۔ ایذا رسانی کی غرض سے یا غیر ضروری طور پر کسی شخص کو روکے یا اس کی تلاشی لے یا اسے گرفتار کرے تو اس کو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد تین ماہ تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی جس کی مقدار پانچسو روپیہ تک ہوسکیگی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

(۲) کوئی عہدہ دار آبکاری سرکار عالی جو رقبہ جات ریلوے زیر انتظام رزیڈنسی میں اختیارات تحت حیدرآباد ریلوے لیانڈز ادپیم اینڈ ہمپ ڈرگس رولز ۱۹۴۲ء استعمال کررہا ہو کسی فعل متذکرہ ضمن (۱) کا مرتکب ہو تو اس ناظم فوجداری کے روبرو پیش ہوگا جسے سرکار عالی نے اس کام کے لئے مقرر کیا ہو اور جرم ثابت ہونے پر اس کو وہی سزا دیجائے گی جو ضمن (۱) میں مذکور ہے۔ ایسے ہر جرم کی تحقیقات ناظم فوجداری اسی طرح کریگا جس طرح کہ علاقہ سرکار عالی میں اس کا ارتکاب ہونے کی صورت میں کرتا ۔

نشر حد تخط ۔ منجانب معتمد مال

صیغۂ مال

۲۸ آذر ۱۳۵۶ف

دستورالعمل ترمیم قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی بابتہ ۱۳۵۶ف

(جو پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم العالی سے بتاریخ ۱۲ ذیقعدہ ۱۳۶۵ھ منظور ہوا)

جریدۂ اعلامیہ جلد ۸، نمبر (۲) مورخہ ۱۱ ماہ دے ۱۳۵۶ف جزو اول ص ۲۱۳

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ نائب تحصیلداروں کو بہ حیثیت عہدہ داران مال اختیارات عطا کرنے کی غرض سے قانون مالگزاری اراضی نشان (۸) بابتہ ۱۳۱۷ف میں ترمیم کی جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ — **دفعہ (۱)** — دستورالعمل ہذا بنام دستورالعمل ترمیم قانون مالگزاری اراضی بابتہ ۱۳۵۶ف موسوم ہو سکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ (۹) قانون نشان ۸ بابتہ ۱۳۱۷ف — **دفعہ (۲)** — دفعہ (۹) قانون مالگزاری اراضی نشان (۸) بابتہ ۱۳۱۷ف کی موجودہ عبارت کو دفعہ مذکور کا ضمن (۱) قرار دیا جائے اور اس کے بعد حسب ذیل جدید ضمن (۲) کا اضافہ کیا جائے۔

"سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ ایک یا زیادہ عہدہ دار جن کا لقب نائب تحصیلدار ہوگا تحصیلدار کو اس کے تعلقہ کے انتظام مالگزاری میں امداد دینے کے لئے مقرر کریں اور کسی عام یا خاص حکم کے ذریعہ نائب تحصیلداروں کو عام طور پر یا کسی خاص نائب تحصیلدار کو قانون ہذا یا کسی اور قانون نافذالوقت کے تحت تحصیلدار کے کل یا بعض اختیارات عطا کریں۔"

شرح دستخط سرجناب معتمد مال

صیغۂ مال

قواعد آسامیان شکمی

جریدۂ اعلامیہ جلد ۸، نمبر (۱۳) مورخہ ۳۰ بہمن ۱۳۵۶ف جزو اول ص ۵۳

بہ نفاذ اُن اختیارات کے جو تحت دفعہ (۲۷) قانون آسامیان شکمی نشان (۱) بابتہ ۱۳۵۴ف سرکار عالی کو حاصل ہیں حسب ذیل قواعد مرتب کئے جاتے ہیں۔

مختصر نام — **قاعدہ (۱)** — قواعد ہذا بنام قواعد آسامیان شکمی بابتہ ۱۳۵۶ف موسوم ہوں گے اور تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوں گے۔

تعریفات — **قاعدہ (۲)** — قواعد ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو۔

الف ۔ "قانون" سے قانون آسامیان شکمی نشان (۱) بابتہ ۱۳۵۴ف مراد ہے۔

ب ۔ "نمونہ" سے نمونہ منسلکہ قواعد ہذا مراد ہے۔

ج ۔ "دفعہ" سے قانون کی دفعہ مراد ہے۔

زرلگان حصہ پیداوار کی شکل میں واجب الادا ہونیکی صورت میں اسکی تشخیص کا طریقہ

قاعدہ (۳) ۔(۱) قابض اراضی کو آسامی شکمی کی جانب سے اداشدنی زرلگان آسامی شکمی کی مقبوضہ اراضی پر اُگائی ہوئی فصل کے حصہ کی شکل میں واجب الادا ہونیکی صورت میں قابض اراضی کو اداشدنی مقدار پیداوار کا تعین اس طریقہ کے مطابق کیا جائیگا جو ایسے آسامی شکمی اور قابض اراضی کے مابین طے پایا ہو اگر ایسا کوئی معاہدہ نہ ہوا ہو یا فریقین میں نزاع ہو تو قابض اراضی کو اداشدنی مقدار پیداوار کے تعین کے لئے قابض اراضی یا آسامی شکمی تحصیلدار کے پاس درخواست پیش کرسکے گا۔ ایسی درخواست اس تاریخ سے قبل پیش کیجائے گی جو تعلقدار اس خصوص میں مقرر کرے۔

(۲) تحت ذیلی قاعدہ (۱) درخواست وصول ہونے پر تحصیلدار گرداور کو حکم دیگا کہ جس قدر جلد ممکن ہوسکے وہ فصول کا برسر موقعہ معائنہ کرے گرداور پر لازم ہوگا کہ قابض اراضی اور آسامی شکمی ہر دو کے نام اطلاعنامہ جاری کرے جس میں اس تاریخ اور وقت کی صراحت کی جائے گی جبکہ وہ فصول کا معائنہ کریگا گرداور موضع کے دو معتبر اشخاص کو بہ حیثیت پنچ طلب کریگا جو قابض اراضی کو اداشدنی مقدار پیداوار کے تعین میں مدد دیں گے اور ان پنچوں کی موجودگی میں گرداور فصول کا معائنہ کریگا۔

(۳) فصول کا معائنہ کرنے کے بعد گرداور اُن متعلقہ واقعات کی مختصر یادداشت مرتب کریگا جو بوقت معائنہ اس کے مشاہدہ میں آئے ہوں اُس کے بعد فریق حاضر کے عذرات کی سماعت کریگا اور پنچوں سے رائے لینے اور ہر دو عذرات کو مختصر طور پر مرتب کرنے کے بعد اپنی رائے درج کرے گا جس میں قابض اراضی کو اداشدنی مقدار پیداوار کی صراحت کی جائے گی۔

(۴) تحت ذیلی قاعدہ (۲) گرداور کا جاری کردہ اطلاعنامہ وصول ہونے کے بعد اگر کوئی آسامی شکمی بلاوجہ معقول گرداور کے معائنہ اور قابض اراضی کو اداشدنی مقدار پیداوار کے تعین سے قبل اپنی فصل درج کرے تو گرداور آسامی شکمی کے خلاف حسب صوابدید خود نتیجہ اخذ کرکے ذیلی قاعدہ (۳) اپنی رائے درج کرے گا۔

(۵) تحت ذیلی قاعدہ (۳) اندراج رائے کے بعد گرداور پر لازم ہوگا کہ فوراً تحصیلدار کے پاس رپورٹ روانہ کرے۔ تحصیلدار اس رائے کی توثیق یا ترمیم کرکے حکم صادر کرے گا ۔ صدور حکم سے قبل اگر تحصیلدار کو۔

ضروری معلوم ہو تو وہ موضع میں بذات خود دریافت عمل میں لاسکیگا۔

(۶) تحت ذیلی قاعدہ (۵) تحصیلدار کا حکم قطعی ہوگا۔

(۷) گرداور کی تشخیص پیداوار کے متعلق تکمیل شدہ کارروائی اور اس پر تحصیلدار کے صادر کردہ احکام کا مواد رجسٹر تشخیص پیداوار میں علحدہ شریک رکھا جائے گا اور متعلقہ آسامی شکمی اور قابض اراضی کو اوقات دفتر میں کسی وقت اس مواد کا معائنہ کرنے کے لئے مناسب سہولتیں دیجائیں گی۔

واجبی زرلگان کے تعین کیلئے درخواست

قاعدہ (۴) تحت دفعہ (۱۲) واجبی زرلگان کے تعین کے لئے درخواست بموجب نمونہ نشان (۱) پیش کی جائے گی۔

رسوم عدالت

قاعدہ (۵) ۔ ہر درخواست پر جو تحت قانون تحصیلدار کے پاس پیش کی جائے ٹکٹ رسوم عدالت قیمتی چار آنہ چسپاں کیا جائے گا اور ہر درخواست مرافعہ پر جو تعلقدار کے پاس پیش کی جائے ٹکٹ رسوم عدالت قیمتی آٹھ آنہ چسپاں کیا جائیگا۔

ادائی معاوضہ کیلئے درخواست

قاعدہ (۶) ۔ تحت دفعہ (۱۳) معاوضہ کی ادائی کے لئے درخواست حسب نمونہ نشان (۲) یا (۳) جیسی کہ صورت ہو) ہوگی۔

صداقتنامہ تحت دفعہ (۱۸) ضمن (۳)۔

قاعدہ (۷) ۔ (۱) تحت دفعہ (۱۸) اراضی متعلقہ مکان کی منتقلی کا صداقتنامہ جو آسامی شکمی کو تحصیلدار عطا کریگا حسب نمونہ نشان (۴) ہوگا

(۲) اراضی متعلقہ مکان کی منتقلی کا صداقتنامہ تحصیلدار کی جانب سے عطا ہونے سے قبل ایسی اراضی کی قیمت پر حسب شرح خانہ (۲) مندرجہ ضمیمہ منسلکہ قواعد ہذا فیس ادا کرنا لازمی ہوگا۔

رسید ادائی زرلگان

قاعدہ (۸) ۔ تحت دفعہ (۲۲) کسی اراضی سے متعلق وصول شدہ زرلگان کی رسید حسب نمونہ نشان (۵) ہوگی۔ رسید اردو میں یا اس مقام کے دفتر دیہی کی زبان میں دیجائے گی اور اس کے ثنّے پرت پر آسامی شکمی یا اس کے مختار مجاز کے دستخط وصولیابی ثبت ہوں گے۔ جب پیداوار کا کوئی حصہ بطور زرلگان ادا کیا جائے تو رسید میں ایسی پیداوار کی قسم اور مقدار کی صراحت کی جائے گی مقدار پیداوار معیاری پیمانہ جات میں ظاہر کی جائے گی جو اس رقبہ میں مستعمل ہوں۔ بجز اس کے کہ تعلقدار اس امر کا اعلان کردے کہ مقدار پیداوار اس کے مقرر کردہ پیمانہ جات میں ظاہر کی جائے۔

اراضی یا سکونتی مکان کا قبضہ حاصل کرنے کیلئے درخواست

قاعدہ (۹) ۔ تحت دفعہ (۲۴) کسی اراضی یا سکونتی مکان کا قبضہ حاصل کرنیکے لئے درخواست

حسب نمونہ نشان (۲) پیش کی جائے گی۔

اراضی یا سکونتی مکان کا قبضہ دینے سے قبل تحقیقات

قاعدہ (۱۰) ۔ تحت قاعدہ (۹) درخواست پیش ہونے پر تحصیلدار فریقین متعلقہ کے نام اطلاعنامہ جاری کرے گا کہ وہ اُس کی مقرر کردہ تاریخ اور وقت پر اپنی شہادت کیساتھ اس کے اجلاس پر حاضر رہیں۔ تاریخ مقررہ پر یا اگر تحصیلدار نے تاریخ تبدیل کی ہو تو متبدلہ تاریخ پر تحصیلدار فریقین کے اور اگر ان کے کوئی گواہ ہوں تو گواہان حاضر کے بیانات قلمبند کرے گا اور ایسی مزید شہادت لینے کے بعد جو وہ ضروری خیال کرے درخواست کی نسبت ایسا حکم صادر کرے گا جو اس کی رائے میں مناسب معلوم ہو۔

نمبر دستخط منجانب معتمد مال

ضمیمہ محولہ قاعدہ (۷) ذیلی قاعدہ (۲)

معین شدہ قیمت	شرح فیس
جب اراضی متعلقہ مکان کی قیمت ایکہزار روپیہ سے زائد نہ ہو	۲½ فیصد لیکن کسی صورت میں فیس دو روپیہ سے کم نہ ہو سکیگی۔
جب اراضی متعلقہ مکان کی قیمت ایکہزار روپیہ سے زائد ہو لیکن پانچہزار روپیہ سے زائد نہ ہو۔	پہلے ہزار روپیہ کے لئے ۲½ فیصد ایکہزار سے زائد مقدار کے لئے ایک فیصد
جب اراضی متعلقہ مکان کی قیمت پانچہزار سے زائد ہو۔	پہلے ہزار روپیہ کے لئے ۲½ فیصد ایکہزار روپیہ سے زائد پانچہزار روپیہ تک ایک فیصد پانچہزار روپیہ سے زائد مقدار کے لئے ½ فیصد۔

نمونہ نشان (۱)

(دیکھو قاعدہ (۴)

نمونہ درخواست برائے تعین واجبی زرنگان تحت دفعہ (۱۲)

بخدمت جناب تحصیلدار صاحب تعلقہ ....

میں اراضی موازی (   ) ایکر (   ) گنٹے متعلقہ سروے نمبر (   )

پوٹ حصہ نمبر (   ) واقع موضع .... تعلقہ ....

ضلع .... کا قابض اراضی / آسامی شکمی ہوں مسمی ....

اس اراضی کا آسامی شکمی / قابض سنہ .... سے ہے۔ مسمی مذکور کو ادعاء ہے کہ / میں وہ قانون آسامیان شکمی کے لحاظ سے محفوظ آسامی شکمی ہے / ہوں اراضی موجودہ کا زرلگان (   ) ہے یہ زرلگان بوجوہ ذیل واجبی نہیں ہے۔

(یہاں وجوہ درج کئے جائیں)

اراضی کے واجبی زرلگان کے طور پر میں (   ) قبول / ادا کرنے آمادہ ہوں۔

استدعاء ہے کہ مذکورہ زرلگان کا تعین تحت دفعہ (۱۲) قانون آسامیان شکمی فرمایا جائے۔

عرضیگذار دستخط

نمونہ نشان (۲)

دیکھو قاعدہ (۲)

نمونہ درخواست برائے ادائی معاوضہ نقصان بوجہ بیدخلی

تحت دفعہ (۱۳)

بخدمت جناب تحصیلدار صاحب تعلقہ ....

میں اراضی متعلقہ سروے نمبر (   ) پوٹ حصہ نمبر (   ) واقع موضع .... تعلقہ .... ضلع .... کا آسامی شکمی تھا اراضی مذکور کا قابض مسمی .... ہے میں قانون آسامیان شکمی کے احکام کے لحاظ سے محفوظ آسامی شکمی تھا۔ مسمی مذکور نے اراضی مذکور میں میری حقیت بحیثیت آسامی شکمی کو بتاریخ .... ختم کر دیا ہے۔ حالانکہ اغراض مذکورہ دفعہ (۷) ضمن (۱) قانون مذکور میں سے کسی غرض کے لئے اراضی کی فی الواقع اس کو ضرورت نہ تھی اراضی مذکور سے بیدخلی کی وجہ سے

مجھے حسب ذیل نقصان ہوا ہے۔

لہٰذا استدعا ہے کہ مجھے جس قدر نقصان ہوا ہے اس کا معاوضہ دلایا جائے۔

(یہاں نقصان کی تفصیلات بتلائی جائیں)۔

عرضیگذار
دستخط آسامی شکمی

نمونہ نشان (۳)

(دیکھو قاعدہ ۶)

نمونہ درخواست برائے ادائی معاوضہ ترقیات تحت دفعہ (۱۳)

بخدمت جناب تحصیلدار صاحب تعلقہ ....

میں اراضی متعلقہ سروے نمبر (　　) حصہ بوٹ نمبر (　　) واقع

موضع .... تعلقہ .... ضلع .... کا

آسامی شکمی تھا۔ اراضی مذکور کا قابض مسمی .... ہے میں

قانون آسامیان شکمی کے احکام کے لحاظ سے محفوظ آسامی شکمی تھا اور حسب احکام دفعہ (۳) قانون انسداد انتقال

زرعی اراضی نشان (۳) بابتہ ۱۳۴۹ ف طبقہ زراعت پیشہ .... کے فرقہ

.... کا رکن ہوں مسمی مذکور ....

نے اراضی میں میری حیثیت آسامی شکمی کو بتاریخ .... ختم کر دیا ہے۔ بحیثیت

آسامی شکمی اراضی پر قبضہ کے زمانہ میں میں نے آراضی کی حیثیت میں مصرحۂ ذیل ترقیات

دی تھیں جن کی قیمت کا اندازہ ہر ترقی کے محاذی درج ہے۔

استدعا ہے کہ ان ترقیات کا معاوضہ مجھے دلایا جائے۔

(یہاں ترقیات ان کی قیمت اور ہر ترقی کے لئے مطلوبہ معاوضہ کی مقدار بتلائی جائے)۔

عرضیگذار
دستخط آسامی شکمی

نمونہ نشان (۴)

(دیکھو قاعدہ ۷)

نمونہ صداقتنامہ تحت دفعہ (۱۸) ضمن (۳)

چونکہ اراضی متعلقہ مکان مصرحۂ ذیل ملکی مسمی .... پر مسمی

.... قابض ہے اور چونکہ بتابعت احکام دفعہ (۱۸) ضمن (۳) قانون

آسامیان شکمی بابتہ سنہ ۱۳۵۳ف مسمی .... کو حکم دیا گیا تھا کہ مبلغ .... داخل کرے

اور مسمی مذکور نے اراضی مذکور کی اپنے نام منتقل کیے لئے مبلغ مذکور داخل کر دیا ہے۔

لہٰذا ذریعہ ہذا تصدیق کی جاتی ہے کہ اراضی مذکور مسمی .... کے نام حسب

احکام دفعہ (۱۸) ضمن (۳) قانون مذکور منتقل شدہ متصور ہوگی۔

صراحت اراضی متعلقہ مکان

ضلع	تعلقہ	موضع	رقبہ	حدود

میرے دستخط اور مہر سے آج بتاریخ .... سنہ .... جاری ہوا فقط

دستخط تحصیلدار

نمونہ نشان (۵) (دیکھو قاعدہ ۸)

ضلع	تعلقہ	موضع	نمبر سروے	رقبہ مع نمبر حصہ	[illegible]	اسامی شکمی کا نام	سالانہ زرلگان جو طے ہوا ہے بصورت حصہ پیداوار (زرلگان بموجب تشخیص)	مقدار زرلگان جو حقیقی طور پر نقد یا جنس وصول کیا گیا۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
								بابتہ سال حال بابتہ بقایا

زرلگان مصرحۂ خانہ (۹) مسمی .... سے آج وصول ہوا فقط

دستخط قابض اراضی یا مختار مجاز

نمونہ نشان (۶)

(دیکھو قاعدہ (۹))

نمونہ درخواست برائے قبضہ دہانی تحت دفعہ (۲۴)

بخدمت جناب تحصیلدار صاحب تعلقہ ....

منکہ .... عمر .... مذہب ....

قوم .... پیشہ .... ساکن موضع ....

تعلقہ .... ضلع .... عرض پرداز ہوں کہ

بوجوہ مصرحۂ ذیل جائداد مندرجۂ حاشیہ پر مجھے قبضہ حاصل کرنے کا استحقاق ہے ....

(یہاں وجوہ تفصیل سے بتلائے جائیں)۔

یہ جائداد فی الوقت مسمیٰ .... عمر .... مذہب ....

.... پیشہ .... ساکن .... کے

قبضہ میں ہے۔

استدعا ہے کہ بعجلت ممکنہ جائداد مذکور پر مجھے قبضہ دلایا جائے فقط

عرضـــ بگذار

دستخط

ضمیمہ جریدہ غیر معمولی نمبر (۴۲) جلد (۷۸) مورخہ ۱۲ امہر ۱۳۵۶ف جزاول ص ۱۹۹۰

اعلان معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی مورخہ ۱۲ امہر ۱۳۵۶ف

نشان (۴) (۱۲۰)

حسب الحکم عالیجناب صدراعظم بہادر باب حکومت سرکار عالی

ممالک محروسہ سرکار عالی کے موقوعہ ایسے کل چھاؤنیات پر جو فی الوقت سرکار عظمت مدار کے زیر انتظام ہیں سرکار عالی کے قبضہ و اقتدار کے بحالی کی نسبت بمنظوری اعلیٰحضرت بندگانعالی مدظلہم العالی حسب ذیل اعلان جاری کیا جاتا ہے

ہرگاہ سرکار عالی اور نمائندہ تاج کے مابین یہ طے ہوا ہے کہ چھاؤنیات اورنگ آباد و سکندرآباد (جن کو آئندہ اعلان ہذا میں چھاؤنیات مذکور کہا جائے گا) جو سرکار عظمت مدار کے زیر انتظام ہیں بتاریخ ۱۲ امہر ۱۳۵۶ف

مطابق ۱۴ اراگست ۱۹۴۷ء (جس کو آئندہ اعلان ہذا میں تاریخ مذکور کہا جائیگا) دس بجے قبل از ظہر سرکار عالی کے قبضہ واقتدار میں کلیتاً مسترد کردئے جائیں۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

(۱) چھاؤنیات مذکور تاریخ ووقت مذکور سے سرکار عالی کے قبضہ واقتدار میں مستر د ہوں گے اور تاریخ ووقت مذکور سے جملہ قوانین ودساتیر العمل سرکار عالی اور جملہ احکام سرکار عالی جو قانون کا اثر رکھتے ہوں رقبہ جات مذکور میں نافذ ہوں گے۔

(۲) دستور العمل اسلحہ سرکار عالی نشان (۲) بابتہ ۱۳۵۵ف وقواعد اسلحہ سرکار عالی بابتہ ۱۳۵۵ف تاریخ مذکور سے چھاؤنیات مذکور میں نافذ ہوں گے۔

(۳) تاریخ مذکور سے سرکار عالی کی مقرر کردہ عدالتوں کو حسب صراحت مندرجہ ضمیمہ چھاؤنیات مذکور میں اختیار سماعت حاصل ہوگا۔

(۴) چھاؤنیات مذکور میں ایسے جملہ مقدمات فوجداری و دیوانی سے جو تاریخ مذکور پر زیر کارروائی ہوں جن پر بلحاظ تعلق عدالتہائے سرکار عظمت مدار کو اختیار سماعت حاصل رہا ہے وہ قوانین واحکام علی حالہ متعلق رہیں گے جو تاریخ مذکور تک ان چھاؤنیات میں نافذ تھے اور ایسے مقدمات زیر کارروائی کی سماعت وتجویز ومرافعہ ونگرانی وغیرہ بموجب قوانین نافذ الوقت سرکار عظمت مدار ہوگی اور اختیارات سماعت وغیرہ ان عدالتوں کو حاصل ہونگے جن کی صراحت ضمیمہ منسلکہ میں کی گئی ہے۔

ضمیمہ

ف ۱۔ اغراض سماعت مقدمات چھاؤنی اورنگ آباد کی حد تک فوجداری و دیوانی مقدمات کا اختیار سماعت بپابندی دفعات (۷ و ۱۳) ضابطۂ فوجداری و دفعات (۱۹ و ۲۰) قانون عدالتہائے دیوانی سرکار عالی ناظم عدالت ضلع اورنگ آباد و منصف و ناظم فوجداری حصۂ ضلع اورنگ آباد کو حاصل ہوگا۔ بجز مقدمات متدائرہ کے جو تاریخ مذکور پر زیر کارروائی ہوں جن کی سماعت مسٹر ڈی یم پلانجے جوڈیشل افسر اورنگ آباد کریں گے جن کو زائد ناظم ضلع کے اختیارات عطا کئے جاتے ہیں۔

ف ۲۔ راؤ بہادر کے ایینگار کو تاریخ ہذا سے تا اختتام ماہ تیر ۱۳۵۷ف مطابق اختتام ماہ مے ۱۹۴۸ء بحیثیت زائد سشن جج سکندر آباد مقرر کیا جاتا ہے جو زیر کارروائی مقدمات اختیاری سشن وضلع کی سماعت کرسکیں گے۔

ظہیر احمد۔ معتمد عدالت وکوتوالی وامور عامہ

ضمیمہ جریدہ اعلامیہ
جلد (۷۸) نمبر (۳۴)
مورخہ ۱۳ مہر ۱۳۵۶ف
جزو اول
ص ۱۹۹۱

محکمہ سرکار عالی صیغہ فوج

مورخہ ۱۲ مہر ۱۳۵۶ف

ن (۱)

بہ نفاذ اُن اختیارات کے جو تحت دفعہ (۵) ضمن (۱ و ۲) آئین چھاؤنیات سرکار عالی بابتہ ۱۳۵۲ف سرکار عالی کو حاصل ہیں رقبہ سکندر آباد مصرحہ ضمیمہ (الف) اور رقبہ اورنگ آباد مصرحہ ضمیمہ (ب) کو جو بموجب اعلان معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ سرکار عالی مورخہ ۱۲ مہر ۱۳۵۶ف سرکار عالی کے قبضہ اقتدار میں مسترد ہو گئے ہیں چھاؤنی قرار دیا جاتا ہے۔ یوسف یار جنگ معتمد سرکار عالی صیغہ فوج

جریدہ اعلامیہ
جلد ۷۸ نمبر (۱۵)
مورخہ ۹ اسفندار ۱۳۵۶ف
جزو ثانی ص
۲۲۶

اعلان محکمہ ڈائرکٹر جنرل و معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری

واقع ۹ اسفندار ۱۳۵۶ف فصلی

ن (۳)

قانون صحرا انشان بابتہ ۱۳۵۵ف کی دفعہ (۹) فقرہ (د) کے تحت تحقیقات جرائم صحرا سے متعلق جو قواعد بہ منظوری سرکار منظور فرمائے گئے ہیں بذریعہ ہذا شائع کئے جاتے ہیں۔ شرف الدین تحفظ منجانب معتمد مال

قواعد تحقیقات جرائم صحرا بابتہ ۱۳۵۶ف

بہ نفاذ اُن اختیارات کے جو تحت دفعہ (۹) فقرہ (د) قانون صحرا انشان (۲) بابتہ ۱۳۵۵ف سرکار عالی کو حاصل ہیں حسب ذیل قواعد مرتب کئے جاتے ہیں جو تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوں گے۔

قاعدہ (۱) - (۱) قواعد ہذا میں :-

الف - "قانون" سے قانون صحرا انشان (۲) بابتہ ۱۳۵۵ف مراد ہے۔

ب - "ڈویژنل افسر صحرا" سے ایسا عہدہ دار مراد ہے جو کسی ڈویژن صحرا کے چارج میں ہو۔

ج - "رینج افسر" سے ایسا عہدہ دار مراد ہے جو کسی رینج صحرا کے چارج میں ہو۔

د - "رینج اسسٹنٹ" سے ایسا عہدہ دار مراد ہے جو کسی رینج افسر کا ماتحت ہو اور جس کے چارج میں رینج کا کوئی حصہ ہو جسے عموماً حلقہ کہا جاتا ہے۔

(۲) الفاظ اور اصطلاحات جو قواعد ہذا میں استعمال کئے گئے ہیں لیکن جن کی تعریف نہیں کی گئی ہے ان کے وہی معنی سمجھے جائیں گے جو قانون میں قرار دئے گئے ہیں۔

قاعدہ (۲) - کسی جرم متعلقہ صحرا کی تحقیقات کوئی ایسا عہدہ دار نہ کر سکے گا جس کا عہدہ رینج افسر یا ایسے رینج اسسٹنٹ سے کم ہو جس کو ڈویژنل افسر صحرا نے اس خصوص میں بطور خاص اختیار دیا ہو۔

قاعدہ (۳) - ایک دفعہ تحقیقات ختم ہونے کے بعد کوئی عہدہ دار ڈویژنل افسر صحرا سے قبل از قبل منظوری حاصل کئے بغیر مزید تحقیقات نہ کر سکیگا اور ایسی مزید تحقیقات ایسے عہدہ دار کے تفویض نہ کی جائے گی جس کا درجہ امین سے یا امین کی عدم موجودگی میں رینج افسر سے کم ہو۔ مگر شرط یہ ہے کہ بہ مجرد جرم کا ارتکاب تاریخ

رپورٹ سے چھ ماہ یا اس سے زیادہ عرصہ قبل ہوا ہو تو ایسی تحقیقات صرف گزیٹیڈ عہدہ دار صحرا کریگا -

قاعدہ (۴) - اگر کسی جوکیدار کو یہ معلوم ہو کہ کسی جرم متعلقہ صحرا کا ارتکاب ہوا ہے تو اسپر لازم ہوگا کہ معلوم ہونے کے بعد (۴۸) گھنٹوں کے اندر اس کی قریب ترین رینج اسسٹنٹ کو جو تحت قاعدہ (۲) مجاز کیا گیا ہو یا ایسا رینج اسسٹنٹ موجود نہ ہونے کی صورت میں رینج افسر کو دے -

قاعدہ (۵) - اطلاع مذکورہ قاعدہ (۴) اگر کسی رینج افسر کو دی گئی ہو تو اسپر لازم ہوگا کہ تاریخ اطلاع سے زیادہ سے زیادہ دو ماہ کے اندر اور اگر کسی رینج اسسٹنٹ کو دی گئی ہو تو اسپر لازم ہوگا کہ تاریخ اطلاع سے زیادہ سے زیادہ ایک ماہ کے اندر اس مقام پر جہاں جرم کا ارتکاب ہوا ہو یا جہاں جرم کا سراغ لگایا گیا ہو یا اس کے قریب کسی موزوں مقام پر تحقیقات کرے اور اگر ضرورت ہو تو دیگر مقامات پر بھی دریافت عمل میں لائے بشرطیکہ ملزم کو حاضر ہونے پر مجبور نہ کیا جائے - تحقیقات مذکور کا دوران سات یوم سے متجاوز نہ ہونا چاہیئے لیکن معقول وجہ ظاہر کئے جانے پر اس مدت میں توسیع کرنا ڈویژنل افسر صحرا کی صوابدید پر منحصر ہوگا - تحقیقات کے لئے مقررشدہ مدت کے اختتام پر عہدہ دار مذکور بہ تابعت احکام قاعدہ (۸ یا ۹) کارروائی پیش کردیگا -

قاعدہ (۶) - ہر عہدہ دار پر جو حسب قواعد ہذا تحقیقات کر رہا ہو لازم ہوگا کہ اپنی تفتیش کی کارروائی روزانہ ایک روزنامچہ میں حسب نمونہ نشان (۱۲) لکھتا جائے جس میں اطلاع کے پہونچنے اور تفتیش کی آغاز اور اختتام کے اوقات اور مقام یا مقامات جن کو اس نے معائنہ کیا مع کیفیت ان حالات کے جو اس کی تفتیش میں منتج ہوں درج کرے - عہدہ دار مذکور ایسے تمام اشخاص کے بیانات بھی قلمبند کریگا جو بطور گواہ طلب ہوئے ہوں اور اسپر لازم ہوگا کہ ملزم کا بیان اس امر کے متعلق علیحدہ قلمبند کرے کہ آیا وہ مصالحت کے لئے آمادہ ہے یا نہیں اور ایسے بیان پر ملزم کے دستخط لے بجز اس صورت کے جو قاعدہ (۷) میں مذکور ہے کوئی شخص جو بوقت تحقیقات موجود ہو - تحقیقات ختم ہوجانے کے بعد روکا نہ جائے گا -

قاعدہ (۷) - اختیارات متعلقہ دفعہ (۶۷) قانون کے تحت عموماً کسی شخص کو گرفتار نہ کیا جائے گا - بجز اس کے کہ وہ کوئی مستقل سکونت نہ رکھتا ہو یا اس کے فرار ہوجانے کا امکان ہو گرفتار شدہ شخص کو غیر ضروری تاخیر کے بغیر ناظم فوجداری کے پاس پیش کرنا یا سپرد کوتوالی کرنا لازمی ہوگا -

قاعدہ (۸) - اگر تحقیقات کنندہ عہدہ دار کو جرم کی بابتہ مصالحت کا اختیار ہو اور ملزم مصالحت کے لئے رضامند ہو تو عہدہ دار مذکور جرم کے معاوضہ کے طور پر رقم مشخص اور عائد کرے گا اور کارروائی ڈویژنل افسر

صحرا کے پاس اطلاعاً بھیجے گا۔

قاعدہ (۹) - اگر تحقیقات کنندہ عہدہ دار کو جرم کی بابتہ مصالحت کا اختیار نہ ہو یا ملزم مصالحت کے لئے رضامند نہ ہو یا حاضر ہونے سے انکار کرے یا اندرون مدت مقررہ قاعدہ (۵) تحقیقات ختم نہ ہو تو عہدہ دار مذکور کارروائی کو بتوسط معتمد مال ڈویژنل افسر صحرا کے پاس بغرض صدور حکم بھیجے گا۔ کارروائی وصول ہونے پر ڈویژنل افسر صحرا ایسے احکام صادر کرے گا جو ضروری معلوم ہوں۔

قاعدہ (۱۰) - تمام عہدہ داران صحرا پر جن کو جرم کی بابتہ مصالحت کا اختیار دیا گیا ہو لازم ہوگا کہ اپنے فیصل کردہ تمام مقدمات کا اندراج ایک رجسٹر میں حسب نمونہ نشان (۱۸) کریں۔

قاعدہ (۱۱) - بجز اس صورت کے جبکہ کوئی شخص تحت قاعدہ (۷) گرفتار ہوا ہو ڈویژنل افسر صحرا کی اجازت کے بغیر کسی شخص کے خلاف کوئی فوجداری کارروائی نہ کی جائے گی ایسی اجازت کے بعد کارروائی ناظم فوجداری مجاز سماعت کے پاس حسب طریقہ مصرحہ ضابطہ فوجداری نشان (۴) بابتہ ۱۳۱۳ف پیش کی جائے گی۔ تحت قاعدہ (۷) گرفتاری عمل میں آنے کی صورت میں فوجداری کارروائی فوراً پیش کر دی جائے گی۔

مہر و دستخط - منجانب معتمد مال

حکمنامہ تلاشی بابتہ مال رکھنے مشتبہ مقام کے دفعہ (۷۵) (ج)

نمبر مقدمہ (   ) بابتہ سنہ ۱۳ف

مدعی   بنام   ملزم   علت

بنام   عہدہ دار صحرا

ہرگاہ ہم کو اطلاع پہنچی ہے اور بعد تحقیقات ضروری وجہ باور کرنے کی ہے کہ مکان   پیداوار صحرائی مسروقہ رکھنے یا فروخت کرنے کے لئے یا دیگر اشیاء کے لئے جو کسی جرم صحرائی کے ارتکاب سے تیار ہوتی ہوں یا کسی جرم کے ارتکاب کے واسطے ضروری ہوں استعمال کیا گیا ہے۔ لہذا اس تحریر کے ذریعہ سے تم کو حکم اور اختیار دیا جاتا ہے کہ تم مکان مذکور میں بہ اس قدر مدد کے جو ضروری ہو داخل ہو اور داخل ہونے کے لئے اگر ضرورت ہو جبر مناسب عمل میں لاؤ اور مکان مذکور کی ہر جز کی تلاشی اور ہر قسم کے مال کو جس کی بابتہ وجہ معقول سے تم کو گمان ہو کہ وہ بطور یا بغرض ارتکاب یا اخفاء کسی جرم کے رکھی گئی تھیں ضبط کر کے اپنے قبضہ میں لاؤ۔

دستخط عہدہ دار صحرا

حکمنامہ حاضری بنام گواہ مقدمہ تحت دفعہ (۷) (ب)

نشان مقدمہ (　　) بابتہ ۱۳ ف

مدعی　　بنام　　مدعی علیہ　　علت

بنام　　ولد　　ساکن

ہرگاہ مسمی　　ساکن　　پر الزام ارتکاب جرم کا لگایا گیا ہے اور ہم کو معلوم ہوا ہے کہ تم اس مقدمہ میں شہادت دیسکو گے۔ لہذا تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ تم بتاریخ　　ماہ ۱۳ ف وقت　　یوم　　اس غرض سے حاضر ہو کر مقدمہ مذکور کی نسبت جو کچھ تم کو معلوم ہو اس کی نسبت شہادت ادا کرو اور بلا اجازت کے وہاں سے چلے نہ جاؤ اور تم کو یہ بھی اطلاع دیجاتی ہے کہ اگر تم بلا وجہ موجہ تاریخ مذکور حاضر نہ ہوں گے تو تمہارے خلاف حسب ضابطہ کارروائی کی جائے گی۔

تحریر　　ماہ الٰہی ۱۳ ف

عہدہ دار صحرا

طلبنامہ بنام ملزم تحت دفعہ (۹) (د)

نمبر مقدمہ (　　) بابتہ ۱۳ ف

مسمی　　بنام　　ملزم　　علت

ہرگاہ تمہارے ذمہ الزام ارتکاب　　کا لگایا گیا ہے اور حاضر ہونا تمہارا بغرض جوابدہی الزام　　مذکور ضرور ہے اس لئے تحریر ہذا کے ذریعہ تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ تم بتاریخ ماہ　　سنہ　　یوم　　بوقت　　مقام　　واسطے جوابدہی الزام منسوبہ اپنے کے حاضر ہو اور تاوقتیکہ اجازت روانگی نہ دیجائے حاضر رہو۔

عہدہ دار صحرا

فارم نشان (۱۲)

(نقشہ کارروائی کیس ڈائری)

(۱) الزام منسوبہ بصراحت اس گرفتار شدہ۔

(۲) نام معہ ولدیت وسکونت ملزم یا ملزمین (اگر معلوم ہو) ۔

(۳) تاریخ وقوع جرم ۔

(۴) نام عہدہ دار گرفتار کنندہ ۔

(۵) تاریخ ووقت گرفتاری ۔

(۶) نشان تاریخ ووقت جبکہ پرچہ ابتدائی اطلاع واردات چاک کیا گیا ۔

(۷) تاریخ وصول پرچہ ابتدائی اطلاع واردات ۔

تاریخ ووقت آغاز تحقیقات	مقام	خلاصہ کارروائی عہدہ دار تحقیقات کنندہ	دستخط اطلاع یابی شخص متعلقہ معہ تاریخ

نوٹ ہر داخلہ پر عہدہ دار تحقیقات کنندہ اپنی دستخط معہ تاریخ ووقت اختتام تحقیقات پر ثبت کریگا ۔

فارم نشان (۱۸)

تختہ مقدمات خلاف ورزی منفصلہ از دفتر عہدہ دار مجاز تصفیہ خلاف ورزی از روئے دفعہ ۱ قانون صحرا سرکار عالی بابتہ ماہ ... سنہ ۱۳ ف ذویزن

نشان سلسلہ	تاریخ وقوع جرم	تاریخ وصول رپورٹ یا اطلاع یا انکشاف جرم	نام ملزم معہ ولدیت سکونت وپیشہ	الزام منسوبہ بصراحت دفعہ قانون صحرا جس کے تحت جرم کا ارتکاب عمل میں آیا	مالیت پیداوار صحرا جس کا سرقہ کیا گیا یا جس کو نقصان پہنچایا گیا ۔	خلاصہ تحقیقات بیان ملزم وتفصیل تصفیہ	دستخط عہدہ دار تصفیہ کنندہ معہ تاریخ تصفیہ	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹

جریدۂ غیر معمولی جلد (۸) نمبر (۱۹) مورخہ ۱۲ فرودی ۱۳۵۶ ف
جدید ثالث ص ۱۸۵

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ وضع آئین و قوانین

نشان مثل (۲/۷۲) بابتہ ۱۳۵۳ ف

دستور العمل ترمیم دستور العمل کارخانہ جات سرکار عالی بابتہ ۱۳۵۶ ف

(جو بارگاہ اعلیحضرت مدظلہم العالی سے بتاریخ ۱۷ ربیع الاول شریف ۱۳۶۶ھ مطابق ۹ فرودی ۱۳۵۶ ف منظور ہوا)۔

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ دستور العمل کارخانہ جات ممالک محروسہ سرکار عالی بابتہ ۱۳۵۳ ف میں مزید ترمیم کی جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام اور تاریخ نفاذ

دفعہ (۱) - دستور العمل ہذا بنام دستور العمل ترمیم دستور العمل کارخانہ جات سرکار عالی بابتہ ۱۳۵۶ ف موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

اضافہ دفعہ (۳۳) الف دستور العمل کارخانہ جات بابتہ ۱۳۵۳ ف

دفعہ (۲) - دستور العمل کارخانہ جات سرکار عالی بابتہ ۱۳۵۳ ف (جس کو آئندہ دستور العمل مذکور کہا جائے گا) کی دفعہ (۳۳) کے بعد حسب ذیل جدید دفعہ (۳۳) الف قائم کی جائے۔

طعام خانوں کیلئے قواعد بنانیکا اختیار۔

دفعہ (۳۳) - (الف) (۱) سرکار عالی مجاز ہوں گے کہ کسی مصرحہ کارخانہ میں جہاں دوسو سے زیادہ مزدور معمولاً کام کرتے ہوں مزدوروں کے استعمال کے لئے موزوں طعام خانے مہیا کئے جانے کے بارے میں قواعد مرتب کریں۔

(۲) مذکور الصدر اختیار کی عمومیت کو متاثر کئے بغیر قواعد مذکور کے ذریعہ حسب ذیل امور مقرر کئے جاسکیں گے۔

الف - ایسے طعام خانے مہیا کئے جانے کی تاریخ۔

ب - طعام خانے کی تعمیر اس کی گنجائش فرنیچر اور دوسرے ساز و سامان کے معیار۔

ج - اغذیہ جو وہاں سربراہ کئے جائیں گے اور ان کی قیمت۔

د - طعام خانوں کے انتظام میں مزدوروں کی نمائندگی۔

ھ - ایسے شرائط کے تابع (اگر کوئی ہوں) جن کی صراحت کی جائے تحت فقرہ (ج) قواعد بنانے کے اختیار کو استعمال کرنے کا چیف انسپکٹر کارخانہ جات کو بھی مجاز کرنا۔

ترمیم دفعہ (۳۴) دستور العمل کارخانہ جات بابتہ ۱۳۵۳ ف

دفعہ (۳) - دستور العمل مذکور کی دفعہ (۳۴) میں الفاظ "چون" اور "ساٹھ" کو حذف کیا جائے اور ان کی بجائے الفاظ "اڑتالیس" اور "پچاس" علی الترتیب قائم کئے جائیں۔

ترمیم دفعہ (۳۶) دستور العمل کارخانہ جات بابتہ ۱۳۵۳ ف۔

دفعہ (۴) - دستور العمل مذکور کی دفعہ (۳۶) میں لفظ "دس" اور دفعہ مذکور کی شرط میں لفظ

"گیارہ" کو حذف کیا جائے اور انکی بجائے الفاظ "نو" اور "دس" علی الترتیب قائم کئے جائیں ۔

ترمیم دفعہ (۳۸) دستور العمل کارخانجات بابتہ ۱۳۵۳ف

دفعہ (۵) ۔ دستور العمل مذکور کی دفعہ (۳۸) میں الفاظ "تیرہ گھنٹوں" کو حذف کیا جائے اور ان کی بجائے الفاظ "ساڑے دس گھنٹوں یا موسمی کارخانہ کی صورت میں ساڑے گیارہ گھنٹوں" قائم کئے جائیں ۔

ترمیم دفعہ (۴۴) دستور العمل کارخانہ جات بابتہ ۱۳۵۳ف

دفعہ (۶) ۔ دستور العمل مذکور کی دفعہ (۴۴) ضمن (۴) کی موجودہ عبارت حذف کی جائے اور اس کے بجائے حسب ذیل عبارت قائم کی جائے ۔

"کوئی حکم جو تحت ضمن (۲) دیا جائے اس طریقہ کے مطابق جس کی صراحت حکم میں کی گئی ہو منتظم کارخانہ کو اطلاع دئے جانے کی تاریخ سے زیادہ سے زیادہ دو ماہ کی مدت تک نافذ رہے گا ۔

مگر شرط یہ ہے کہ سرکار عالی باغراض مفاد عامہ ضروری خیال کریں تو بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ ایسے کسی حکم کے نفاذ کی مدت میں وقتاً فوقتاً توسیع کر سکیں گے جو بیک وقت چھ مہینے سے متجاوز نہ ہوگی "۔

ترمیم دفعہ (۴۵) دستور العمل کارخانہ جات بابتہ ۱۳۵۳ف

دفعہ (۷) ۔ دستور العمل مذکور کی دفعہ (۴۵) کی شرط اول میں الفاظ "تیرہ گھنٹے" حذف کئے جائیں اور ان کے بجائے الفاظ "ساڑے دس گھنٹہ یا موسمی کارخانہ کی صورت میں ساڑے گیارہ گھنٹے" قائم کئے جائیں ۔

ترمیم دفعہ (۴۷) دستور العمل کارخانہ جات بابتہ ۱۳۵۳ف

دفعہ (۸) ۔ دستور العمل مذکور کی دفعہ (۴۷) کے ضمن (۱) اور (۲) کو حذف کیا جائے اور ان کے بجائے حسب ذیل جدید ضمن (۱) قائم کی جائے اور موجودہ ضمن (۳) اور (۴) کا نشان شمار علی الترتیب (۲) اور (۳) قائم کیا جائے ۔

(۱) جب کوئی مزدور ۔

الف ۔ کسی ایسے کارخانہ میں جو موسمی نہ ہو کسی یوم نو گھنٹوں سے زیادہ یا کسی ہفتہ میں (۴۸) گھنٹوں سے زیادہ کام کرے ۔ یا

ب ۔ کسی موسمی کارخانہ میں کسی یوم نو گھنٹوں سے زیادہ یا کسی ہفتہ میں پچاس گھنٹوں سے زیادہ کام کرے تو وہ زائد از اوقات کام کرنے کی بابتہ اپنی معمولی شرح کی دگنی شرح سے اجرت پانے کا مستحق ہوگا ۔

صلاح الدین محمد یونس ۔ معتمد قانون سرکار عالی

مراسلہ ہدایتی از دفتر مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی (اسر رشتہ انتظامی صیغہ استمار ک) واقع ۱۳؍ اسفندار ۱۳۵۶ف

جریدہ اعلامیہ جلد (۷۸) نمبر (۱۰) مورخہ ۲۴ فروردی ۱۳۵۶ف جزو ثانی ص ۵۰۵

نشان مجاریہ (۱)
نشان مثل (۵۵) بابتہ ۱۳۵۵ف

حسب الحکم اجلاس انتظامی عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی
منجانب معتمد عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی ......
بخدمت جمیع نظما و صاحبان عداالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

مضمون
آیا بروئے دفعہ (۵) قانون تعین مالیت نالشات عدالت ضلع کا اطلاق زائد نظامت عدالت ضلع پر ہوگا۔

ترقیم ہے کہ اس مسئلہ کا تصفیہ کہ "کیا بروئے دفعہ (۵) قانون تعین مالیت نالشات عدالت ضلع کا اطلاق زائد نظامت عدالت ضلع پر ہوگا"

بمقدمہ حشمت بی وغیرہ بنام نارائن راؤ نمبر مقدمہ (۱۶۵) ۱۳۵۵ف رجسٹر نمبر (الف) معز زجلسۂ متفقہ و کاملہ نے بصراحت فرمایا جو رسالہ نظائر عثمانیہ ماہ دے ۱۳۵۶ف کے ص ۹۴ حصۂ دیوانی پر طبع ہوچکا ہے حسب تعمیل ملحوظ رہے۔

مُہر دستخط۔ معتمد عدالت العالیہ

گشتی از محکمہ عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی (اسر رشتہ انتظامی صیغہ استمار ک) واقع ۲۲ بہمن ۱۳۵۶ف

〃 〃 〃 〃 ص ۵۰۷

نشان مجاریہ (۲/۳۴ د)
نشان مثل (۳۹) بابتہ ۱۳۵۵ف

حسب الحکم عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی ......
منجانب معتمد عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی ....
بخدمت جمیع نظما، صاحبان عداالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

مضمون
ہدایت استعمال اسٹامپ و رسوم عدالت تحت مد (۱۷) قانون اسٹامپ و مد (۷) ضمیمہ (۱) قانون رسوم عدالت

ترقیم ہے کہ اکثر عدالتوں کے استفسارات سے واضح ہوا کہ عدالتوں کو مد (۱۷) قانون اسٹامپ اور مد (۷) قانون رسوم عدالت کی تعبیر میں تسامح ہو رہا ہے۔ اس لئے اجلاس انتظامی سے حکم دیا جاتا ہے کہ:۔

مد (۷) قانون رسوم عدالت ایسے دستاویز کی نقل سے متعلق ہوگی جس پر قانون اسٹامپ کی رو سے اسٹامپ واجب الاخذ ہو جب اس کو کسی فریق مقدمہ یا کارروائی میں بجائے اصل واپس گرفتہ کے شامل مثل رہنے کی غرض سے کرائی ہو۔ بقیہ عام صورتوں سے مد (۱۷) قانون اسٹامپ متعلق ہوگی۔ پس حسبہٗ عمل ہو۔

مُہر دستخط معتمد عدالت العالیہ

جریدۂ اعلامیہ نمبر (۲۱) جلد نمبر (۷۰) ۱۳۵۶ف مورخہ ۱۴ شہریور جزو ثانی ص ۱۱۰۴

گشتی عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی (اشتہرا انتظامی صیغۂ استدراک) **واقع ۲۰ امرداد سنہ ۱۳۵۶ف**

نشان مثل ۱۳۵۶/۱۸ف صیغۂ استدراک

نشان (۴) دیوانی

حسب الحکم جلسۂ انتظامی عدالت العالیہ سرکار عالی	**مضمون**
منجانب معتمد عدالت العالیہ سرکار عالی	در آنحالیکہ مدیون زر ڈگری داخل کر رہا ہو اسی وقت اُس سے خرچ واگذاشت بھی داخل کروالیا جائے۔
بخدمت جمیع نظما و صاحبان عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی	

بمقدمات تعمیل در آنحالیکہ مدیون زر ڈگری داخل کر رہا ہو اسی وقت اس سے خرچ واگذاشت داخل کروالینا چاہیئے۔ صیغہ کی غفلت معلوم ہونے کی صورت میں وہ سخت تدارک کا مستوجب ہوگا۔ اگر صیغہ کی غفلت یا کسی اور وجہ سے خرچ واگذاشت داخل نہ ہو سکے یا اخراج بعدم پیروی کے بعد مکرر درخواست تعمیل ڈگری دار پیش نہ کرے تو حکمنامہ واگذاشت جاری کیا جائے اور اخراجات مدیون سے بطور مطالبہ سرکاری وصول کئے جائیں اور رجسٹر متعلقہ میں عمل واگذاشت کیا جائے۔

شرحد ستخط۔ معتمد عدالت العالیہ

ص ۱۱۰۵

گشتی عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی (مشتہرہ انتظامی صیغۂ استدراک) **واقع ۲ ہرامرداد سنہ ۱۳۵۶ف**

نشان مثل ۴۰/۸ سنہ ۱۳۵۶ف صیغہ استدراک

نشان ۶/۵ ف

حسب الحکم جلسۂ انتظامی عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی	**مضمون**
منجانب معتمد عدالت العالیہ سرکار عالی	مقدار زر کمیشن (۲۵ تا ۵۰) روپیہ سے متجاوز نہ ہو
بخدمت جمیع نظما و صاحبان عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی	

عموماً دیکھا گیا ہے کہ مقدار زر کمیشن حدود مناسب سے متجاوز اور حالات مقدمہ کے مغائر رہتی اور اہل مقدمات کی زیر باری و پریشانی و شکایت کی موجب ہو جاتی ہے۔ پس آئندہ سے صرف خاص و ناگزیر حالت میں کمیشن کی اجرائی عمل میں لائی جائے اور زر کمیشن کی مقدار بلحاظ حالات (۲۵ تا ۵۰) روپیہ سے متجاوز نہ ہونی چاہیئے۔ غیر معمولی حالات و نوعیت کار اس سے زیادہ فیس کمیشن کی متقاضی ہو تو قبل از قبل عدالت العالیہ کی منظوری حاصل کی جائے۔ بیرون حدود تعلقہ (جس میں مستقر عدالت واقع ہے) راست کسی وکیل یا کسی اور شخص کے نام کمیشن جاری نہ کیا جائے بلکہ بلدہ میں بلحاظ نوعیت مقدمہ عدالت دیوانی بلدہ یا فوجداری بلدہ اور اضلاع و تعلقات میں علی الترتیب ناظم ضلع و منصف و مجسٹریٹ حصہ ضلع کے پاس کمیشن جاری کیا جائے اور زر کمیشن بھی بھیجدیا جائے۔ حکام عدالتہائے متعلقہ اپنے صوابدید پر کمشنر کے تقرر

اور کار مفوضہ کی تکمیل کے ذمہ دار ہوں گے بصورت خلاف ورزی ہدایات بالا حاکم متعلقہ کی ذات سے زر کمیشن زائد ایصال شدہ فریق متعلقہ کے حق میں بازگشت کرادیا جائیگا خرچہ سواری جو کسی شخص کو ایصال کیا جائے اس کی مقدار حقیقی اخراجات آمد و رفت سے متجاوز نہ ہونی چاہئے۔ اہل عملہ میں بجز اپنے دفتر کے اور عین ماتحت شخص کے کسی اور دفتر کے ملازم کے نام خواہ وہ دفتر مافوق ہو یا ماتحت ہو یا دیگر سررشتہ جات کے ملازم کے نام کمیشن جاری اور اس کو خرچہ سواری نہ دلایا جائے اس سے دیگر دفاتر کے کاروبار میں خلل واقع ہونے کا اندیشہ رہتا ہے اور افسر متعلقہ کی اجازت کا سوال تعمیل احکام میں رکاوٹ و تاخیر کا باعث بن سکتا ہے۔ جو اصول و مصالح انتظامی کے منافی اور پیچیدگیوں کا موجب ہوگا۔ پس حسبہ عمل ہو۔

شرحدستخط۔ معتمد عدالت العالیہ

گشتی عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی (شعبۂ انتظامی صیغۂ استدراک) واقع ۹ ر امرداد ۱۳۵۶ف

نشان $\frac{ف}{۶}$ و

نشان مثل ۱۳۵۶/۱ ف صیغۂ استدراک

حسب الحکم عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی ....

منجانب معتمد عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی ....

بخدمت جمیع نظار صاحبان عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی ...

مضمون

ہدایات تصفیہ مقدمات بصورت رخصت و تبادلہ عہدہ داران عدالت

حسب تجویز اجلاس انتظامی

ف ۱۔ نظار سشن کا یہ فرض ہونا چاہئے کہ رخصت اتفاقی کے سوائے کسی اور نوع کی رخصت سے استفادہ کے قبل ان مقدمات سشن کا تصفیہ کردیں جن میں جزاً سماعت ہوئی ہو اور تھوڑی سی توجہ سے ان کا انفصال ممکن ہو۔

ف ۲۔ احکام تبادلہ وصول ہوں تو اندرون دو ہفتے ان تمام مقدمات کا فیصل کرنا ضروری ہوگا جو حاکم متبدلہ کے ہاتھ پر چلے ہوں۔ ورنہ بلا ادائی سفر خرچ ان مقدمات کے تصفیہ کا حکم دینے پر عدالت العالیہ مجبور ہوگی۔

ف ۳۔ جن عدالتوں میں مقدمات سشن زائد از سہ ماہ ہوگئے ہوں وہاں سے ہر پندھویں دن ایک تختہ وجوہ التوا ر عدالت العالیہ میں وصول ہونا چاہئے تاکہ اندازہ ہوسکے کہ کس قدر کام ہوا ہے۔

ف ۴۔ یہ نہایت بدنما ہے کہ کردی میں شہود واپس شدہ کا خیچ درج کیا جائے لیکن فرد کاروائی میں صراحت نہ کی جائے کہ تبدیلی پیشی کے کیا وجوہ ہوئے اور گواہ کیوں واپس کئے گئے۔ عدالت العالیہ ان عہدہ داروں کے متعلق اچھی رائے قائم نہ کرے گی جو ایسے عمل کے ذریعہ تنقیح سے محفوظ رہنے کی سعی خام کرتے ہوں۔

منسلکہ جریدۂ اعلامیہ جلد ۲ مورخہ ۱۰ ر شہریور ۱۳۵۶ف جزو ثانی ص ۱۱۰۶

ف - اسلئے سشن میں شہادت کو بہت اہمیت ہوتی ہے اس لیئے وہ تفصیلی اور خود حاکم سشن کی قلمی ہونی چاہیئے ۔ ضابطہ نے خاص حالات میں بانظہار وجوہ معذوری کسی اور شخص سے شہادت قلمبند کرانے کی اجازت دی ہو تو اس کا یہ معنی نہیں ہو سکتا کہ جملہ شہادت رسمی عذر کے ساتھ شخص غیر کے ذریعہ قلمبند کرائی جائے ۔ پس حسبہ تعمیل کی جائے ۔

شرحد تخط ۔ معتمد عدالت العالیہ

مراسلہ ہدایتی عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی (شعبۂ انتظامی صیغۂ استدراک) واقعہ ۱۹ آبان ۱۳۵۶ف

نشان (۳۳) نشان مسل (۳۹) بابتہ ۱۳۵۶ف صیغۂ استدراک رجسٹر نمبر (۸)

جریدہ اعلامیہ جلد (۸۰) نمبر (۴۲) مورخہ ۲۰ شہریور ۱۳۵۶ف جزو ثانی ص

الحکم جلسۂ انتظامی عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی منجانب معتمد عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی بخدمت جمیع نظار و صاحبان عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی	مضمون کوئی وجہ نہیں کہ تعطیلات موسمی میں عرضیدعوے اور اہم اور ضروری متفرق درخواستیں اور درخواستہائے تعمیل قبول نہ ہوں ۔

بمقدمہ سید معین الدین حسینی بنام سید محمد وغیرہ ۔ سید معین الدین حسینی کی جانب سے درخواست پیش ہونے پر کہ بعذر تعطیلات موسمی عرضیدعوے قبول نہیں کیا جارہا ہے ۔ جلسۂ متفقہ سے یہ کارروائی اجلاس انتظامی میں بغرض تصفیہ پیش ہوئی ۔ چنانچہ جلسۂ انتظامی عدالت العالیہ سرکار عالی نے بسلسلہ مراسلہ ہدایتی عدالت العالیہ نشان (۷) مورخہ ۱۱ تیر ۱۳۵۵ف یہ ہدایت صادر فرمائی ہے کہ جب ضروری اور اہم کام کے لیئے تعطیلات موسمی میں کام کرنے کی اجازت دی گئی ہے تو کوئی وجہ نظر نہیں آتی کہ عرضیدعوے کو قبول نہ کیا جائے اور اسی سلسلہ میں اگر اہم اور ضروری متفرق درخواستیں پیش ہوں تو ان کا تصفیہ مراسلہ محولہ کے منشاء سے خارج نہ ہوگا ۔ یہی حکم درخواستہائے تعمیل سے بھی متعلق متصور ہوگا ۔ اہم اور ضروری کام سے مقصود یہ ہے کہ اگر درمیانی احکام صادر نہ ہوں تو کسی فریق کو ناقابل تلافی مضرت پہنچنے کا اندیشہ ہو ۔ پس حسبہ تعمیل کی جائے ۔

شرحد تخط معتمد عدالت العالیہ

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ وضع آئین وقوانین نشان مسل ۱۳۵۶ف

آئین ترمیم آئین مجالس بلدی قصبات ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۲) بابتہ ۱۳۵۶ف

جریدہ اعلامیہ جلد ۷ نمبر (۲۹) مورخہ ۲۸ خورداد ۱۳۵۶ف جزو ثالث

(جو بارگاہ اعلیحضرت مدظلہم العالی سے بتاریخ ۲۹ ربیع الثانی شریف ۱۳۶۶ ہجری منظور ہوا)

تمہید ۔	ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ آئین مجالس بلدی قصبات بابتہ ۱۳۴۱ف کی ترمیم کی جائے ۔ لہذا

حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام اور تاریخ نفاذ

دفعہ (۱) - آئین ہذا بنام آئین ترمیم آئین مجالس بلدی وقصبات ممالک محروسہ سرکار عالی بابتہ ۱۳۵۶ف موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ (۱۱) آئین (۴) بابتہ ۱۳۵۲ف۔

دفعہ (۲) - آئین مجالس بلدی وقصبات بابتہ ۱۳۵۲ف (جس کو آئندہ آئین مذکور کہا جائیگا) کی دفعہ (۱۱) کے -

(۱) ضمن (۱) فقرہ (ب) میں لفظ "پندرہ" کو حذف کیا جاکر اُس کے بجائے لفظ "سولہ" قائم کیا جائے۔

(۲) ضمن (۱) فقرہ (ج) میں لفظ "نو" کو حذف کیا جاکر اُس کے بجائے لفظ "آٹھ" قائم کیا جائے - اور

(۳) ضمن (۱) کی شرط میں الفاظ "تین نامزد شدہ اراکین اور لفظ "پانچ" کو حذف کیا جاکر اُس کے بجائے علی الترتیب الفاظ "ایک نامزد شدہ رکن" اور لفظ "دو" قائم کیا جائے۔

(۴) ضمن (۲) میں الفاظ "نو" اور "چار" حذف کرکے ان کے بجائے الفاظ "آٹھ" اور "تین" علی الترتیب قائم کئے جائیں۔

ترمیم دفعہ (۱۵) آئین نشان (۴) بابتہ ۱۳۵۲ف۔

دفعہ (۳) - آئین مذکور کی دفعہ (۱۵) ضمن (۱) میں الفاظ "کسی اور مفاد کی نمائندگی کی" کے بعد الفاظ "یا مفادات مصرحۂ دفعہ (۱۴) ضمن (۲) کے کسی مفاد کو خارج کرنے کی" اضافہ کئے جائیں۔

ترمیم دفعہ (۲۳) آئین نشان (۴) بابتہ ۱۳۵۲ف۔

دفعہ (۴) - آئین مذکور کی دفعہ (۲۳) کے (۱) ضمن (۱) فقرہ (ب) میں لفظ "ساٹھ" حذف کیا جائے اور اس کے بجائے لفظ "۴۲" قائم کیا جائے۔

(۲) ضمن (۱) فقرہ (ج) میں لفظ "پانچ" حذف کرکے اُس کے بجائے لفظ "دو" قائم کیا جائے۔ فقط۔

صلاح الدین محمد یونس - معتمد قانون سرکار عالی

۳۷

حصۂ قوانین و احکام - جلد سی و ہفتم بابتہ سال ۱۳۵۶ف ختم شد